عربی گرامر

AlHuda International
WhatsApp Channels

Farhat Hashmi Channel

AlHuda International Channel

نام کتاب ------------- عربی گرامر

مؤلف ------------- شازیہ کوثر

ناشر ------------- الھدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد

ایڈیشن1 ------------- جون 2004 | اشاعت 1

ایڈیشن2 ------------- فروری 2011 | اشاعت 1

ایڈیشن3 ------------- جنوری 2019 | اشاعت 1

ایڈیشن4 ------------- دسمبر 2024 | اشاعت 23

ISBN ------------- 969-8665-08-0

تعداد ------------- 5000

ملنے کے پتے

پاکستان

7-AK Brohi Road, H-11/4, Islamabad, Pakistan

فون: +92-51-4866150-1 +92-51-4866125-9

www.alhudapublications.org

www.alhudapk.com **www.farhathashmi.com**

امریکہ

PO Box 2256 Keller TX 76244

فون: +1-817-285-9450 +1-480-234-8918

www.alhudaonlinebooks.com

کینیڈا

5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada

فون: +1-905-624-2030 +1-647-869-6679

www.alhudainstitute.ca

برطانیہ

14 Wangey Road, Chadwell Heath Romford,
Essex RM6 4AJ London U.K.

فون: +44-20-8599-5277 +44-79-1312-1096

alhudauk.info@gmail.com

alhudaproducts.uk@gmail.com

فہرست مضامین

ضروری گذارش 6
عربی زبان کی اہمیت 6
عربی زبان کی فصاحت وبلاغت 7
عربی قواعد کی ابتداء 8
عربی قواعد کی اہمیت 10
چند بنیادی اصطلاحات 11
حروف تہجی 13
الف اور ہمزہ میں فرق 14
ہمزہ کی اقسام 14
لفظ 16
مفرد کلمہ کی اقسام (اسم، فعل، حرف) 17
حرف 18
حروف کی تقسیم 18
حروف شمسیہ وقمریہ 19
حروف علت وصحیح 19
حروف عاملہ وغیر عاملہ 20
حروف جارہ 20
حروف عطف 21
حروف مشبہ بالفعل 22
حروف استثناء 23
حروف استفہام 24
حروف شرط 24
حروف تنبیہ 25
حروف نداء 25
حروف ناصبہ 26
حروف جازمہ 27
اسم 29
اسم کی پہچان 29
اسم کے چار پہلو ماننا 30
اعرابی حالت 32
اعراب 33
جنس 34
مذکر، مونث 35
جمع کی اقسام 37
جمع سالم 37
جمع مکسر 38
مرفوع اسم 40
منصوب اسم 40
مجرور اسم 40
معرب اور مبنی 43
غیر منصرف اسماء 44
مبنی اسماء 45
غیر منصرف اسماء 47
وسعت کے اعتبار سے 48
اسم نکرہ 48
اسم معرفہ 48
اسم فاعل 57
اسم آلہ 62

اسم ظرف 62
اسم صفت 63
اسم مبالغہ 64
اسم تفضیل 65
اسم مصدر 66
اسم مرۃ 67
اسم تمیز 67
اسم حال 68
مرکبات 70
مرکب جاری 71
مرکب اضافی 72
مرکب توصیفی 73
مرکب اشاری 74
مرکب عطفی 75
جملہ اسمیہ 76
جملہ فعلیہ 79
فعل 80
فعل اور مصدر میں فرق 80
فعل کی تقسیم 80
ماضی/مضارع 81
امر ونہی 81
فعل معتل 82
فعل صحیح 82
فعل معروف/مجہول 83
نائب الفاعل 83
فعل لازم 84
فعل متعدی 84
ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ 85
ثلاثی مجرد 86
فعل ماضی کی گردانیں 88
فعل مضارع کی گردانیں 92
ماضی مجہول 94
مضارع مجہول 97
فعل امر 99
فعل نہی 102
اسم فاعل 105
اسم مفعول 107
ثلاثی مجرد کے ابواب کی تصریف 108
ثلاثی مزید فیہ 109
باب إفعال 110
باب تفعیل 120
باب مفاعلہ 130
باب تفعل 140
باب تفاعل 149
باب افتعال 158
باب انفعال 167
باب استفعال 172
افعال مقاربہ 180
افعال رجاء 180
افعال شروع 180
افعال مدح 181
افعال ذم 181
افعال تعجب 181
افعال ناقصہ 182
یاد رکھنے کی چند باتیں 187

ضروری گذارش

﴿إِنَّا أَنزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ۝﴾ [یوسف:۲]

بلاشبہ ہم نے قرآن عربی اتارا ہے امید ہے کہ تم عقل سے کام لوگے۔

عربی زبان کی سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا کلام قرآن مجید اسی زبان میں اتارا۔ عربی زبان ایک جامع زبان ہے۔ اس کی فصاحت و بلاغت اور اس کی لفظی یا معنوی وسعت پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس زبان کا انتخاب اس لئے فرمایا کہ یہ تمام زبانوں کے مقابلے میں ہر حیثیت سے بہتر اور افضل ہے اور جس طرح کی وضاحت یہ زبان کرسکتی ہے وہ کسی اور زبان میں ممکن نہیں۔ اس لئے اسے أم الألسنہ یعنی زبانوں کی ماں بھی کہتے ہیں۔

عربی زبان کی اہمیت:

عربی زبان تاریخ کے ہر دور میں ایک زندہ وتابندہ زبان کی حیثیت سے رہی اور آج بھی اپنی تمام تر خوبیوں کے ساتھ ایک ترقی یافتہ زبان ہے جب کہ دنیا کی عام زبانیں زمانے کے ساتھ ساتھ بدلتی رہتی ہیں۔ ایک صدی کے بعد پہلی صدی کی زبان متروک ہوجاتی ہے۔ مسلمانوں کا تعلق عربی زبان سے محض اتنا نہیں ہے کہ وہ ایک مسلم برادری کی زبان ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو آج دیگر زبانوں کی طرح قدیم عربی بھی متروک ہوچکی ہوتی لیکن مسلمان کی عربی

...دری گذارش

...یًّا لَّعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝﴾ [یوسف:۲]

...تارا ہے امید ہے کہ تم عقل سے کام لو گے۔

...ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا کلام قرآن مجید اسی زبان میں
...۔اس کی فصاحت و بلاغت اور اس کی لفظی یا معنوی
...اللہ تعالیٰ نے اس زبان کا انتخاب اس لئے فرمایا کہ یہ
...سے بہتر اور افضل ہے اور جس طرح کی وضاحت یہ
...یں۔اس لئے اسے أم الألسنہ یعنی زبانوں کی ماں

...ایک زندہ و تابندہ زبان کی حیثیت سے رہی اور آج
...قی یافتہ زبان ہے جب کہ دنیا کی عام زبانیں زمانے
...ی کے بعد پہلی صدی کی زبان متروک ہو جاتی ہے۔
...نہیں ہے کہ وہ ایک مسلم برادری کی زبان ہے۔اگر
...م عربی بھی متروک ہو چکی ہوتی لیکن مسلمان کی عربی

سے وابستگی کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ہدایت کے لئے اپنا پیغام یعنی قرآن جس زبان میں بھیجا وہ عربی زبان میں ہے جس میں ہمارا پورا دینی سرمایہ محفوظ ہے۔اور جناب رسول اکرم ﷺ کی احادیث کا متن بھی اس میں ہے۔گویا اسلام کی اساس ہی عربی زبان پر قائم ہے۔

عربی زبان کی فصاحت و بلاغت:

عربی زبان اشرف اللغات ہے اور اس کی خصوصی شان یہ ہے کہ اس زبان کا کوئی لفظ بے معنی نہیں۔مثلاً: ہر روز جس قدر پڑھایا پڑھا جاتا ہے اسے عربی میں سَبَقْ کہتے ہیں۔لغت میں اس کا مطلب ہے "آگے نکل جانا"۔یہ بات قابل غور ہے کہ روزانہ درس کا نام سبق رکھنا اس بات کی خبر دیتا ہے کہ اگر طالبعلم روزانہ ترقی نہیں کرتا اور اس کی آج کی قابلیت اس کی گذشتہ قابلیت سے بڑھتی نہیں ہے تو یہ نہ تعلیم ہے نہ سبق بلکہ وقت کا ضیاع ہے۔

اسی طرح اس زبان کے الفاظ کی ترکیب کو جس طرح چاہے الٹ پلٹ کیا جائے نہ صرف یہ کہ وہ مہمل نہ ہونگے بلکہ اپنے مخصوص معنی کو بھی برقرار رکھیں گے۔مثلاً: ق. م. ر کی ترکیب آپ جیسے چاہیں الٹ پلٹ دیں ہر لفظ با معنی ہوگا۔مثلاً:

لفظ	معنی	لفظ	معنی
قَمَرٌ	چاند	رَقْمٌ	لکھنا
مَرَقٌ	شوربہ	مَقَرٌ	زہر
قَرْمٌ	سردار	رَمَقٌ	تھوڑی سی جان جو باقی ہو

عربی قواعد کی ابتداء

عربی زبان چونکہ عربوں کی مادری زبان تھی اس لئے یہ زبان جب تک خطہ عرب میں رہی اہل زبان اسے بغیر کسی قاعدہ وقانون کے سمجھتے۔ مگر جب اسلام نے سرزمین عرب سے باہر قدم رکھا تو غیر قوموں کیلئے عربی زبان، فہم قرآن میں سدّ راہ ہوئی بلکہ اُن کے میل ملاپ سے بعض عربوں کی بول چال میں بھی فصاحت و بلاغت متاثر ہوئی اور بکثرت اعرابی غلطیاں واقع ہونا شروع ہوئیں اس ضمن میں ایک واقعہ ملتا ہے کہ ایک دفعہ ابوالاسود الدوٴلی نے سنا کہ قاری، قرآن کی یہ آیت تلاوت کر رہا ہے۔

اَنَّ اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ وَرَسُوْلُهٗ (التوبة:۳)

قاری نے اس آیت کو ’’رَسُوْلِهٖ ‘‘ پڑھا یعنی لام کو پیش کی بجائے زیر کے ساتھ پڑھا۔
ابوالاسود یہ سن کر بہت ناراض ہوئے اور کہا ’’خدا کی ذات اس سے پاک ہے کہ وہ اپنے رسولؐ سے بیزار ہو‘‘ پھر وہ بصرہ کے والی زیاد کے پاس آئے اور کہا کہ ’’میں نے آپ کے حکم کی تعمیل کر دی‘‘ زیاد نے ان سے قرآن مجید پر علامات لگانے کی فرمائش کی تھی اسی طرح بعد میں علماء کو اس زبان کے قواعد جمع کرنے کی ضرورت بھی محسوس ہوئی جو کہ ’’صرف ونحو‘‘ کے نام سے مشہور ہوئے۔

ہمارے ہاں عموماً یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ عربی زبان کے قواعد نہایت مشکل ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ قواعد بالکل مشکل نہیں بلکہ ان کے ذریعے سے اس زبان کو سیکھنا اور زیادہ آسان ہے۔

عربی قواعد کی ابتداء

ی کی مادری زبان تھی اس لئے یہ زبان جب تک خطہ عرب میں
رہ وقانون کے سمجھتے۔ مگر جب اسلام نے سرزمین عرب سے
ربی زبان، فہم قرآن میں سدّ راہ ہوئی بلکہ اُن کے میل ملاپ
ں بھی فصاحت وبلاغت متأثر ہوئی اور بکثرت اعرابی غلطیاں
یں ایک واقعہ ملتا ہے کہ ایک دفعہ ابوالاسود الدؤلی نے سنا کہ

رہا ہے۔

ءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَرَسُوْلُهٗ (التوبة:۳)

پڑھا یعنی لام کو پیش کی بجائے زیر کے ساتھ پڑھا۔

ئے اور کہا ’’خدا کی ذات اس سے پاک ہے کہ وہ اپنے رسولؐ
زیاد کے پاس آئے اور کہا کہ ’’میں نے آپ کے حکم کی تعمیل کر
جید پر علامات لگانے کی فرمائش کی تھی اسی طرح بعد میں
نے کی ضرورت بھی محسوس ہوئی جو کہ ’’صرف ونحو‘‘ کے نام سے

کہ عربی زبان کے قواعد نہایت مشکل ہیں مگر حقیقت یہ ہے
ں کے ذریعے سے اس زبان کو سیکھنا اور زیادہ آسان ہے۔

اس لئے کہ جب زبان آسان ہے تو قواعد کے مشکل ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مزید یہ کہ عربی زبان کا معاملہ دیگر زبانوں سے مختلف ہے۔ مسلمان اس زبان کو اس لئے سیکھنا چاہتا ہے کہ اللہ کی کتاب یعنی قرآن مجید کو سمجھ سکے۔ قرآن پاک کو سمجھنے کا یہ شوق ان شاء اللہ اس کام کو اس خیال کے ساتھ آسان بنادے گا کہ یہ صرف شوق نہیں بلکہ کارِ ثواب بھی ہے اور عبادت بھی۔ اس لئے اس راہ میں جو کوشش بھی ہوگی اس سے اللہ کی رضا حاصل ہوگی۔ اللہ تعالیٰ نے بھی کوشش کرنے والوں ہی کے لئے قرآن مجید میں فرمایا:

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝﴾ (القمر:۱۷)

اور بلاشبہ ہم نے قرآن مجید کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے آسان بنادیا ہے تو کوئی ہے جو اس سے نصیحت حاصل کرے؟

ماہرلسانیات کے مطابق عربی زبان گرامر کے لحاظ سے دنیا کی تمام زبانوں سے زیادہ آسان، سائنٹیفک اور دلچسپ ہے۔ کیونکہ اس زبان میں الفاظ کے اعراب وحرکات بھی کسی ضابطہ وقانون سے خارج نہیں۔ مثلاً: ماضی کے حرف پر فتحہ (ـَ) اور مضارع کے حرف آخر پر ضمہ (ـُ) پایا جاتا ہے۔ "فتح" اور "ضم" کے معنی پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ فعل ماضی میں چونکہ گذشتہ کا حال کھل جاتا ہے اس لئے اس پر فَتَحَ (جس کا معنی ہے کھولنا) اور فعل مضارع میں چونکہ حال اور مستقبل کے دو زمانوں کو ضم کر دیا جاتا ہے اسلئے اس پر ضمہ آتا ہے۔

عربی قواعد کی اہمیت

عربی گرامر کے ضروری قواعد کو سمجھے بغیر قرآن مجید کا ترجمہ سمجھنا خاصا مشکل ہے۔اور اس سے وہ فوائد بھی حاصل نہیں ہوتے جو عربی قواعد سمجھنے کی صورت میں حاصل ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ قرآن مجید سمجھنے کیلئے عربی گرامر کے بنیادی قواعد وضوابط سے واقفیت بہت ضروری ہے تا کہ الفاظ کی ساخت اور بناوٹ کو سامنے رکھتے ہوئے ان کا ترجمہ آسانی کے ساتھ کیا جا سکے۔ اور اعرابی غلطی سے بچا جا سکے۔خلیفہ عبدالملک بن مروان کہا کرتے تھے:

الإعراب جمال للوضيع، واللحن هجنة على الشريف... تعلموا النحو كما تتعلمون السنن والفرائض .

اعراب ان پڑھ آدمی کا جمال ہے،اور لحن معزز آدمی کے لئے باعث عار ہے۔نحو کو اس طرح سیکھو جیسے تم سنن اور فرائض کو سیکھا کرتے ہو۔ (سیر اعلام النبلاء:۱،۱۲)

اس کتاب کی تحریر کا بنیادی مقصد طالب علم کے اندر عربی گرامر کی روشنی میں قرآن مجید کا ترجمہ سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہے۔اس لئے چند ایک استثنائی صورتوں کے علاوہ ہر جگہ مثالوں کے لئے قرآن کی آیات منتخب کی گئی ہیں۔امید ہے یہ ابتدائی کوشش ماہرین صرف ونحو کی توجہ کا مرکز بنے گی تا کہ یہ کام بتدریج پختگی کی حد کو پہنچ سکے۔ بارِالٰہ سے دعا ہے کہ وہ اس حقیر سی کوشش کو قبول فرما کر عام افراد کے لئے مفید بنائے۔آمین

...بی قواعد کی اہمیت

...اعد کو سمجھے بغیر قرآن مجید کا ترجمہ سمجھنا خاصا مشکل ہے۔اور
...تے جو عربی قواعد سمجھنے کی صورت میں حاصل ہو سکتے ہیں۔
...مر کے بنیادی قواعد وضوابط سے واقفیت بہت ضروری ہے
...امنے رکھتے ہوئے ان کا ترجمہ آسانی کے ساتھ کیا جا سکے۔
...عبدالملک بن مروان کہا کرتے تھے:

...وضیع، واللحن هجنة على الشريف... تعلموا
...لفرائض.

...ل ہے،اور لحن معزز آدمی کے لئے باعث عار ہے۔نحو کو اس
...یکھا کرتے ہو۔ (سیر اعلام النبلاء:۱،۱۲)

...قصد طالب علم کے اندر عربی گرامر کی روشنی میں قرآن مجید
...ہے۔اس لئے چند ایک استثنائی صورتوں کے علاوہ ہر جگہ
...ب کی گئی ہیں۔امید ہے یہ ابتدائی کوشش ماہرین صرف ونحو
...رتج پختگی کی حد کو پہنچ سکے۔بارِالٰہ سے دعا ہے کہ وہ اس
...کے لئے مفید بنائے۔آمین

چند بنیادی اصطلاحات

(Basic Grammatical Terms)

حرکت: زبر (َ) ، زیر (ِ) اور پیش (ُ) میں سے ہر ایک حرکت کو کہتے ہیں۔ یہ تینوں ''حرکات ثلاثہ'' کہلاتی ہیں۔عربی زبان میں زبر (َ) کو فتحہ ،زیر (ِ) کو کسرہ اور پیش (ُ) کو ضَمہ کہتے ہیں۔

سکون: جزم (ْ) کو کہتے ہیں۔

تنوین: دوزبر (ً)، دوزیر (ٍ) اور دوپیش (ٌ) میں سے ہر ایک کو تنوین کہتے ہیں۔

مُتَحَرَّک: جس حرف پر کوئی حرکت ہو اسے متحرک کہتے ہیں۔قُضِیَ جیسے میں (قُ-ضِ- یَ)

مَفْتُوح: جس حرف پر فتحہ (َ) ہو اسے مفتوح کہتے ہیں۔جیسے:قُضِیَ میں "ی"

مَکْسُور: جس حرف پر کسرہ (ِ) ہو اسے مکسور کہتے ہیں۔جیسے:قُضِیَ میں "ض"

مَضْمُوم: جس حرف پر ضمہ (ُ) ہو اسے مضموم کہتے ہیں۔جیسے: قُضِیَ میں "ق"

سَاکِن: جس حرف پر سکون یا جزم (ْ) ہو اسے ساکن کہتے ہیں۔جیسے:نِعْمَةٌ میں "ع"

مُنَوَّن: جس حرف پر تنوین (ـً ـٍ ـٌ) ہو منون کہلاتا ہے۔ جیسے: محمودٌ میں "د"

مُشَدَّد: جس حرف پر تشدید (ـّ) کی علامت ہو مشدد کہلاتا ہے۔ جیسے: مُحَمَّدٌ میں "م"

یاد رکھئے! جس حرف پر تشدید کی علامت ہو اسے دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔

التمرین (Exercise)

صحیح اور غلط کی نشاندہی کریں:

الفاظ	اصطلاحات	درست جواب
بِسْمِ اللّٰهِ میں میم	مکسور یا مضموم	
هُدًى میں دال	منوّن یا مشدد	
صِرَاطَ میں طاء	مضموم یا مفتوح	
أَنْعَمْتَ میں عین	ساکن یا متحرک	
مُتَّقِيْنَ میں تاء	مشدد یا مضموم	
نَعْبُدُ میں باء	مفتوح یا مضموم	

مادہ (Root): وہ مواد جس سے لفظ بنایا جاتا ہے مثلاً: يَضْرِبُ=(ض-ر-ب) سے بنایا گیا۔

صیغہ (Form): فعل کی مستعمل شکل جو مادہ کو وزن میں رکھنے سے بنتی ہے۔

لام تعریف: لفظ کے شروع میں آنے والے الف لام (ال) کو لام تعریف کہتے ہیں۔ مثلاً: اَلْقَلَمُ

علم الصَّرف (Conjugation): یہ وہ علم ہے جس میں کلمہ کے اندر تبدیلی

ِ ـٌ) ہومنون کہلاتا ہے۔ جیسے: محمودٌ میں "د"

کی علامت ہو مشدد کہلاتا ہے۔ جیسے: مُحَمّدٌ میں "م"

علامت ہو اسے دومرتبہ پڑھا جاتا ہے۔

لتمرین (Exercise)

یں:

ت	درست جواب
موم	
دد	
توح	
رک	
وم	
وم	

جس سے لفظ بنایا جاتا ہے مثلاً: یَضْرِبُ = (ض-ر-ب)

مستعمل شکل جو مادہ کو وزن میں رکھنے سے بنتی ہے۔

ع میں آنے والے الف لام (ال) کو لام تعریف کہتے

(Conju): یہ وہ علم ہے جس میں کلمہ کے اندر تبدیلی

کرنے کے قاعدے بنائے جاتے ہیں۔ یعنی یہ لفظی تغیرات کے علم کا نام ہے۔ مثلاً نَاصِرٌ، مَنصُورٌ، یَنصُرُونَ، اَنصَارٌ، نُصْرٰی۔

علم النّحو (Syntax): یہ وہ علم ہے جس میں کلمہ اور کلام کو صحیح طور پر استعمال کرنے کے قاعدے بنائے جاتے ہیں۔ نیز کلمہ کے آخری حصّے کی حالت کا پتہ چلتا ہے۔ مثلاً اَلْمُسْلِمُ، اَلْمُسْلِمَ، اَلْمُسْلِمِ۔

حروف تہجی

عربی زبان میں کل اٹھائیس (28) حروف تہجی ہیں۔

حروف	ادائیگی	حروف	ادائیگی	حروف	ادائیگی
ا.ء	الف.ہمزہ	ز	زای	ق	قاف
ب	باء	س	سین	ک	کاف
ت	تاء	ش	شین	ل	لام
ث	ثاء	ص	صاد	م	میم
ج	جیم	ض	ضاد	ن	نون
ح	حا	ط	طا	و	واؤ
خ	خا	ظ	ظا	ہ	ھا
د	دال	ع	عین	ی	یاء
ذ	ذال	غ	غین		
ر	را	ف	فا		

الف (ا) اور ہمزہ (ء) میں فرق

الف (ا) ہمیشہ خالی ہوتا ہے یعنی اس پر کوئی حرکت اور جزم کی علامت نہیں پائی جا
جبکہ الف (ا) پر حرکت آجائے یا اس پر جزم ہو تو وہ ہمزہ بن جاتا ہے۔ مثلاً:

قَالَ میں موجود الف خالی ہے اس لئے اسے "الف" کہیں گے۔

قَرَأَ میں موجود الف پر حرکت ہے اس لئے یہ "ہمزہ" ہے۔

نوٹ: الف (ا) لفظ کی ابتداء میں کبھی استعمال نہیں ہوتا۔

ہمزہ کی اقسام

ہمزہ کی دو اقسام ہیں:

ہمزہ اصلی: وہ ہمزہ جو دوران کلام برقرار رہے اور کسی صورت حذف نہ ہو، ہمیشہ پڑھا بھی جائے اور لکھا بھی ہمزہ اصلی کہلاتی ہے۔ اسے ہمزہ قطعی بھی کہتے ہیں۔ ہمزہ اصلی کو عام طور پر (أ) کی شکل میں لکھا جاتا ہے۔ مثلاً:

أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ...

ہمزہ وصلی: وہ ہمزہ جس کی حرکت دوران کلام ختم ہو جائے اور خود الف کی صورت میں لکھا تو جائے مگر پڑھا نہ جائے ہمزہ وصلی کہلاتا ہے۔ مثلاً:

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ...

التمرين (Exercise)

ا۔درج ذیل مثالوں سے بتایئے کہ ان میں مستعمل ہمزہ کون کون سے ہیں:

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، مَالِك، اِيَّاكَ ، اَنْعَمْتَ، اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ، صِرَاطَ الَّذِيْنَ،وَلَا الضَّآلِّيْنَ

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ، بِالْغَيْبِ،وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

۲۔ اعراب لگا کر ہمزہ وصلی اور اصلی کا فرق واضح کریں:

ان الذين كفروا سواء عليهم ء انذرتهم ام لم تنذرهم لا يؤمنون۔

۳۔قرآن مجید سے الف اور ہمزہ (اصلی + وصلی) کی پانچ پانچ مثالیں تلاش کریں۔

اس پر کوئی حرکت اور جزم کی علامت نہیں پائی جا

م ہوتو وہ ہمزہ بن جاتا ہے۔مثلاً:

اس لئے اسے "الف" کہیں گے۔

ہے اس لئے یہ "ہمزہ" ہے۔

استعمال نہیں ہوتا۔

کی اقسام

کلام برقرار رہے اور کسی صورت حذف نہ ہو، ہمیشہ

اتی ہے۔اسے ہمزہ قطعی بھی کہتے ہیں۔ہمزہ اصلی ک

شلاً:

بك وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ...

کت دوران کلام ختم ہو جائے اور خود الف کی صورت

لی کہلاتا ہے۔مثلاً:

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ...

لفظ (Word)

تعریف: لفظ کا لغوی معنی ہے "پھینکنا"۔ عربی میں کہتے ہیں:

أَكَلْتُ التَّمْرَةَ وَلَفَظْتُ النَّوَاةَ...... میں نے کھجور کھائی اور گٹھلی پھینک دی۔

اصطلاح میں اس سے مراد ہر وہ بات ہے جو منہ سے نکلے۔ قرآن مجید میں ہے:

﴿مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۝﴾ (ق:۱۸)

الفاظ دو قسم کے ہوتے ہیں:

لفظ

کَلِمَہ — مُہْمَل

① **کلمہ:** وہ الفاظ جو با معنی ہوں، کلمہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً: اَلْكِتَابُ ، قَلَمٌ۔

② **مہمل:** وہ الفاظ جو بے معنی ہوں، مہمل کہلاتے ہیں۔ جیسے بچے کا اوں اوں کہنا۔

اہل عرب لفظ کو بھی کلمہ کہتے ہیں کیونکہ ان کے یہاں کوئی لفظ بے معنی نہیں ہوتا۔

لفظ کا استعمال: عربی زبان میں لفظ کا استعمال دو طرح سے ہوتا ہے۔

لفظ (Word)

عنی ہے "پھینکنا"۔ عربی میں کہتے ہیں:

تُ النَّوَاۃَ...... میں نے کھجور کھائی اور گٹھلی پھینک دی۔

راد ہر وہ بات ہے جو منہ سے نکلے۔ قرآن مجید میں ہے:

فِظُ مِن قَولٍ اِلَّا لَدَیہِ رَقِیبٌ عَتِیدٌ O﴾(ق:۱۸)

ہیں:

لفظ

مُہمَل

نی ہوں، کلمہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً: اَلکِتَابُ ، قَلَمٌ۔

بے معنی ہوں، مہمل کہلاتے ہیں۔ جیسے بچے کا اوں اوں کہنا۔

ے ہیں کیونکہ ان کے یہاں کوئی لفظ بے معنی نہیں ہوتا۔

بان میں لفظ کا استعمال دو طرح سے ہوتا ہے۔

مُفرَد صورت: وہ لفظ جو اکیلا اپنا معنی ظاہر کرے (یعنی بامعنی) لفظ مفرد کہلاتا ہے۔

مثلاً: رَبٌّ ، مُؤمِنُونَ ، مُسلِمِینَ ، اَلعَالَمِینَ

مُرَکَّب صورت: دو یا دو سے زیادہ کلمات (مفردات) مل کر مرکب بناتے ہیں۔

مثلاً: یَدٌ(مفرد) + اللّٰہ(مفرد) .... یَدُ اللّٰہِ (مرکب)

رَسُولٌ(مفرد) + اللّٰہ(مفرد) .... رَسُولُ اللّٰہِ (مرکب)

مفرد کلمہ کی اقسام

مفرد صورت میں کلمہ کی تین اقسام ہیں۔

کلمہ کی اقسام

اسم — فعل — حرف

۱۔ اِسْم(Noun): ایسا کلمہ جو کسی چیز، جگہ یا شخص کے نام یا صفت (اچھائی یا برائی) کو ظاہر کرے۔

اس کی اہم پہچان لام تعریف (ال) اور تنوین (ـًـٍـٌ) ہے۔ مثلاً:

قَلَمٌ، رَحِیمٌ، اَلعَلِیمُ، رَجُلٌ، مَسجِدٌ، اَلغَفَّارُ، مِصرُ، اَلکِتَابُ۔

۲۔ فعل(Verb): وہ لفظ جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کو ظاہر کرے اور اس لفظ کا تعلق کسی زمانے (ماضی، حال، مستقبل) سے بھی ہو۔ مثلاً: قَالَ (اس نے کہا) یَعبُدُ (وہ

عبادت کرتا ہے/کرے گا)

٣۔حرف(Letter): وہ لفظ جو اسم اور فعل کو آپس میں ملائے۔اور اپنا مفہوم دینے کیلئے اسم یا فعل کا محتاج ہو۔مثلاً: يُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ ...يُؤْمِنُونَ (فعل)، بِ (حرف) الْكِتَابِ (اسم)

حرف (Letter)

تعریف:

☆ حرف کلمہ کی ایک قسم ہے جو اکثر اسم اور فعل کو ملانے کا کام دیتا ہے اور اپنا مفہوم دینے کیلئے اسم یا فعل کا محتاج ہوتا ہے۔

☆ دوسری زبانوں کے برعکس عربی زبان میں حروف بھی معنی رکھتے ہیں۔

مثالیں: لِ ......کیلئے/ واسطے

وَ ......اور/ حالانکہ/قسم

حرف "ب" عربی زبان میں سترہ (17) معنوں میں استعمال ہوا ہے۔مثلاً:

بِسْمِ اللهِ ......ساتھ اللہ کے نام کے

بِاللهِ ......قسم اللہ کی

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ...... بوجہ (اس کے) جو تھے وہ عمل کرتے۔وغیرہ

حروف کی تقسیم (باعتبار)

- لام تعریف
  - حروف شمسیہ
  - حروف قمریہ
- حروف علت
  - حروف علت
  - حروف صحیح
- اثر
  - حروف عاملہ
  - حروف غیر عاملہ

1) حروف باعتبار لام تعریف (ال)

لام تعریف (ال) کے اعتبار سے حروف تہجی کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

i) حروف شمسیہ: وہ حروف جن سے پہلے لام تعریف (ال) لگنے سے لام کی آواز ظاہر نہیں ہوتی۔ مثلاً: اَلْ + شَمْسٌ = اَلشَّمْسُ

ان حروف کی تعداد 14 ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہیں:

ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن

ii) حروف قمریہ: حروف قمریہ سے مراد وہ حروف ہیں کہ جب ان سے پہلے لام تعریف (ال) آتا ہے تو لام کی آواز ظاہر کی جاتی ہے۔ مثلاً: اَلْ + قَمَرٌ = اَلْقَمَرُ

ان کی تعداد بھی چودہ (۱۴) ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہیں:

نوٹ: لام تعریف (ال) جب کسی کلمہ کے شروع میں آئے تو آخر میں تنوین نہیں آتی۔

ا ب ج ح خ ع غ ف ق ک م و ہ ی

2) حروف باعتبارِ حروف علت

حروف علت کے اعتبار سے حروف تہجی کی دو اقسام ہیں۔

i) حروف علت: ان کی تعداد تین ہے۔ و-ا-ی ان کا مجموعہ وای ہے۔

ii) حروف صحیح: حروف علت کے سوا باقی تمام حروف تہجی حروف صحیح کہلاتے ہیں۔ مثلاً: ب ج

3) حروف باعتبار اثر

بعض حروف اپنے بعد آنے والے اسماء یا افعال کے اعراب پر اثر انداز ہوتے ہیں اور بعض نہیں۔ اس لحاظ سے حروف کی دو اقسام ہیں۔

i) حروف عاملہ: وہ حروف جو اپنے بعد آنے والے اسماء یا افعال کے اعراب پر اثر انداز ہوں اور ان میں تبدیلی پیدا کریں، حروف عاملہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً:

حروف جارہ، حروف نداء، حروف مشبہ بالفعل، حروف ناصبہ، حروف جازمہ۔

ii) حروف غیر عاملہ: وہ حروف جو اپنے بعد آنے والے اسماء یا افعال کے اعراب پر اثر انداز نہیں ہوتے، حروف غیر عاملہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً: حروف عطف، حروف استفہام، حروف شرط، حروف تنبیہ۔

ان حروف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

حروف جارہ:

☆ جارہ ''جر'' سے ہے۔

☆ حروف جارہ سے مراد وہ حروف ہیں جو اپنے بعد آنے والے اسم کو حالتِ جر میں تبدیل کر دیتے ہیں۔

☆ حروف جارہ کی تعداد سترہ (17) ہے۔ جن میں سے گیارہ قرآن مجید میں استعمال ہوئے ہیں۔ یہ درج ذیل ہیں۔

بِ – تَ – کَ – لِ – فِیْ – مِنْ – اِلیٰ – عَلیٰ – وَ – حَتّٰی – عَنْ

باقی چھ یہ ہیں مُنْذُ – مُذْ – رُبَّ – حَاشَا – عَدَا – خَلاَ

جنہیں ایک شعر میں یوں اکٹھا کر دیا گیا ہے۔

باؤ تاؤ کاف و لام و واؤ مُنْذُ مُذْ خَلاَ

رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِیْ عَنْ عَلیٰ حَتّٰی اِلیٰ

حروف جارہ	مطلب	مثال
بِ with	ساتھ	فَقُلْنَااضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ۔
تَ by	قسم	تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا۔
كَ like	مانند	كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا۔
لِ For	واسطے	لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ۔
فِىْ In	میں	لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔
إِلٰى/To	طرف	ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى الَّيْلِ
مِنْ From	سے	ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ۔
عَلٰى Upon	اوپر	إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔
وَ by	قسم	وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ۔
حَتّٰى Until	یہاں تک کہ	حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔
عَنْ From/About	سے	وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ۔

حروف عطف:

☆حروف عطف سے مراد وہ حروف ہیں جو اسماء افعال یا جملوں کو ملانے کیلئے استعمال ہوتے ہیں یہ تعداد میں نو(۹) ہیں۔

* حروف عطف درج ذیل ہیں۔

مثال۲	مثال۱	مطلب	حرف عطف
	اَلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔	اور	وَ
	فَاتَّبِعُوْنِيْ۔	پس/تو	فَ
	وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ۔	پھر	ثُمَّ
	حَتّٰى إِذَا جَعَلَهٗ نَارًا۔	یہاں تک کہ	حَتّٰى
	تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ۔	یا	اَوْ
	بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ۔	بلکہ	بَلْ
	وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ۔	لیکن	لٰكِنَّ
	إِمَّا شَاكِرًا وَّإِمَّا كَفُوْرًا۔	خواہ	اِمَّا
	اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا۔	یا	اَمْ

(دوسری مثال طلباء خود تلاش کر کے لکھیں)

نوٹ: "و" حرف عطف بھی ہے اور حرف جرّ بھی۔ جب "و" حرف عطف کے طور پر استعمال ہوتا ہے تو "اور" کے معنی دیتا ہے۔ لیکن جب "و" حرف جرّ کے طور پر استعمال ہوتا ہے تو اپنے بعد آنے والے اسم کو زیر دیتا ہے۔ نیز "قسم" کا معنی دیتا ہے۔ مثلاً: وَالْفَجْرِ ...... قسم ہے فجر کی۔

حروف مشبّہ بِفِعْلٍ (حُرُوفِ نَاسِخَہ) (Letters Like Verb):

☆ وہ حروف جو اپنے بعد آنے والے مبتدا کو منصوب کرتے ہیں جبکہ خبر مرفوع رہتی ہے، انہیں ''حروف مشبہ بفعل'' کہتے ہیں۔ انہیں ''حروف ناسخہ'' اور ''اِنَّ و اخواتھا'' بھی کہا جاتا ہے۔

مثال۱	مثال۲
...سمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ۔	
...بِعُوْنِي۔	
...نْدُ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ۔	
...ى إِذَا جَعَلَهٗ نَارًا۔	
...غْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْلَهُمْ۔	
...كْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ۔	
...نَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ۔	
...اكِرًا وَّإِمَّا كَفُوْرًا۔	
...ى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا۔	

...ں)

...ں۔جب "و" حرف عطف کے طور پر استعمال ہوتا ہے تو "اور"

...طور پر استعمال ہوتا ہے تو اپنے بعد آنے والے اسم کو زیر دیتا

......قسم ہے فجر کی۔

...(Letters Like Verb):

...ندا کو منصوب کرتے ہیں جبکہ خبر مرفوع رہتی ہے، انہیں

...حروف ناسخہ" اور "اِنَّ و اخواتها" بھی کہا جاتا ہے۔

حرف	معنی	استعمال	مثال
إِنَّ	بے شک	تاکید کیلئے	إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔
أَنَّ	بے شک	تاکید کیلئے	أَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔
كَاَنَّ	گویا کہ	تشبیہ کیلئے	كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ۔
لَعَلَّ	شاید	امید کیلئے	لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ۔
لَيْتَ	کاش	حسرت کیلئے	يٰلَيْتَنِي كُنْتُ تُرَاباً۔
لٰكِنَّ	لیکن	پہلی بات کی نفی	وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ هُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ۔

نوٹ:"اِنَّ" اور "اَنَّ" میں معنوی اعتبار سے کوئی فرق نہیں ہے۔ استعمال کے اعتبار سے "اِنَّ" عموماً جملہ کی ابتداء اور "اَنَّ" جملہ کے درمیان میں آتا ہے۔

التمرین (Exercise)

۱۔قرآن مجید سے حروف مشبّہ بفعل کی دو، دو مثالیں لکھئے نیز مبتدا اور خبر کی بھی نشاندہی کریں۔

حروف استثناء (Letters of Exclusion):

☆ استثناء کا مطلب ہے الگ کرنا، نکال دینا۔

☆ وہ حروف جن کے ذریعے کسی چیز کو الگ کیا جائے، حروف استثناء کہلاتے ہیں۔

☆ جس چیز کو نکالا جائے اسے مستثنیٰ کہا جاتا ہے۔

☆ اہم حروف استثناء یہ ہیں: إِلَّا ، غَيْرَ ، سِوٰى

حرف استثناء	مثال	حرف استثناء	مستثنیٰ
إِلَّا	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	إِلَّا	اللّٰهُ
غَيْرَ	مَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ	غَيْرَ	اللّٰهِ
سِوٰى	سِوٰكَ	سِوٰى	كَ

نوٹ: اگر إلا سے پہلے "ما" یا "إن" آجائے تو ان دونوں کا ترجمہ "نہیں" کیا جائیگا۔

☆ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ۔

* وَإِنْ مِن شَيْءٍ إِلَّا عِندَنَا خَزَآئِنُهُ۔

التمرین (Exercise)

ا۔ قرآن مجید سے حروف استثناء کی دو، دو امثلہ لکھیے۔

حروف استفہام (Letters of Interrogation):

☆ استفہام کا مطلب ہے پوچھنا، سمجھنا۔

☆ وہ حروف جن کے ذریعے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا جائے، حروف استفہام کہلاتے ہیں۔

☆ حروف استفہام دو (۲) ہیں۔ أ - هَلْ

حرف استفہام	مطلب	مثال
أ	کیا	ءَ أَنْتَ يُوسُفُ۔
هَلْ	کیا	هَلْ أَتٰكَ حَدِيثُ مُوسٰى۔

التمرین (Exercise)

ا۔ حروف استفہام کی قرآن مجید سے دو، دو مثالیں لکھیے۔

حروفِ شرط (Letters of Condition):

☆ وہ حروف جو شرط کے لئے استعمال ہوتے ہیں وہ حرف شرط کہلاتے ہیں۔

☆ حروفِ شرط مندرجہ ذیل دو (۲) ہیں۔

حرف شرط	مطلب	مثال
إِنْ	اگر	وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنفُسِكُمْ
لَوْ	اگر	وَلَوْ كُنتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ

التمرین(Exercise)

ا۔قرآن مجید سے حروفِ شرط کی ایک ایک مثال لکھئے۔

حروف تنبیہ (Letters of Warning):

☆وہ حروف جو خبردار یا تاکید کرنے کیلئے استعمال ہوں،حروف تنبیہ کہلاتے ہیں۔

☆اہم حروف تنبیہ یہ ہیں:أَلَا - کَلَّا

حرف تنبیہ	مطلب	مثال
أَلَا	خبردار	أَلَا اِنَّھُمْ ھُمُ السُّفَھَآءُ۔
کَلَّا	ہرگز نہیں	کَلَّا سَوفَ تَعلَمُونَ۔

حروف نداء:

☆نداکا مطلب ہے"پکار"

☆وہ حروف جو کسی کو پکارنے یا متوجہ کرنے کیلئے استعمال ہوں،حروف نداء کہلاتے ہیں۔مثلاً: یَا ، أَیُّھَا، أَیَّتُھَا، یَاَیُّھَا

حروف نداء	مطلب	مثال
یَا	اے	یَآ اٰدَمُ۔
یَآَیُّھَا	اے	یَآَیُّھَاالرَّسُولُ۔
یَآَیَّتُھَا	اے	یَآَیَّتُھَاالنَّفسُ

التمرین(Exercise)

ا۔درج ذیل آیات میں مختلف حروف اوران کے اثرات کی نشاندہی کریں۔

* أَعْرِضْ عَنِ الْجٰھِلِینَ۔

* لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ۔

* فَإِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ۔

* لَا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ۔

* كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ۔

* اُولٰئِكَ اَنَّهُمْ مَبْعُوْثُوْنَ۔

* مَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ۔

* لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ۔

* إِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكَافِرِيْنَ۔

* كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ۔

* يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ۔

* خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ۔

* ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ۔

* إِنِّيْ جَاعِلٌ فِى الْأَرْضِ خَلِيْفَةً۔

* فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِى الدِّيْنِ۔

حروفِ ناصبہ:

☆ وہ حروف جو اپنے بعد آنے والے فعل مضارع کو حالتِ نصب میں لے جائیں، حروفِ ناصبہ کہلاتے ہیں۔

☆ حروف ناصبہ کا دوسرا نام نواصب المضارع ہے۔

اہم حروف ناصبہ درج ذیل ہیں۔

حرف ناصبہ	مطلب	مثال
أَنْ	یہ کہ	اَیُحِبُّ أَحَدُکُم أَنْ یَّأکُلَ لَحمَ أَخِیہِ مَیتًا۔
لَنْ	ہرگز نہ	لَن تُقبَلَ تَوبَتُھُم۔
کَیْ	تاکہ	کَی تَقرَّ عَینُھا
اِذَنْ	تب	----
لِ (لائے تعلیل)	تاکہ	اِنَّا اَنزَلنَا اِلَیکَ الذِّکرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ۔

حروفِ جازمہ:

☆ وہ حروف جو اپنے بعد آنے والے فعل مضارع کو حالتِ جزم میں لے جائیں، حروفِ جازمہ کہلاتے ہیں۔

☆ حروفِ جازمہ کا دوسرا نام جازم المضارع ہے۔

اہم حروف جازمہ درج ذیل ہیں۔

حرفِ جازمہ	مطلب	مثال
لِ (لائے امر)	چاہئے کہ	لِیَشھَدَ
لَا (لائے نہی)	نہیں (کرو)	لَاتَستَکبِر۔
لَمْ	نہیں	لَم یَلِدْ وَلَم یُولَدْ۔
لَمَّا	نہیں	لَمَّا یَعلَمِ اللّٰہُ الَّذِینَ جَاھَدُوا مِنکُم۔

نوٹ: حروفِ ناصبہ وجازمہ نونِ اعرابی کو حذف کردیتے ہیں جبکہ نونِ نسوۃ پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

☆ اگر لائے امر سے پہلے "و" یا "ف" آجائے تو یہ لائے امر کو ساکن کردیتے ہیں۔

مثلاً:

* فَلْیَعْبُدُوا رَبَّ ھٰذَا الْبَیتِ۔ * وَلْیَتَلَطَّف۔

* حرف "لا" اگر اپنے بعد فعل مضارع کو جزم نہ دے تو لائے نفی کہلاتا ہے۔

مثلاً:

☆ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ۔

☆ لَمْ کے بعد آنے والا فعل مضارع "مضارع بلم" کہلاتا ہے۔

☆ لَمَّا کا مطلب ہے "جب" لیکن جب یہ جازم المضارع کے طور پر استعمال ہو تو اس کا مطلب ہوگا "نہیں"۔

☆ حروف جازمہ سے نون اعرابی حذف ہو جاتے ہیں لیکن نون نسوۃ پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

* فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا * وَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ

☆ حروفِ جازمہ سے حروف علت حذف ہو جاتے ہیں۔

لَمْ + يُجِيْبُ = لَمْ يُجِبْ

لَمْ + يَنْتَهِىْ = لَمْ يَنْتَهِ

التمرين (Exercise)

۱۔ قرآن مجید سے حروف ناصبہ اور حروف جازمہ کی مثالیں لکھئے۔

حروف ناصبہ:

حروف جازمہ:

۲۔ درج ذیل آیات سے حروف ناصبہ وجازمہ اور ان کے اثرات کی نشاندہی کریں۔

* ذٰلِكَ اَدْنٰى اَنْ يُعْرَفْنَ۔

* فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا۔

* كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا۔

* وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ۔

* لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ۔

اپنے بعد فعل مضارع کو جزم نہ دے تو لائے نفی کہلاتا ہے۔

معرُوْنَ۔

نے والا فعل مضارع "مضارع بلم" کہلاتا ہے۔

ہے "جب" لیکن جب یہ جازم المضارع کے طور پر استعمال ہو

"۔

سے نون اعرابی حذف ہو جاتے ہیں لیکن نون نسوۃ پر کوئی اثر نہیں

* وَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ

سے حروف علت حذف ہو جاتے ہیں۔

لَمْ + يُجِيْبُ = لَمْ يُجِبْ

لَمْ + يَنْتَهِيْ = لَمْ يَنْتَهِ

التمرین (Exercise)

سے حروف ناصبہ اور حروف جازمہ کی مثالیں لکھیے۔

:

ہ:

ت سے حروف ناصبہ و جازمہ اور ان کے اثرات کی نشاندہی کریں۔

یعْرِفُوْنَ۔

ا اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا۔

كَثِيْرًا۔

فَلَا تَنْهَرْ۔

رَبُّكَ۔

* لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ۔

* وَلْيُمْلِلْ۔

* فَلَنْ اَبْرَحَ الْأَرْضَ۔

* فَلْيَضْحَكُوا قَلِيْلًا۔

* لِيَشْهَدَ۔

* لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا۔

* لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ۔

* فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِى الدِّيْنِ۔

اسم (Noun)

تعریف: ایسا لفظ جو کسی شخص، چیز یا جگہ کے نام یا کسی صفت (اچھائی یا برائی) کو ظاہر کرے۔ **مثلاً:** مُحَمَّدٌ ، اَلْقَلَمُ، مِصْرُ، غَفُوْرٌ۔

اسم کی پہچان: چند اہم علامات سے اسم کو پہچانا جا سکتا ہے۔

۔اس پر لام تعریف (ال) یا تنوین (ــًــٍــٌ) دونوں میں سے کوئی ایک آئے۔

نوٹ: کسی بھی اسم پر لام تعریف (ال) اور تنوین اکٹھے نہیں آسکتے۔

۔لام تعریف اور تنوین کے علاوہ اسم صرف زبر، زیر اور پیش کے ساتھ بھی آسکتا ہے۔

۔جب علامات کے ذریعے اسم کی پہچان مشکل ہو تو معنی پر غور کر کے اسم کو پہچانا جا
ہے۔ مثلاً: ﴿صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ﴾ میں "صِرَاط" اسم ہے۔ کیونکہ
اس جگہ کا نام ہے جس پر چلا جاتا ہے۔

اسم کے چار پہلو جاننا

کسی بھی اسم کے متعلق مکمل معلومات حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل چار بنیادی
باتوں کا علم ہونا ضروری ہے:

1۔جملہ میں اس کے مقام کے لحاظ سے اسم کے آخر میں کون سی حرکات یا حروف ہیں
یعنی اس کی ''اعرابی حالت''۔

مثلاً مُؤْمِنٌ۔رفع۔(مرفوع)۔

مُؤْمِنًا۔نصب۔(منصوب)۔

مُؤْمِنٍ۔جرّ۔(مجرور)۔

2۔مذکر ہے یا مؤنث یعنی اس کی ''جنس''۔

مثلاً مُؤْمِنٌ۔ مذکر۔

مُؤْمِنَةٌ۔مؤنث۔

3۔واحد، تثنیہ یا جمع ہے یعنی اس کا ''عدد''۔

مثلاً مُؤْمِنٌ۔ واحد۔

مُؤْمِنَانِ۔تثنیہ۔

مُؤْمِنُونَ۔جمع۔

4۔نکرہ ہے یا معرفہ یعنی اس

مثلاً مُؤْمِنٌ۔نکرہ۔

اَلْمُؤْمِنُ۔ معرفہ۔

مُؤْمِنَانِ۔ تثنیہ۔

مُؤْمِنُوْنَ۔ جمع۔

4۔ نکرہ ہے یا معرفہ یعنی اس کی ''وسعت''۔

مثلاً مُؤْمِنٌ۔ نکرہ۔

اَلْمُؤْمِنُ۔ معرفہ۔

پہچان مشکل ہو تو معنی پر غور کر کے اسم کو پہچانا جا

مُتَ عَلَيْهِمْ ﴾ میں "صِرَاط" اسم ہے۔ کیونکہ

ہے۔

چار پہلو جاننا

ت حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل چار بنیادی

سے اسم کے آخر میں کون سی حرکات یا حروف ہیں

بنس''۔

عدد''۔

1a۔اِعرابی حالت (part 1)

عربی میں بعض الفاظ کے آخر میں کچھ تبدیلی ہوتی ہے جس سے معنی میں کوئی فرق نہ
پڑتا مثلاً مندرجہ ذیل آیات میں لفظ «اللہ» پرغور کریں۔

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ.

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ.

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ.

آپ نوٹ کریں گے کہ لفظ اللہ پر کہیں ضمّہ ہے، کہیں فتحہ اور کہیں کسرہ۔لیکن معنی ہر
جگہ ایک ہی ہے۔

اسی طرح قرآن میں کبھی مُسْلِمُوْنَ آتا ہے اور کبھی مُسْلِمِيْنَ، کبھی مُسْلِمَاتٌ اور
کبھی مُسْلِمَاتٍ۔

تعریف: جملہ میں اسم کے مقام کے لحاظ سے ہونے والی تبدیلی اعراب یا حالت
کہلاتی ہے۔

اردو اور انگریزی میں یہ تبدیلی بہت محدود ہے۔صرف اسم ضمیر Pronouns
اس طرح تبدیل ہوتے ہیں جبکہ عربی میں یہ تبدیلی 90% اسماء میں ہوتی ہے۔مندرجہ ذیل
جملوں پر غور کریں۔

1۔زید گیا۔

2۔اس نے زید کی مدد کی۔

3۔زید کی کتاب۔

1۔ اِعرابی حالت (part 1)

اظ کے آخر میں کچھ تبدیلی ہوتی ہے جس سے معنی میں کوئی فرق نہیں

میں لفظ «(اللہ)» پر غور کریں۔

تِ وَ الْاَرْضَ.

لِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ.

للّٰهِ.

گے کہ لفظ اللہ پر کہیں ضمّہ ہے، کہیں فتحہ اور کہیں کسرہ۔ لیکن معنی ہر

ں کبھی مُسْلِمُوْنَ آتا ہے اور کبھی مُسْلِمِیْنَ، کبھی مُسْلِمَاتٌ او

اسم کے مقام کے لحاظ سے ہونے والی تبدیلی اعراب یا حالت

ں یہ تبدیلی بہت محدود ہے۔ صرف اسم ضمیر Pronouns

جبکہ عربی میں یہ تبدیلی 90% اسماء میں ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل

1۔ زید گیا۔

2۔ اس نے زید کی مدد کی۔

3۔ زید کی کتاب۔

1.Zaid went.

2.He helped Zaid.

3.Zaid's book.

اردو اور انگریزی کی اس مثال میں ہم نے دیکھا کہ لفظ زید ہی فاعل، مفعول اور مالک کی حیثیت میں استعمال ہوا ہے مگر اس کی شکل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ جبکہ عربی میں تبدیلی ہوتی ہے۔

1۔ ذَهَبَ زَيْدٌ۔ (فاعل)

2۔ نَصَرَ زَيْدًا۔ (مفعول)

3۔ كِتَابُ زَيْدٍ۔ (نسبت یا ملکیت)

یہی وجہ ہے کہ عربی زبان سمجھنے کے لیے ہر اسم کی حالت کو معلوم کرنا ضروری ہے۔ اس کے بغیر ہم فاعل اور مفعول کو نہیں پہچان سکتے اور نہ ہی درست ترجمہ کر سکتے ہیں اور ایسی غلطیاں کر سکتے ہیں جس سے جملے کے معنی بالکل اُلٹ ہو جائیں۔ مثلاً مندرجہ ذیل آیت پر غور کریں:

فَعَصٰٓی اٰدَمُ رَبَّهٗ

''تو آدم نے اپنے ربّ کی نافرمانی کی''۔

اس آیت میں آدم فاعل ہے اس لیے اس پر ضمّہ ہے اور ربّ مفعول ہے اس لیے اس پر فتحہ ہے۔ اگر آدم پر فتحہ اور ربّ پر ضمّہ لگا دی جائے تو اس کے معنی بالکل اُلٹ ہو جائیں گے۔

اعراب

رفع ـُـ، ـٌـ	نصب ـَـ، ـًا	جرّ ـِـ، ـٍـ
اسم حالتِ رفع میں ہو تو	اسم حالتِ نصب میں ہو	تو اسم حالتِ جرّ میں ہو تو

مرفوع	منصوب	مجرور
فاعل	مفعول	نسبت
ذَهَبَ زَيْدٌ	نَصَرَ زَيْدًا	كِتَابُ زَيْدٍ

التمرين (Exercise)

س۔خط کشیدہ اسماء کی اِعرابی حالت لکھیں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ o خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰی سَمْعِهِمْ وَعَلٰی اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ o وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِیْنَ o یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَمَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ o فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ o وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ قَالُوْۤا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ o

2۔جنس

جنس کے لحاظ سے اسم کی دو اقسام ہیں۔

مذکر (Masculine): وہ اسم جو مذکر جنس کیلئے استعمال ہو، مذکر کہلاتا ہے۔ مذکر کی پہچان کی کوئی خاص علامت نہیں ہے البتہ جو اسماء مؤنث نہیں ہونگے وہ مذکر متصور ہوں گے۔

مؤنث (Feminine): وہ اسم جو مؤنث جنس کیلئے استعمال ہو، مؤنث کہلاتا ہے۔ مؤنث کی تین قسمیں ہیں۔

منصوب	مجرور
مفعول	نسبت
نَصَرَ زَیْدًا	کِتَابُ زَیْدٍ

التمرین (Exercise)

عَلَیْهِمْ ءَ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ o خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی
وَعَلٰٓی اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ o وَمِنَ النَّاسِ مَنْ
الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِیْنَ o یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَمَا
یَشْعُرُوْنَ o فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ
کْذِبُوْنَ o وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ

و اقسام ہیں۔

: وہ اسم جو مذکر جنس کیلئے استعمال ہو، مذکر کہلاتا ہے۔ مذکر کی
البتہ جو اسماء مؤنث نہیں ہونگے وہ مذکر متصور ہوں گے۔

): وہ اسم جو مؤنث جنس کیلئے استعمال ہو، مؤنث کہلاتا ہے۔

مؤنث کی اقسام

حقیقی مؤنث	قیاسی مؤنث	سماعی مؤنث

(i) حقیقی مؤنث (Real Feminine): ایسا مؤنث جس کے مقابلے میں ایک نر جوڑے (pair) کا تصور موجود ہو۔ مثلاً: أُمٌّ، أُخْتٌ، بَقَرَةٌ

(ii) قیاسی مؤنث (Formal Feminine): ایسا مؤنث جو حقیقتاً مؤنث نہ ہو لیکن اس میں مؤنث کی ظاہری علامات میں سے کوئی ایک علامت موجود ہو۔ قیاسی مؤنث کی علامات درج ذیل ہیں۔

تائے مربوطہ (ۃ)	جَنَّةٌ، مُسْلِمَةٌ
الف مقصورۃ (یٰ)	کُبْرٰی، حُسْنٰی
الف ممدودہ (آء)	اَلسَّمَآءُ، صَفْرَاءُ

نوٹ: چند الفاظ ان ظاہری علامات کے ہونے کے باوجود مؤنث متصور نہ ہوں گے۔

مثلاً: خَلِیْفَةٌ، مُوْسٰی، عَلَّامَةٌ، عِیْسٰی، مَلَائِکَةُ، یَحْیٰی

(iii) سماعی مؤنث (Empirical Feminine): سماعی سماعت سے ہے جس کا مطلب ہے۔ سننا۔ وہ مؤنث جن میں نہ تو جوڑے (pair) کا تصور ہو اور نہ ہی مؤنث کی کوئی ظاہری علامت ہو۔ لیکن اہل زبان نے انہیں مؤنث کے طور پر استعمال کیا ہو، سماعی مؤنث کہلاتے ہیں۔

درج ذیل اسماء سماعی مؤنث کہلاتے ہیں۔

(i) عورتوں کے نام مثلاً: مَرْیَمُ، عَائِشَةُ۔

(ii) شہروں اور ملکوں کے نام مثلاً: مِصْرٌ، مَدْیَنُ، مَكَّةُ۔

(iii) قبیلوں کے نام مثلاً: قُرَیْشٌ، بَنُوْ هَاشِمُ۔

(iv) شراب کے نام مثلاً: خَمْرٌ، الطِّلَاءُ۔

(v) دوزخ کے تمام نام مثلاً: سَعِیْرٌ، هَاوِیَةٌ، جَهَنَّمُ، نَارٌ۔

(vi) انسانی اعضاء جو جوڑوں کی شکل میں ہوں مثلاً: یَدٌ، أُذُنٌ، عَیْنٌ، رِجُلٌ۔ ماسوا چند ایک کے، مثلاً: خَدٌّ، مِرْفَقٌ۔

(vii) بعض قدرتی اشیاء مثلاً: اَرْضٌ، رِیْحٌ، شَمْسٌ، نَفْسٌ۔

(viii) بعض مصنوعی اشیاء مثلاً: دَارٌ، عَصَا، فُلْكٌ، بِئْرٌ، دَلْوٌ، كَاْسٌ، رُؤْیَا۔

التمرین (Exercise)

س ۱۔ درج ذیل الفاظ میں سے مذکر ومؤنث کو الگ الگ کریں۔ نیز مؤنث کی اقسام کی بھی نشاندہی کریں۔

اَلسَّمَآءُ، شَمْسٌ، مُسْرِفٌ، اَلنَّارُ، عَلَامَةٌ، اَلصَّلٰوةُ، خَیَّاطٌ، اَلطَّاوِلَةُ، رَسُوْلٌ، مُؤْمِنُوْنَ، نَفْسٌ، سَقَرٌ۔

3۔ عدد

عربی زبان میں عدد کو ظاہر کرنے کیلئے اسم کی تین اقسام ہیں۔

واحد تثنیہ جمع

واحد(Singular): ایسا اسم جو ایک عدد شخص یا چیز کو ظاہر کرے۔ مثلاً: مُؤمِنٌ، مُسلِمَةٌ۔

تثنیہ(Dual): ایسا اسم جو دو عدد اشخاص یا چیزوں کو ظاہر کرے۔ مثلاً: مُؤمِنَانِ، مُسلِمَتَانِ۔

تثنیہ کی پہچان: واحد اسم کے آخر میں ''ـَان'' اور ''ـَیـنِ'' کا اضافہ تثنیہ کو ظاہر کرتا ہے۔
مثلاً مُؤمِنَانِ، مُسلِمَیـنِ، کَلِمَتَانِ

جمع(Plural): ایسا اسم جو دو عدد سے زیادہ اشخاص یا چیزوں کو ظاہر کرے۔ مثلاً مُؤمِنُونَ، مُسلِمَاتٌ۔

جمع کی اقسام

جمع سالم — جمع مکسر

جمع سالم (Sound Plural): وہ جمع جس میں واحد کے حروف کی ترتیب برقرار رہے اور اس کے آخر میں کچھ اضافہ کرنے سے جمع بن جائے، جمع سالم کہلاتا ہے۔

جمع سالم کی پہچان:

☆ جمع سالم میں واحد کے حروف کی ترتیب برقرار رہتی ہے۔

☆ واحد مذکر کے آخر میں ''ـُونَ'' اور ''ـِیـنَ'' کا اضافہ جمع سالم مذکر کو ظاہر کرتا ہے۔
جیسے مُؤمِنُونَ، مُسلِمِینَ

...ونث کہلاتے ہیں۔

...مریم، عائشۃُ۔

...مثلاً: مِصرٌ، مَدَینٌ، مَکَّۃُ۔

...(Real Feminine)

...ش، بَنُو ھَاشِمٍ۔

...رٌ، الطَّلَاءُ۔

...(Feminine)

...سَعِیرٌ، ھَاوِیَۃٌ، جَھَنَّمُ، نَارٌ۔

...شکل میں ہوں مثلاً: یَدٌ، اُذُنٌ، عَینٌ، رِجلٌ۔ ماسوا...

...مِرفَقٌ۔

...ضٌ، رِیحٌ، شَمسٌ، نَفسٌ۔

...ارٌ، عَصَا، فُلکٌ، بِئرٌ، دَلوٌ، کَاسٌ، رُؤیَا۔

...رین (Exercise)

...ث کو الگ الگ کریں۔ نیز مؤنث کی اقسام کی بھی نشاندہی کریں۔

...، اَلنَّارُ، عَلَامَۃٌ، اَلصَّلٰوۃُ، خَیَّاطٌ، اَلطَّاوِلَۃُ، رَسُولٌ

...نے کیلئے اسم کی تین اقسام ہیں۔

☆ واحدہ مؤنث کے آخر میں تائے مربوطہ گرا کر "ات" کا اضافہ جمع سالم مؤنث
ظاہر کرتا ہے۔ جیسے مُسْلِمَاتٌ، مُؤْمِنَاتٍ

جمع مکسّر (Broken Plural): وہ جمع جس میں واحد کے حروف کی ترتیب
برقرار نہ رہے، جمع مکسر کہلاتا ہے۔

جمع مکسر کی پہچان:

جمع مکسر کی پہچان کا کوئی ایک طریقہ یا اصول نہیں۔ واحد کلمہ کے شروع، درمیان
آخر میں کچھ تبدیلی (کمی/اضافہ) جمع مکسر کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً:

سَاجِدٌ سے سُجَّدٌ ، عَبْدٌ سے عِبَادٌ

1b۔ اِعرابی حالت (Part 2)

جملہ میں اسم کے مقام کے لحاظ سے ہونے والی تبدیلی اعراب یا حالت کہلا
ہے۔ اِعراب تین قسم کے ہوتے ہیں رفع، نصب اور جر۔

کسی بھی اسم کے اعراب جاننے کے لیے پہلے اس کا عدد معلوم ہونا ضروری ہے کیونکہ
اِعراب دو طرح سے تبدیل ہوتے ہیں۔

1۔ بِالْحَرَكَةِ (حرکت کے ذریعہ) 2۔ بِالْحُرُوْفِ. (حروف کے ذریعہ)

1۔ بِالْحَرَكَةِ (حرکات سے): لفظ کے آخر میں حرکت تبدیل ہو جاتی ہے۔ واحد
مذکر اور واحد مؤنث، جمع مؤنث اور جمع مکسر میں اعراب حرکات سے تبدیل ہوتے ہیں۔

2۔ بِالْحُرُوْفِ (حروف سے): لفظ کے آخر میں حروف تبدیل ہوتے ہیں۔ تثنیہ
مذکر و مؤنث اور جمع مذکر میں اعراب حروف سے تبدیل ہوتے ہیں۔

اعرابی حالت

جملہ میں اسم کے مقام کے لحاظ سے ہونے والی تبدیلی

بالحرکۃ **بالحروف**

لفظ کے آخر میں حرکت کی تبدیلی — لفظ کے آخر میں حروف کی تبدیلی

واحد مذکر واحد مؤنث جمع مؤنث جمع مکسر — تثنیہ مذکر تثنیہ مؤنث جمع مذکر

		رفع	نصب	جر
	واحد	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
مذکر	تثنیہ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ
	جمع سالم	مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمِيْنَ
	واحد	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ
مؤنث	تثنیہ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ
	جمع سالم	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ

	رفع	نصب	جر
	قُلُوْبٌ	قُلُوْبًا	قُلُوْبٍ
جمع مکسر	عِبَادٌ	عِبَادًا	عِبَادٍ
	كُتُبٌ	كُتُبًا	كُتُبٍ
	اَعْمَالٌ	اَعْمَالًا	اَعْمَالٍ
	بُيُوْتٌ	بُيُوْتًا	بُيُوْتٍ

کے آخر میں تائے مربوطہ گرا کر "ات" کا اضافہ جمع سالم مؤنث

لِمَاتٌ، مُؤْمِنَاتٍ

(Broken Plu: وہ جمع جس میں واحد کے حروف کی ترتیب

ا ہے۔

کا کوئی ایک طریقہ یا اصول نہیں۔ واحد کلمہ کے شروع، درمیان

ضافہ) جمع مکسر کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً:

سے سُجَّدٌ ، عَبْدٌ سے عِبَادٌ

(Part 2

مقام کے لحاظ سے ہونے والی تبدیلی اعراب یا حالت کہلا

تے ہیں رفع، نصب اور جر۔

راب جاننے کے لیے پہلے اس کا عدد معلوم ہونا ضروری ہے کیونک

وتے ہیں۔

حرکت کے ذریعہ) 2۔ بِالْحُرُوْفِ (حروف کے ذریعہ)

حرکات سے): لفظ کے آخر میں حرکت تبدیل ہو جاتی ہے۔ وا

ث اور جمع مکسر میں اعراب حرکات سے تبدیل ہوتے ہیں۔

(حروف سے): لفظ کے آخر میں حروف تبدیل ہوتے ہیں۔ تثن

عراب حروف سے تبدیل ہوتے ہیں۔

مرفوع اسم پہچاننے کی علامات:

1۔واحد اور جمع مکسر اسم کے آخری حرف پر "ایک پیش" یا "دو پیش" ہوں۔

2۔تثنیہ کے آخر میں "اَنِ" یا "تَانِ" ہو۔

3۔جمع مذکر سالم کے آخر میں "ـُ وْنَ" ہو۔

4۔جمع مؤنث سالم کے آخر میں ـَ اتٌ ہو۔

منصوب اسم پہچاننے کی علامات:

1۔واحد اور جمع مکسر اسم کے آخری حرف پر "ایک زبر" یا "دو زبر" ہو۔

2۔تثنیہ کے آخر میں "ـَ یْنِ" اور "تَیْنِ" ہوتا ہے۔

3۔جمع مذکر سالم کے آخر میں "ـِ یْنَ" آتا ہے۔

4۔جمع مؤنث سالم کے آخر میں "ـَ اتِ" ہوتا ہے۔

مجرور اسم پہچاننے کی علامات:

1۔واحد اور جمع مکسر اسم کے آخری حرف پر "ایک زیر" یا "دو زیر" ہو۔

2۔تثنیہ کے آخر میں "ـَ یْنِ" اور "تَیْنِ" ہوتا ہے۔

3۔جمع مذکر سالم کے آخر میں "ـِ یْنَ" آتا ہے۔

4۔جمع مؤنث سالم کے آخر میں "ـَ اتِ" ہوتا ہے۔

تثنیہ مذکر اور مؤنث دونوں میں حالتِ رفع میں آخر کا "ا" جو کہ نون سے پہلے ہے۔ حالتِ نصب اور جرّ میں "ی" سے تبدیل ہو جاتا ہے۔اسی طرح جمع مذکر میں آخر کا "و" جو نون سے پہلے ہے "ی" سے تبدیل ہو جاتا ہے۔

نوٹ: تثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث ان چاروں میں حالتِ نصبی اور جرّی بالکل

پہچاننے کی علامات:

ع مکسر اسم کے آخری حرف پر ''ایک پیش'' یا ''دو پیش'' ہوں۔

خرمیں '' اَنِ '' یا '' تَانِ '' ہو۔

م کے آخرمیں '' ـُ وْنَ '' ہو۔

سالم کے آخرمیں ـَ اتٌ ہو۔

پہچاننے کی علامات:

کسر اسم کے آخری حرف پر ''ایک زبر'' یا ''دو زبر'' ہو۔

یں '' ـَ یْنِ '' اور '' تَیْنِ '' ہوتا ہے۔

کے آخرمیں '' ـِ یْنَ '' آتا ہے۔

م کے آخرمیں '' ـَ اتِ '' ہوتا ہے۔

نے کی علامات:

اسم کے آخری حرف پر ''ایک زیر'' یا ''دو زیر'' ہو۔

'' ـَ یْنِ '' اور '' تَیْنِ '' ہوتا ہے۔

آخرمیں '' ـِ یْنَ '' آتا ہے۔

کے آخرمیں '' ـَ اتِ '' ہوتا ہے۔

نوں میں حالتِ رفع میں آخر کا ''ا'' جو کہ نون سے پہلے ہے۔
ے تبدیل ہوجاتا ہے۔ اسی طرح جمع مذکر میں آخر کا ''و'' جونون
جاتا ہے۔

رجمع مذکر ومؤنث ان چاروں میں حالتِ نصبی اور جرّی بالکل

جیسی ہے۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوسکتا ہے کہ ایسی صورت میں یہ کیسے جانا جائے کہ یہ نصبی ت ہے یا جرّی؟ اس کا جواب یہ ہے کہ جب ہم اعرابی حالت کی تبدیلی کے اسباب جان گے تو ہم اس کی حالت کا تعیّن بہت آرام سے کرسکتے ہیں۔ آیت کے context سے کو پہچانا جاسکتا ہے مثلاً اردو میں دو جملوں کو دیکھیں۔

1۔ رات کو جلد سونا چاہیے۔

2۔ سونے کے زیورات خوبصورت لگتے ہیں۔

ان دو جملوں میں ہونے والی بات سے پہچانا جاسکتا ہے کہ کس سونے کا ذکر ہے۔

مندرجہ ذیل پانچ اسماء اسمائے مُکَبَّرَہ کہلاتے ہیں۔ ان کے اِعراب اس طریقہ سے لتے ہیں۔

	رفع	نصب	جر
اَبٌ (باپ)	اَبُوْ	اَبَا	اَبِیْ
اَخٌ (بھائی)	اَخُوْ	اَخَا	اَخِیْ
حَمٌ (سسر)	حَمُوْ	حَمَا	حَمِیْ
فَمٌ (منہ)	فُوْ	فَا	فِیْ
ذُوْ (والا)	ذُوْ	ذَا	ذِیْ

مثالیں:

1۔ وَ اَبُوْنَا شَیْخٌ کَبِیْرٌ.

2. وَ جَآءُ وْا اَبَاهُمْ عِشَآءً یَّبْكُوْنَ.

3. تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ.

4.اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ.

5.وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ.

6.لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِىْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ.

7.وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ.

8.وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى.

9.وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَ ذِى الْقُرْبٰى.

...وهم نوح.

...اری سوءة اخیه.

...ل العظیم.

...بی.

...سانا و ذی القربی.

مُعرَب اور مبنی

اعرابی تبدیلی قبول کرنے کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں:

1۔ مُعرَب　　　2۔ مبنی۔

1۔ مُعرَبْ: وہ اسماء جو اعرابی تبدیلی قبول کرتے ہیں۔ عربی میں تقریباً 90 فیصد اسماء معرب ہیں۔ معرب کی مزید دو قسمیں ہیں:

1۔ مُنصَرِف　　　1۔ غیر مُنصَرِف۔

مُنصَرِف: وہ اسماء جو حالتِ نصب اور جرّ دونوں کو قبول کرتے ہیں۔ مثلاً

قَالَ نُوحٌ.	اِنَّا اَرْسَلْنَا نُوحًا.	سَلٰمٌ عَلٰی نُوحٍ.
رفع	نصب	جرّ
ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ.	یُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَ الْحِکْمَةَ.	
رفع	نصب	

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْکِتٰبِ.

جرّ

غیر منصرف: ایسے اسماء جن میں تنوین اور زیر نہیں آتی۔ ان کی حالتِ نصب اور جرّ ایک جیسی ہوتی ہے۔ مثلاً

وَوَرِثَ سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ.	وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ.	اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ.
رفع	نصب	جرّ
لَقَدْ جَآءَکُمْ یُوْسُفُ.	لَا تَقْتُلُوْا یُوْسُفَ.	مَکَّنَّا لِیُوْسُفَ.

رفع　　　نصب　　　جرّ

2۔ مبنی: جو اسماء اپنی بناوٹ تبدیل نہیں کرتے۔ تینوں حالتوں میں ایک جیسے رہتے ہیں۔

قَالَ مُوسٰی لِقَوْمِهٖ.　　اَنْجَیْنَا مُوسٰی وَمَنْ مَّعَهٗ.　　وَاَوْحَیْنَا اِلٰی مُوسٰی

رفع　　　نصب　　　جرّ

	رفع	نصب	جر
منصرف	ٌ ، ُ	اً ، َ	ٍ ، ِ
	رَبٌّ، اَلرَّبُّ	رَبًّا، اَلرَّبَّ	رَبٍّ، اَلرَّبِّ
غیرِ منصرف	ُ	َ	ِ
	اِبْرَاهِیْمُ، مَرْیَمُ، مَسَاجِدُ	اِبْرَاهِیْمَ، مَرْیَمَ، مَسَاجِدَ	اِبْرَاهِیْمَ، مَرْیَمَ، مَسَاجِدَ
مبنی			
	مُوسٰی، الدُّنْیَا، هُدًی	مُوسٰی، الدُّنْیَا، هُدًی	مُوسٰی، الدُّنْیَا، هُدًی

غیر منصرف اسماء:

1۔ عورتوں کے سب نام غیر منصرف ہیں۔ مثلاً خَدِیْجَةُ، عَائِشَةُ، حَفْصَةُ۔

2۔ انبیاء کرام کے اکثر نام۔ مثلاً اِبْرَاهِیْمُ، یُوْسُفُ، هَارُوْنُ، سُلَیْمَانُ، دَاوٗدُ، یُوْنُسُ۔ اِسْحٰقُ وغیرہ (یہ نام عبرانی یا سریانی زبان کے ہیں)۔

3۔ جمع مکسر کے ایسے الفاظ جن کے آخر میں "الف" آرہا ہو اور اس کے بعد دو یا دو سے زائد حروف ہوں۔ مثلاً مَسَاجِدُ، قَوَارِیْرُ، مَقَابِرُ۔

4۔ اَفْعَلُ کے وزن پر آنے والے اسماء۔ مثلاً اَحْمَدُ، اَکْبَرُ، اَصْغَرُ۔

5۔ مردوں کے ایسے نام جن کے آخر میں "الف نون" ہو۔ مثلاً عِمْرَانُ، عُثْمَانُ، سُلَیْمَانُ، عَدْنَانُ۔

رفع نصب جرّ

...ں بناوٹ تبدیل نہیں کرتے۔ تینوں حالتوں میں ایک جیسے رہتے ہیں۔

...سٰی لِقَوْمِهٖ. اَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ. وَاَوْحَيْنَا اِلٰى مُوْسٰى

...ع نصب جرّ

رفع	نصب	جر
ٌ ، ُ	ً ، َ	ٍ ، ِ
رَبٌّ،اَلرَّبُّ	رَبًّا،اَلرَّبَّ	رَبٍّ،اَلرَّبِّ
ُ	َ	َ
...رَاهِيْمُ،مَرْيَمُ،مَسَاجِدُ	اِبْرَاهِيْمَ،مَرْيَمَ،مَسَاجِدَ	اِبْرَاهِيْمَ ،مَرْيَمَ،مَسَاجِ...
...سٰى،الدُّنْيَا،هُدًى	مُوْسٰى،الدُّنْيَا،هُدًى	مُوْسٰى،الدُّنْيَا،هُدًى

...اسماء:

...ے سب نام غیر منصرف ہیں۔ مثلاً خَدِيْجَةُ، عَائِشَةُ، حَفْصَةُ۔

...ے اکثر نام۔ مثلاً اِبْرَاهِيْمُ،يُوْسُفُ، هَارُوْنُ، سُلَيْمَانُ، دَاوٗدُ،

(یہ نام عبرانی یا سریانی زبان کے ہیں)۔

...ے ایسے الفاظ جن کے آخر میں ''الف'' آ رہا ہو اور اس کے بعد دو یا دو

...ثلاً مَسَاجِدُ، قَوَارِيْرُ، مَقَابِرُ۔

...زن پر آنے والے اسماء۔ مثلاً اَحْمَدُ، اَكْبَرُ، اَصْغَرُ۔

...ایسے نام جن کے آخر میں ''الف نون'' ہو۔ مثلاً عِمْرَانُ، عُثْمَانُ،

6۔ مردوں کے ایسے نام جن کے آخر میں گول تاء (ۃ) ہو۔ مثلاً طَلْحَةُ، اُسَامَةُ، مُعَاوِيَةُ۔

7۔ فرشتوں کے نام۔ جِبْرَائِيْلُ، مِيْكَائِيْلُ، هَارُوْتُ، مَارُوْتُ۔

8۔ شہروں اور ملکوں کے نام۔ مَكَّةُ، بَاكِسْتَانُ، مِصْرُ، بَابِلُ۔

9۔ جن اسماء کے آخر میں الف ممدودۃ (اء) آئے۔ رُحَمَاءُ، اَغْنِيَاءُ، حَمْرَاءُ، صَفْرَاءُ۔

10۔ اسم مبالغہ فَعْلَانُ کے وزن پر آنے والے اسماء۔ رَحْمٰنُ، غَضْبَانُ، عَطْشَانُ

11۔ چند دیگر اسماء۔ جَهَنَّمُ، اِبْلِيْسُ، فِرْعَوْنُ، قَارُوْنُ، يَاجُوْجُ، مَاجُوْجُ۔

نوٹ: غیر منصرف اسماء کے شروع میں الف لام آنے یا ان کے مضاف بن جانے سے وہ منصرف بن جاتے ہیں اور حالتِ جر میں ان پر زیر آ جاتی ہے۔ مثلاً بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ، فِى الْمَضَاجِعِ، مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ، فِىْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ۔

مزید مثالیں:

1۔ اِذْ قَالَتِ امْرَاَةُ عِمْرَانَ (الِ عمران:35)

2۔ وَقُلْ لِّعِبَادِىْ يَقُوْلُوا الَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ (بنی اسرائیل:53)

3۔ وَ مَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا (الحج:40)

4۔ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ (البقرۃ:69)

5۔ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا (الاعراف:150)

مبنی اسماء:

1۔ تمام ضمائر۔ مثلاً هُوَ، هُمْ، اَنَا، نَحْنُ۔

2۔تمام اسمائے اشارہ سوائے تثنیہ کے۔مثلاً هٰذَا، ذٰلِكَ، اُولٰئِكَ۔

3۔تمام اسمائے موصولہ سوائے تثنیہ کے۔مثلاً الَّذِیْ، الَّذِیْنَ، الَّتِیْ۔

4۔تمام حروف۔مثلاً اِنْ، فِیْ، مِنْ۔

5۔ایسے اسماء جن کے آخر میں الف یا کھڑی زبر ہو۔مثلاً الدُّنْیَا، مُوْسٰی۔

مزید مثالیں۔

1۔هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ (البقرة:2)

2۔مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ (النساء:4)

3۔لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ (البقرة:277)

4۔لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى (النجم:18)

5۔فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (الانعام:68)

اعرابی تبدیلی قبول کرنے کے اعتبار سے اسم کی اقسام

- معرب: اعرابی تبدیلی قبول کرتے ہیں
  - منصرف: تمام حالتوں کو قبول کرتے ہیں
    - مثال نُوْحٌ، نُوْحًا، نُوْحٍ
  - غیر منصرف: ان پر تنوین اور زیر نہیں آتی
    - مثال یُوْسُفُ، یُوْسُفَ، یُوْسُفَ
- مبنی: اپنی بناوٹ نہیں بدلتے
  - مثال مُوْسٰی، هٰذَا، الَّذِیْ

…ئے اشارہ سوائے تثنیہ کے۔ مثلاً هٰذَا، ذٰلِكَ، اُولٰئِكَ۔

…ئے موصولہ سوائے تثنیہ کے۔ مثلاً الَّذِیْ، الَّذِیْنَ، الَّتِیْ۔

…ف۔ مثلاً اِنْ، فِیْ، مِنْ۔

…جن کے آخر میں الف یا کھڑی زبر ہو۔ مثلاً الدُّنْیَا، مُوْسٰی۔

…مُتَّقِیْنَ (البقرة:2)

…دُنْیَا قَلِیْلٌ (النساء:4)

…هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ (البقرة:277)

…مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی (النجم:18)

…بَعْدَ الذِّكْرٰی مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ (الانعام:68)

…لی قبول کرنے کے اعتبار سے اسم کی اقسام

مبنی

اپنی بناوٹ نہیں بدلتے

مثال مُوْسٰی، هٰذَا، الَّذِیْ

…ل کرتے ہیں

غیر منصرف

ان پر تنوین اور زیر نہیں آتی

مثال یُوْسُفُ، یُوْسُفَ، یُوْسُفَ

غیر منصرف اسماء

عورتوں کے نام عَائِشَةُ، مَرْیَمُ

بیشتر انبیاء کرامؑ کے نام اِبْرَاهِیْمُ، یُوْنُسُ

نام

فرشتوں کے نام جِبْرَائِیْلُ، مِیْكَائِیْلُ

شہروں اور ملکوں کے نام مَدْیَنُ، مِصْرُ

اَفْعَلُ اَكْبَرُ، اَصْغَرُ

وزن

فَعْلَانُ غَضْبَانُ، عَطْشَانُ

جمع مکسر کے الفاظ جن کے آخر میں الف اور دو سے زائد حروف ہوں مَسَاجِدُ،

اکابر مردوں کے نام جن کے آخر میں الف نون ہو عِمْرَانُ، عُثْمَانُ

آخری حرف

مردوں کے ایسے نام جن کے آخر میں گول تاء (ۃ) ہو طَلْحَةُ، اُسَامَةُ

جن اسماء کے آخر میں الف ممدودۃ (اء) آئے حَمْرَاءُ، خَضْرَاءُ

چند دیگر اسماء جَهَنَّمُ، اِبْلِیْسُ، فِرْعَوْنُ، قَارُوْنُ، یَاجُوْجُ، مَاجُوْجُ

التمرین (Exercise)

س۔مندرجہ زیل الفاظ کی اعرابی حالت لکھیں۔

نَبِیٌّ　رَسُوْلًا　مُحَمَّدٌ　آیَةً　وَلَدَانِ　الْكَاذِبِیْنَ　اِمْرَأَتَیْنِ

عِبَادٍ　التَّوْرَاةَ　صَادِقُوْنَ　الْجَنَّةِ　بَحْرَیْنِ　مُؤْمِنَاتٌ　قُلُوْبًا

النَّارُ　اَمْوَالٌ　صَابِرَاتٍ　لِسَانًا　كَلِمَتَیْنِ　غَافِلُوْنَ

4۔وسعت کے اعتبار سے

وسعت کے اعتبار سے اسم کی دو اقسام ہیں۔

اسم نکرہ　اسم معرفہ

اسم نکرہ (Common Noun): ایسا اسم جو عام شخص، چیز یا جگہ کیل
جائے ،اسم نکرہ کہلاتا ہے۔عربی زبان میں اس کی خاص پہچان تنوین (ــًــٍــٌ) ہے۔مثلاً: قَ
رَسُوْلًا ،كِتَابٍ۔

اسم معرفہ(Proper Noun): ایسا اسم جو خاص شخص، جگہ یا چیز کیل
جائے اسم معرفہ کہلاتا ہے عربی زبان میں اس کی ایک اہم پہچان ''ال'' ہے۔
اَلْقَلَمُ ،اَلرَّسُوْلَا ،اَلْكِتٰبِ۔

نوٹ: کسی اسم پر تنوین اور لام تعریف بیک وقت نہیں آسکتے۔

اسم معرفہ کی اقسام

اسم معرفہ کی اہم اقسام چھ ہیں۔

اسم علم اسم معرّف باللام اسم اشارہ اسم موصول اسم ضمیر اسمِ نداء

(i) اسم علم: کسی شخص، چیز یا جگہ کا مخصوص (ذاتی) نام اسم علم کہلاتا ہے۔ مثلاً: مُحَمَّدٌ، مَرْيَمُ، مَدْيَنَ۔

اسم علم پر لام تعریف (ال) نہیں لگایا جاتا کیونکہ یہ خاص شخص یا جگہ کا مخصوص نام ہوتا ہے۔ لیکن اہل زبان جن ناموں پر لام تعریف استعمال کرتے ہوں وہاں اس کو برقرار رکھا جائے گا خواہ وہ اسم علم ہی ہو۔ مثلاً اَلْمَدِيْنَةُ

(ii) معرف باللام: وہ اسم جس کے شروع میں لام تعریف (ال) موجود ہو، اسم معرف باللام کہلاتا ہے۔ مثلاً: اَلْقَلَمُ، اَلشَّجَرَةُ۔

(iii) اسم اشارہ: ایسا اسم جس سے کسی شخص، چیز یا جگہ کی طرف اشارہ کیا جائے۔ جیسے هٰذَا، ذٰلِكَ۔ اسم اشارہ کی دو اقسام ہیں۔

اسم اشارہ قریب: وہ اسم جس سے کسی قریب کے شخص، چیز یا جگہ کی طرف اشارہ کیا جائے۔ اسمائے اشارہ قریب درج ذیل ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا	هٰذَانِ/هٰذَيْنِ	هٰٓؤُلَآءِ
مؤنث	هٰذِهٖ	هَاتَانِ/هَاتَيْنِ	هٰٓؤُلَآءِ

التمرین (Exercise)

...اعرابی حالت لکھیں۔

مُحَمَّدٌ آيَةٌ وَلَدَانِ اَلْكَاذِبِيْنَ اِمْرَأَتَيْنِ

صَادِقُوْنَ اَلْجَنَّةِ بَحْرَيْنِ مُؤْمِنَاتٌ قُلُوْبًا

صَابِرَاتٍ لِسَانًا كَلِمَتَيْنِ غَافِلُوْنَ

...بار سے

...بار سے اسم کی دو اقسام ہیں۔

اسم نکرہ اسم معرفہ

(Common Nou...): ایسا اسم جو عام شخص، چیز یا جگہ کیل...

...۔ عربی زبان میں اس کی خاص پہچان تنوین (ـًـٍـٌ) ہے۔ مثلاً: ...

(Proper Nou...): ایسا اسم جو خاص شخص، جگہ یا چیز کیل...

...ہے عربی زبان میں اس کی ایک اہم پہچان "ال" ہے۔

...ین اور لام تعریف بیک وقت نہیں آسکتے۔

اسم اشارہ بعید: وہ اسم جس سے کسی دور کی شخص، چیز یا جگہ کی طرف اشارہ کیا جا

اسمائے اشارہ بعید درج ذیل ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ذٰلِك	ذَانِكَ/ذَيْنِكَ	أُولٰئِكَ
مؤنث	تِلْكَ	تَانِكَ/تَيْنِكَ	أُولٰئِكَ

(iv) اسم موصول (Connecting Noun): موصول "وصل" سے ہے جس کا مطلب ہے "ملانا"۔ اسم موصول وہ اسم ہے جو اپنے بعد آنے والے جملے سے ملا ہوتا ہے۔

☆ اسم موصول کی وضاحت کرنے والا جملہ "صلہ" کہلاتا ہے۔

مثلاً: اَلَّذِيْ خَلَقَكُمْ = اَلَّذِيْ (اسم موصول) خَلَقَكُمْ (صلہ)

اسمائے موصول درج ذیل ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَلَّذِيْ	اَلَّذَانِ/اَلَّذَيْنِ	اَلَّذِيْنَ
مؤنث	اَلَّتِيْ	اَللَّتَانِ/اَللَّتَيْنِ	اَلّٰتِيْ/اَلّٰئِيْ

نوٹ: تثنیہ کے صیغوں میں بعض عوامل کی بناء پر تبدیلی ہوسکتی ہے۔

قرآن سے مثالیں: اَلّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ، هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى۔ وَالّٰٓـئِىْ يَئِسْنَ۔

(v) اسم ضمیر (Pronouns): وہ اسم جو کسی نام کی جگہ بولا جائے تاکہ اس اسم کو با بار دہرانے کی نوبت نہ آئے۔ اسم ضمیر کی چار اقسام ہیں۔

ید: وہ اسم جس سے کسی دور کی شخص، چیز یا جگہ کی طرف اشارہ کیا جا

ج ذیل ہیں:

جمع	تثنیہ	واحد	
أُولٰئِكَ	ذَانِكَ/ذَيْنِكَ	ذٰلِكَ	
أُولٰئِكَ	تَانِكَ/تَيْنِكَ	تِلْكَ	

ول (Connecting Noun): موصول "وصل" سے ہے جس کا

م موصول وہ اسم ہے جو اپنے بعد آنے والے جملے سے ملا ہوتا ہے۔

کی وضاحت کرنے والا جملہ ''صلہ'' کہلاتا ہے۔

قَكُمْ = اَلَّذِيْ (اسم موصول) خَلَقَكُمْ (صلہ)

درج ذیل ہیں:

جمع	تثنیہ	واحد	
اَلَّذِيْنَ	اَلَّذَانِ/اَلَّذَيْنِ	اَلَّذِيْ	
اَلّٰتِيْ/اَلّٰئِىْ	اَللَّتَانِ/اَللَّتَيْنِ	اَلَّتِيْ	

نوں میں بعض عوامل کی بناء پر تبدیلی ہوسکتی ہے۔

یں: اَلّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ، هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى۔

وَاللَّائِىْ يَئِسْنَ۔

(Pronoun): وہ اسم جو کسی نام کی جگہ بولا جائے تا کہ اس اسم کو با

ئے۔اسم ضمیر کی چار اقسام ہیں۔

اسم ضمیر کی اقسام

ضمیر مرفوع — ضمیر منصوب

ضمیر مرفوع منفصل — ضمیر مرفوع متصل — ضمیر منصوب منفصل — ضمیر منصوب متصل

ضمیر مجرور

ضمیر مجرور متصل

۱۔ضمیر مرفوع: اس سے مراد وہ ضمیر ہے جو حالتِ رفعی کو ظاہر کرے اور فاعل کے قائم مقام ہو۔

۲۔ضمیر منصوب: اس سے مراد وہ ضمیر ہے جو حالت نصبی کو ظاہر کرے اور اس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔

۳۔ضمیر متصل: وہ ضمیر جو اسم، فعل یا حرف کے ساتھ مل کر استعمال ہو۔

۴۔ضمیر منفصل: وہ ضمیر جو اسم، فعل یا حرف سے الگ استعمال ہو۔

نوٹ: اسم کے ساتھ استعمال ہونے والی متصل ضمیر اضافت کی وجہ سے ضمیر مجرور کہلاتی ہے۔

ضمیر مرفوع منفصل: اس سے مراد وہ ضمیر ہے جو

☆ حالتِ رفعی کو ظاہر کرے۔

☆فعل سے الگ استعمال ہو اور ایک مستقل کلمہ کی حیثیت سے اپنا وجود ر

ضمائر مرفوع منفصل درج ذیل ہیں:

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	هُوَ	هُمَا	هُمْ
غائبہ	مؤنث	هِيَ	هُمَا	هُنَّ
حاضر	مذکر	أَنْتَ	أَنْتُمَا	أَنْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	أَنْتِ	أَنْتُمَا	أَنْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	أَنَا	نَحْنُ	

۲۔ضمیر مرفوع متصل: اس سے مراد وہ ضمیر ہے جو

☆جو حالت رفعی کو ظاہر کرے۔

☆فعل کے ساتھ مل کر استعمال ہو۔

مثلاً: ضَرَبَ (اس نے مارا)۔

ضَرَبَ میں "هُوَ" کی ضمیر پوشیدہ ہے۔ جو بظاہر نظر نہیں آتی بلکہ اس میں چھپی
ہے، اسے ضمیر مستتر بھی کہتے ہیں۔

اسی طرح ضَرَبْتَ تم (ایک مذکر) نے مارا۔

ضَرَبْتَ میں "ت" کی ظاہر ضمیر ہے۔ اس کو ضمیر بارز بھی کہتے ہیں۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا
غائبہ	مؤنث	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ

الگ استعمال ہو اور ایک مستقل کلمہ کی حیثیت سے اپنا وجود ر

ج ذیل ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هُوَ	هُمَا	هُمْ
مؤنث	هِيَ	هُمَا	هُنَّ
مذکر	أَنْتَ	أَنْتُمَا	أَنْتُمْ
مؤنث	أَنْتِ	أَنْتُمَا	أَنْتُنَّ
مذکر/مؤنث	أَنَا	نَحْنُ	

ع متصل: اس سے مراد وہ ضمیر ہے جو

ی کو ظاہر کرے۔

تھ مل کر استعمال ہو۔

ب (اس نے مارا)۔

"هُوَ" کی ضمیر پوشیدہ ہے۔ جو بظاہر نظر نہیں آتی بلکہ اس میں چھپی

ہتے ہیں۔

بْتَ تم (ایک مذکر) نے مارا۔

ت" کی ظاہر ضمیر ہے۔ اس کو ضمیر بارِز بھی کہتے ہیں۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوا
مؤنث	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ

		واحد	تثنیہ	جمع
حاضر	مذکر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُم
حاضرہ	مؤنث	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	

۳۔ ضمیر منصوب منفصل: اس سے مراد وہ ضمیر ہے جو

☆ حالت نصبی کو ظاہر کرے یعنی جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔

☆ فعل سے الگ کلمہ کی حیثیت رکھتی ہو۔

مثلاً: إِيَّاكَ نَعْبُدُ میں إِيَّاكَ

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	إِيَّاهُ	إِيَّاهُمَا	إِيَّاهُم
غائبہ	مؤنث	إِيَّاهَا	إِيَّاهُمَا	إِيَّاهُنَّ
حاضر	مذکر	إِيَّاكَ	إِيَّاكُمَا	إِيَّاكُم
حاضرہ	مؤنث	إِيَّاكِ	إِيَّاكُمَا	إِيَّاكُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	إِيَّايَ	إِيَّانَا	

۴۔ ضمیر منصوب متصل: اس سے مراد وہ ضمیر ہے جو

☆ حالتِ نصبی کو ظاہر کرے یعنی اس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔

☆ فعل کے ساتھ مل کر استعمال ہو۔

مثلاً: كَلَّمَهٗ (اس نے کلام کیا اس سے) خَلَقَكُمْ (اس نے پیدا کیا تم کو)

ضمائر منصوب متصل درج ذیل ہیں۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	هُ	هُمَا	هُمْ
غائبہ	مؤنث	هَا	هُمَا	هُنَّ
حاضر	مذکر	كَ	كُمَا	كُمْ
حاضرہ	مؤنث	كِ	كُمَا	كُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	یَ	نَا	

ضمیر مجرور متصل:

مندرجہ بالا ضمائر منصوب متصل اگر اسم یا حرف کے ساتھ مل کر استعمال ہوں تو حالتِ جری ک
ظاہر کرتے ہیں اور ضمائر مجرور متصل کہلاتے ہیں۔

5۔اسم نداء (منادٰی):

☆حروف نداء کے بعد آنے والے اسم کو "منادٰی" کہتے ہیں۔منادٰی کو "اسم ند
بھی کہا جاتا ہے۔

مثلاً: یا (حرف نداء) اٰدَمُ (منادٰی)

منادٰی کی مختلف صورتیں

مفرد: اگر منادٰی مفرد ہو تو وہ مرفوع ہوتا ہے۔جیسے: یَا نُوحُ۔

معرف باللام: اگر منادٰی معرف باللام ہو تو:

...تصل درج ذیل ہیں۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ہٗ	ھُمَا	ھُمْ
مؤنث	ھَا	ھُمَا	ھُنَّ
مذکر	كَ	كُمَا	كُمْ
مؤنث	كِ	كُمَا	كُنَّ
مذکر/مؤنث	یَ	نَا	

...ل اگر اسم یا حرف کے ساتھ مل کر استعمال ہوں تو حالتِ جری کو
...ور متصل کہلاتے ہیں۔

...ے بعد آنے والے اسم کو "منادیٰ" کہتے ہیں۔ منادیٰ کو "اسم مند...

...آدَمُ (منادیٰ)

...ہو تو وہ مرفوع ہوتا ہے۔ جیسے: یَا نُوْحُ۔

...ادیٰ معرف باللام ہو تو:

☆ مذکر کی صورت میں اس سے پہلے یَآیُّھَا آئے گا۔ مثلاً: یَآیُّھَا الْمُدَّثِّرُ۔

☆ مؤنث کی صورت میں اس سے پہلے یَآیَّتُھَا آئے گا۔ مثلاً: یَآیَّتُھَا النَّفْسُ۔

مضاف: اگر منادیٰ مضاف ہو تو منصوب ہوتا ہے۔ مثلاً:

یَا + رَسُوْلُ اللّٰہِ = یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

یَا + أَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ = یَا أَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

(مضاف کی وضاحت مرکب اضافی کے تحت موجود ہے)

(i) بعض اوقات یائے متکلم (ی) کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً:

یَا + رَبِّیْ = یَا رَبِّ

یَا + قَوْمِيْ = یَاقَوْمِ

("رَبِّ" اور "قَوْمِ" میں موجود زیر (ِ) یائے متکلم (ی) کی قائم مقام ہے جو کہ لکھنے میں نہیں آتی لیکن معنوی طور پر موجود رہتی ہے)

(ii) بعض اوقات یائے متکلم (ی) کو 'ت' سے بدل دیا جاتا ہے۔

مثلاً: یَا + أَبِیْ = یَآأَبَتِ

اس سلسلے میں ایک رائے یہ ہے کہ زیادہ محبت واحترام کی صورت میں "یا أبی" کی بجائے "یآأبتِ" کہا جائے گا۔

دوسری رائے یہ ہے کہ زبان کی خوبصورتی کیلئے ہے اور اس کا عربی گرامر سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

☆ بعض اوقات حرف نداء کو حذف کر دیا جاتا ہے لیکن منادیٰ کی حرکت اس موجودگی کا پتہ دیتی ہے۔ مثلاً:

یَا + رَبُّنَا = رَبَّنَا

☆ منادیٰ کی حرکت کے علاوہ سیاق وسباق بھی حرف نداء کی موجودگی کا پتہ دیتا ہے۔

مثلاً: رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا، يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا

(یوسف میں 'ف' پر موجود پیش (ُ) حرف نداء کی موجودگی کا بتاتی ہے)

ت حرف نداء کو حذف کر دیا جاتا ہے لیکن منادیٰ کی حرکت اس

۔مثلاً:

نا = رَبَّنَا

رکت کے علاوہ سیاق وسباق بھی حرف نداء کی موجودگی کا پتہ دیتا ہے۔

زِدْنِيْ عِلْمًا، یُوْسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا

ب' پر موجود پیش (ـُ) حرف نداء کی موجودگی کا بتاتی ہے)

اسم کی چند مزید اقسام

اسم فاعل (SUBJECT)

کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔

☆......اگر یہ کام کرنے والا " فَاعِلٌ " کے خاص وزن پر ہو تو اسم فاعل کہلاتا ہے۔

إِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ میں امْرَأَةُ فاعل ہے۔

جبکہ قَالَ قَائِلٌ میں قَائِلٌ اسم فاعل ہے۔

☆......كُلُّ فَاعِلٍ مَرْفُوْعٌ (ہر فاعل حالت رفعی میں ہوتا ہے)

لہٰذا

☜ اگر فاعل واحد اسم ہو تو اس صورت میں آخری حرف پر پیش (ـُ) یا پیش تنوین (ـٌ) ہو

۔مثلاً: اِبْرَاهِيْمُ ، نُوْحٌ۔

☜ تثنیہ اسم کی صورت میں "انِ" پیش کو ظاہر کرے گا۔مثلاً: رَجُلَانِ، مُؤْمِنَتَانِ۔

☜ فاعل، جمع اسم کی صورت میں "وْنَ" اور "اتٌ" پیش کو ظاہر کرے گا۔مثلاً: مُسْلِمُوْنَ، قَانِتَاتٌ۔

نوٹ: اسم فاعل کے "فاعل" کے علاوہ مزید اوزان بھی ہیں جن کا ذکر فعل کے باب میں آئے گا۔

فاعل کے اعراب

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ـُ / ـٌ	ـَانِ	ـُوْنَ
مؤنث	ـُ / ـٌ	تَانِ	ـَاتٌ

التمرین (Exercise)

س ۱۔ درج ذیل میں سے فاعل اور اسم فاعل کو الگ الگ کریں۔

خَتَمَ اللّٰہُ ، ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا ، إِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُوْنَ ، خَلَقَ اللّٰہُ

س ۲۔ قرآن مجید سے فاعل اور اسم فاعل (واحد، تثنیہ اور جمع) کی پانچ پانچ مثالیں لکھیے۔

2۔ اسم مفعول (OBJECT)

☆...... جس اسم پر کوئی فعل واقع ہو، مفعول کہلاتا ہے۔

☆...... اگر یہ اسم "مَفْعُوْلٌ" کے خاص وزن پر ہو تو اسم مفعول کہلاتا ہے۔

مَنْصُوْرٌ، مَقْتُوْلٌ

☆...... كُلُّ مَفْعُوْلٍ مَنْصُوْبٌ (ہر مفعول حالتِ نصبی میں ہوتا ہے)

لہٰذا

☜ واحد اسم کی صورت میں آخری حرف پر زبر یا زبر تنوین ہوگی۔ مثلاً: اللّٰہَ، اٰدَمَ، رَسُوْلًا.

☜ تثنیہ اسم کی صورت میں "ـَيْنِ" زبر کو ظاہر کرے گا۔ مثلاً: رَجُلَيْنِ، مُسْلِمَتَيْنِ۔

☜ جمع اسم کی صورت میں "ـِيْنَ" اور "اتٍ" زبر کو ظاہر کرے گا۔ مثلاً: مُؤْمِنِيْنَ، حَافِظَاتٍ.

نوٹ: اسم مفعول کے "مفعول" کے وزن کے علاوہ دیگر بھی اوزان ہے جن کا ذکر فعل کے باب میں آ

فاعل کے اعراب

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ـُ / ـٌ	ـَانِ	ـُوْنَ
مؤنث	ـُ / ـٌ	تَانِ	ـَاتٌ

التمرین(Exercise)

ں میں سے فاعل اور اسم فاعل کو الگ الگ کریں۔

خَتَمَ اللّٰہُ ،ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا ،اِنَّا ھٰھُنَا قَاعِدُوْنَ ،خَلَقَ اللّٰہُ

جید سے فاعل اور اسم فاعل (واحد، تثنیہ اور جمع) کی پانچ پانچ مثالیں لکھیے۔

ں (OBJECT)

... جس اسم پر کوئی فعل واقع ہو، مفعول کہلاتا ہے۔

...اگر یہ اسم "مَفْعُوْلٌ" کے خاص وزن پر ہو تو اسم مفعول کہلاتا ہے۔

. کُلُّ مَفْعُوْلٍ مَنْصُوْبٌ (ہر مفعول حالتِ نصبی میں ہوتا ہے)

ورت میں آخری حرف پر زبر یا زبر تنوین ہوگی۔ مثلاً: اللّٰہَ، اٰدَمَ، رَسُوْلًا

ورت میں "ـَیْنِ" زبر کو ظاہر کرے گا۔ مثلاً: رَجُلَیْنِ، مُسْلِمَتَیْنِ۔

بت میں "ـِیْنَ" اور "اتِ" زبر کو ظاہر کرے گا۔ مثلاً: مُؤْمِنِیْنَ، حَافِظَاتِ

ے "مفعول" کے وزن کے علاوہ دیگر بھی اوزان ہے جن کا ذکر فعل کے باب میں آ

مفعول کے اعراب

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ـَ / ـً	ـَیْنِ	ـِیْنَ
مؤنث	ـَ / ـً	(تَ) یْنِ	ـَاتٍ

التمرین(Exercise)

س ا۔ درج ذیل آیات میں سے مفعول اور اسم مفعول الگ الگ کریں۔

﴿قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ﴾ ﴿کَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَکْنُوْنِ﴾

﴿لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَکُمْ﴾

س ۲۔ قرآن مجید سے مفعول اور اسم مفعول (واحد، تثنیہ اور جمع) کی پانچ پانچ مثالیں لکھیے۔

مفعول کی اقسام(Types of object)

مفعول کی پانچ اقسام ہیں جن کو مفاعیل خمسہ بھی کہا جاتا ہے۔

مفاعیل خمسہ

مفعول بہ مفعول مطلق مفعول فیہ مفعول لہ مفعول معہ

(i) مفعول بہ: وہ منصوب اسم جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔ جیسے:

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ میں دِیْنَ

لَاتَقْتُلُوْا أَنْفُسَکُمْ میں اَنْفُسَ مفعول بہ ہے۔

التمرین (Exercise)

قرآن مجید سے مفعول بہ کی سات مثالیں لکھئے۔

(ii) مفعول مطلق: یہ وہ منصوب اسم ہے جس میں فعل ہی کے مادے سے ا
مصدر استعمال کیا جاتا ہے۔ تا کہ خبر کی تا کید ہو جائے، یعنی یہ وہ مصدر ہے جو فعل کے بعد آ
اور اس کا مادہ فعل کا ہم معنی ہو۔ جیسے:

كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا میں تَكْلِيْمًا،

اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنَا حِسَابًا يَسِيْرًا میں حِسَابًا۔

یہ مصدر بات میں تاکید یا زور پیدا کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

(مصدر فعل کے نام کو کہتے ہیں اس کی وضاحت آگے آئے گی)

التمرین (Exercise)

قرآن مجید سے مفعول مطلق کی سات مثالیں لکھئے۔

(iii) مفعول فیہ: وہ اسم جو فعل کے واقع ہونے کے وقت یا جگہ کو ظاہر کرے۔ اس
ظرف بھی کہتے ہیں۔ جیسے:

وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا میں فَوْقَ،

إِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُوْنَ میں هٰهُنَا۔

التمرین (Exercise)

قرآن کریم سے مفعول فیہ کی سات مثالیں لکھئے۔

التمرین (Exercise)

...ں بہ کی سات مثالیں لکھئے۔

...ن: یہ وہ منصوب اسم ہے جس میں فعل ہی کے مادے سے ا...

...۔ تا کہ خبر کی تاکید ہو جائے، یعنی یہ وہ مصدر ہے جو فعل کے بعد آ...

...ہو۔ جیسے:

...تَكْلِيمًا، میں تَكْلِيمًا،

...حِسَابًا يَسِيرًا میں حِسَابًا۔

...اکید یا زور پیدا کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

...اس کی وضاحت آگے آئے گی)

التمرین (Exercise)

...لق کی سات مثالیں لکھئے۔

...ہ اسم جو فعل کے واقع ہونے کے وقت یا جگہ کو ظاہر کرے۔ اگر...

...ا شِدَادًا میں فَوْقَ،

...ں هٰهُنَا۔

التمرین (Exercise)

...ں سات مثالیں لکھئے۔

(iv) مفعول لہ: وہ منصوب اسم ہے جو فعل کے ہونے کا سبب اور غرض بیان کرے یعنی کس مقصد کے لئے وہ فعل واقع ہوا ہے۔ جیسے:

وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ، میں خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ۔ میں اِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ

(v) مفعول معہ: وہ اسم جو واؤ کے بعد (بمعنی مع) فاعل یا مفعول کا ساتھ دینے کیلئے آئے۔ جیسے: فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً

التمرین (Exercise)

درج ذیل میں سے مفاعیل خمسہ کی نشاندہی کریں۔ نیز قسم بھی واضح کریں۔

سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ — قَتَلْتُ نَفْسًا

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ — تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا

مفاعیل خمسہ کی مثالیں اور ان کی اقسام لکھئے۔

مثال	مفعول کی قسم
ا۔	
۲۔	
۳۔	
۴۔	
۵۔	

3۔اسم آلہ:

وہ اسم جو کسی آلہ کا نام ظاہر کرے۔اس کا اہم وزن "مِفْعَالٌ" ہے۔

مثلاً: مَثَلُ نُورِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ میں "مصباح" اسم آلہ ہے۔

اس کے علاوہ: مِفْتَاح ، مِکْیَال ،مِیْزَان وغیرہ

التمرين (Exercise)

قرآن مجید سے اسم آلہ کی پانچ مثالیں لکھیے۔

4۔اسم ظرف:

ایسا اسم جو وقت یا جگہ کو ظاہر کرے " اسم ظرف " کہلاتا ہے۔اس کی مزید دو

ہیں۔

(i) اسم ظرف زماں: وہ اسم جو وقت یا زمانہ کو ظاہر کرے۔مثلاً: أمْسِ ، سَ
شَھْرُ ، یَوْمُ ، لَیْلُ ، قَبْلُ ، بَعْدُ۔

(ii) اسم ظرف مکاں: وہ اسم جو جگہ کو ظاہر کرے۔ظرف مکاں کے دو اہم او
درج ذیل ہیں۔

۱.مَفْعِلٌ: **مثلاً:** مَسْجِدٌ ، مَنْزِلٌ ، مَجْلِسٌ

۲.مَفْعَلٌ: **مثلاً:** مَرْقَدٌ ، مَخْرَجٌ ، مَسْکَنٌ ، مَشْعَرٌ

نوٹ: i- چند اسم ظرف مکاں اگرچہ مَفْعِلٌ یا مَفْعَلٌ کے وزن پر نہیں آتے مگر جگہ کو ظاہر ک
ہیں۔مثلاً: فَوْقَ، تَحْتَ، أَمَامَ، بَیْنَ، عِنْدَ

م جو کسی آلہ کا نام ظاہر کرے۔اس کا اہم وزن "مِفْعَالٌ" ہے۔

مَثَلُ نُورِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ میں "مصباح "اسم آلہ ہے۔

کے علاوہ: مِفْتَاح ، مِکْیَال ،مِیْزَان وغیرہ

التمرین (Exercise)

ید سے اسم آلہ کی پانچ مثالیں لکھیے۔

جو وقت یا جگہ کو ظاہر کرے " اسم ظرف " کہلاتا ہے۔اس کی مزید دو

ظرف زماں: وہ اسم جو وقت یا زمانہ کو ظاہر کرے۔مثلاً:أمْسِ، سَ

قَبْلُ، بَعْدُ۔

ظرف مکاں: وہ اسم جو جگہ کو ظاہر کرے۔ظرف مکاں کے دو اہم او

مثلاً: مَسْجِدٌ ، مَنْزِلٌ ، مَجْلِسٌ

مثلاً: مَرْقَدٌ ، مَخْرَجٌ ، مَسْکَنٌ ، مَشْعَرٌ

ند اسم ظرف مکاں اگرچہ مَفْعِلٌ یا مَفْعَلٌ کے وزن پر نہیں آتے مگر جگہ کو ظاہر کر

ں، أمَامَ، بَیْنَ، عِنْدَ

ii- مَفْعِلٌ اور مَفْعَلٌ بنیادی طور پر ظرف مکاں کے اوزان ہیں لیکن کبھی کبھار وقت کو بھی ظاہر کرتے ہیں۔

مثلاً: مَشْرِقٌ - طلوع ہونے کی جگہ/ وقت

مَغْرِبٌ - غروب ہونے کی جگہ/ وقت

التمرین (Exercise)

قرآن مجید سے اسم ظرف زماں اور اسم ظرف مکاں کی پانچ پانچ مثالیں لکھیے۔

۱۔		
۲۔		
۳۔		
۴۔		
۵۔		

اسم صفت (Simple or Qualificative noun):

☆ وہ اسم جو کسی کی اچھائی یا برائی کو ظاہر کرے۔

☆ قرآن مجید میں استعمال ہونے والے چند اہم اوزان درج ذیل ہیں۔

فَعِیْلٌ مثلاً: بَعِیْدٌ، کَرِیْمٌ، لَطِیْفٌ

فَعْلَانٌ مثلاً: حَیْرَانٌ، غَضْبَانٌ

فَعُوْلٌ مثلاً: غَفُوْرٌ، ظَلُوْمٌ، جَھُوْلٌ

فَعِیْلٌ کے وزن پر آنے والے اکثر الفاظ بمعنی "فاعل" استعمال ہوتے ہیں۔لیکن کبھی

کبھار بمعنی "مفعول" بھی استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے:

کَرِیمٌ (بوزن فَعِیلٌ) کرم کرنے والا (بمعنی فاعل)

جبکہ حَمِیدٌ (بوزن فَعِیلٌ) وہ جس کی تعریف کی جائے (بمعنی مفعول)

قرآن سے مثالیں

﴿إِنَّ رَبِّي عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۝﴾	﴿إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا ۝﴾
﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝﴾	﴿فِى الْأَرْضِ حَيْرَانَ ۝﴾
﴿إِنَّ رَبِّي غَنِىٌّ كَرِيمٌ ۝﴾	﴿بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ﴾

التمرین (Exercise)

قرآن مجید سے اسم صفت (مختلف اوزان کی) پانچ پانچ مثالیں لکھیے۔

6۔ اسم مبالغہ (The Superlative noun):

☆ وہ اسم جو معنی میں شدت اور زور پیدا کرنے کیلئے استعمال ہو اور کسی کثرت اور زیادتی کو ظاہر کرے۔

☆ قرآن مجید میں استعمال ہونے والے چند اہم اوزان درج ذیل ہیں۔

فَعَّالٌ مثلاً : غَفَّارٌ، رَزَّاقٌ، فَتَّاحٌ

فَعُولٌ مثلاً : شَكُورٌ، غَفُورٌ

فَعِيلٌ مثلاً : رَحِيمٌ، كَرِيمٌ

فَعْلَانٌ مثلاً : رَحْمَانُ، غَضْبَانُ

قرآن سے مثالیں

﴿إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ﴾ ﴿الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ﴾

﴿إِنَّ الْإِنسَانَ لَظَلُومٌ﴾ ﴿خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾

التمرين (Exercise)

قرآن سے اسم مبالغہ کی پانچ مثالیں لکھیے۔

7۔ اسم تفضیل (Noun of Preference):

☆ اسم تفضیل وہ اسم صفت ہے جس میں ایک اسم کو دوسرے تمام اسماء سے برتر ظاہر کیا جائے۔

☆ مذکر کیلئے "أَفْعَلُ" اور مؤنث کے لئے "فُعْلٰى" کا وزن استعمال ہوتا ہے۔

☆ اسم افعل التفضیل پر تنوین نہیں آتی۔

قرآن سے مثالیں

﴿هُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ﴾ ﴿إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ﴾

﴿إِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ﴾ ﴿لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى﴾

﴿إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللّٰهِ أَتْقٰكُمْ﴾

التمرین (Exercise)

قرآن مجید سے اسم تفضیل (اَفعل التفضیل) کی پانچ مثالیں لکھیے۔

8۔ اسم مصدر:

☆فعل کے نام کو مصدر کہتے ہیں۔

☆مصدر میں زمانہ نہیں پایا جاتا۔

☆مصدر اسم ہے اس لئے "تنوین" یا "ال" کے ساتھ آسکتا ہے۔

☆اردو میں اس کے ترجمے کے آخر میں عموماً "نا" آتا ہے۔

مثلاً: اِستِغفَارٌ (بخشش طلب کرنا)، تَعلِیمٌ (سکھانا)

مصدر اور فعل میں فرق:

مصدر صرف کام کا نام ہوتا ہے جبکہ فعل کام کے ہونے کے ساتھ ساتھ زمانے کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً:

* اِستَغفَرَ	اس نے بخشش طلب کی	(فعل)
یَستَغفِرُ	وہ بخشش طلب کرتا ہے/کرے گا۔	(فعل)
اِستِغفَارٌ	بخشش طلب کرنا	(مصدر)
* أَنزَلَ	اس نے نازل کیا	(فعل)
یُنزِلُ	وہ نازل کرتا ہے/کرے گا	(فعل)
اِنزَالٌ	نازل کرنا	(مصدر)

صدر میمی:

☆ وہ مصدر جو "م" سے شروع ہو مصدر میمی کہلاتا ہے۔ مثلاً: مَصِیرٌ، مَفَازَۃٌ

☆ کبھی کبھی مصدر میمی اور اسم ظرف ایک ہی وزن پر آتے ہیں۔ اس موقع پر سیاق وسباق سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ مثلاً:

مَشْرَبٌ (i) پینا (مصدر) (ii) پینے کی جگہ (ظرفِ مکاں)

مَصِیرٌ (i) لوٹنا (مصدر) (ii) لوٹنے کی جگہ (ظرفِ مکاں)

التمرین (Exercise)

قرآن مجید سے مصدر کی دس مثالیں لکھیے۔

9- اسم مَرَّۃ:

☆ کسی کام کو ایک مرتبہ کرنے کے لئے "فَعْلَۃٌ" کے وزن پر اسم مرۃ آتا ہے۔ جیسے

نَظْرَۃٌ...... ایک بار دیکھنا۔ سَکْرَۃٌ...... ایک بار بے ہوش ہونا۔

کَرَّۃٌ...... ایک بار پلٹنا۔

10- اسم تمییز:

☆ وہ اسم جو مقدار، وزن، فاصلہ، تعداد یا نوعیت کی وضاحت کر کے جملہ کا ابہام دور کر دے۔

☆ تمییز منصوب ہوتا ہے۔

التمرین (Exercise)

یل) کی پانچ مثالیں لکھیے۔

کہتے ہیں۔

پایا جاتا۔

ے "تنوین" یا "ال" کے ساتھ آسکتا ہے۔

ے کے آخر میں عموماً "نا" آتا ہے۔

ش طلب کرنا)، تَعْلِیمٌ (سکھانا)

ہے جبکہ فعل کام کے ہونے کے ساتھ ساتھ زمانے کو

ب کی (فعل)

اہے/کرے گا۔ (فعل)

(مصدر)

(فعل)

ے گا (فعل)

(مصدر)

☆ یہ مفرد اسم کے علاوہ جملہ کی شکل میں بھی آ سکتا ہے۔

☆ یہ اکثر ایسے سوالات کی وضاحت کرتا ہے۔ مثلاً: کیا چیز؟ کس اعتبار سے؟ کم سے وغیرہ۔

قرآن سے مثالیں

﴿فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا﴾ ﴿أَنَا أَكْثَرُ مِنكَ مَالًا﴾

﴿رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾

ان مثالوں میں عَيْنًا، مَالًا اور عِلْمًا تمیز ہیں۔

التمرین (Exercise)

قرآن مجید سے تمیز کی پانچ مثالیں ڈھونڈ کر لکھیئے۔

11۔ اسم حال:

☆ وہ منصوب "اسم نکرہ" جو اپنے سے پہلے آنے والے اسم کی حالت یا کیفیت بیان کرے اسم حال کہلاتا ہے۔

☆ جس اسم کا حال بیان کیا جائے وہ ذوالحال کہلاتا ہے۔

☆ حال عموماً نکرہ یعنی تنوین کے ساتھ اور ذوالحال معرفہ یعنی لام تعریف کے ساتھ ہوتا ہے۔

☆ حال مفرد، مرکب اور جملہ کی شکل میں ہوسکتا ہے۔

حال کی مختلف صورتیں:

مفرد صورت۔ مثلاً: جَآءَ نِی رَجُلٌ رَاکِبًا

مرکب صورت۔ مثلاً: یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا

جملہ اسمیہ کی صورت۔ اس صورت میں "حال" سے پہلے "و" آتا ہے یہ واؤ حالیہ کہلاتا ہے۔ جس کا ترجمہ عموماً ''حالانکہ'' کیا جاتا ہے۔ مثلاً: لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوۃَ وَ اَنْتُمْ سُکٰرٰی۔ اَنْتُمْ سُکَارٰی میں واؤ حالیہ ہے اور باقی جملہ حال ہے۔

فعل کی صورت: حال کی پہلی تین اقسام "اسم" سے متعلق تھیں۔ مگر بعض اوقات فعل بھی حال کو ظاہر کرتا ہے۔ وَجَآءُوْا أَبَاھُمْ عِشَآءً یَبْکُوْنَ میں یَبْکُوْن۔

قرآن سے مثالیں

﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا﴾ ﴿لَا تَقْتُلُوا الصَّیْدَ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ﴾

﴿تَرَاھُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا﴾ ﴿ثُمَّ جَآءُوْکَ یَحْلِفُوْنَ بِاللّٰہِ﴾

﴿وَلَا تَمُوْتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ﴾

التمرین (Exercise)

قرآن مجید سے اسم حال کی سات مثالیں لکھیے۔

مرکبات (Compounds)

مرکب کا لفظ ''رک ب'' سے ہے جس کا معنی ہے ''سوار ہونا''۔ دو یا دو سے زیادہ کلمات کے مجموعے کو مرکب کہتے ہیں اور ان کے آپس کے تعلق کو ''ترکیب'' کہتے ہیں۔ مثلاً

1) رَسُوْلُ + اللّٰہِ = رَسُوْلُ اللّٰہِ (اللہ کا رسول)

مفرد مفرد مرکب

2) مُحَمَّدٌ + رَسُوْلُ + اللّٰہِ = مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ

مفرد مفرد مفرد مرکب (محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

نوٹ: مفرد کا لفظ دو مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ عدد کے لحاظ سے دیکھیں تو تثنیہ اور جمع کے مقابلے میں واحد کو بھی مفرد کہہ دیتے ہیں لیکن اس کے لیے زیادہ تر واحد کا لفظ ہی بولا جاتا ہے۔ دوسرا مرکب کے مقابلے میں تنہا لفظ کو مفرد یعنی single word کہتے ہیں۔ مرکب کی دو اقسام ہیں۔ مرکبِ ناقص اور مرکبِ تام۔

1) مرکبِ ناقص (incomplete sentence): دو یا زائد الفاظ کا ایسا مجموعہ جس کا مفہوم واضح نہ ہو۔ جس کے سننے سے نہ کوئی خبر معلوم ہو، نہ کوئی حکم سمجھا جائے اور نہ کسی خواہش کا اظہار ہو بلکہ بات ادھوری رہے۔ مثلاً

لِلّٰہِ	اللہ کے لیے
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	آسمانوں اور زمین
اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ	روشن نشانیاں

مرکبات (Compounds)

ب" سے ہے جس کا معنی ہے "سوار ہونا"۔ دو یا دو سے زیادہ کلمات ک
تے ہیں اور ان کے آپس کے تعلق کو "ترکیب" کہتے ہیں۔ مثلاً

ُ + اللّٰہِ = رَسُوْلُ اللّٰہِ (اللہ کا رسول)

مفرد مرکب

+ رَسُوْلُ + اللّٰہِ = مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ

مفرد مفرد مرکب (محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

فہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ عدد کے لحاظ سے دیکھیں تو تثنیہ اور جمع
ی مفرد کہہ دیتے ہیں لیکن اس کے لیے زیادہ تر واحد کا لفظ ہی بولا
ے مقابلے میں تنہا لفظ کو مفرد یعنی single word کہتے ہیں۔ مرکب
ناقص اور مرکبِ تام۔

(incomplete sentenc): دو یا زائد الفاظ کا ایسا مجموعہ جس
ں کے سننے سے نہ کوئی خبر معلوم ہو، نہ کوئی حکم سمجھا جائے اور نہ کسی خوا
وری رہے۔ مثلاً

لِلّٰہِ — اللہ کے لیے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ — آسمانوں اور زمین

اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ — روشن نشانیاں

مرکب ناقص کی پانچ اقسام ہیں:

1۔ مرکبِ جاری۔ 2۔ مرکبِ اضافی۔ 3۔ مرکبِ توصیفی۔
4۔ مرکبِ اشاری۔ 5۔ مرکبِ عطفی۔

۲) مرکبِ تام (complete sentence): دو یا زیادہ الفاظ کا ایسا مجموعہ جس کا مفہوم واضح ہو، کوئی خبر معلوم ہو یا کوئی حکم سامنے آئے یا کسی خواہش کا اظہار ہو۔ مثلاً

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ — تمام تعریف اللہ کے لیے ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ — اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

اَنْزَلْنَا اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ — ہم نے روشن نشانیاں اتاریں۔

مرکبِ تام "جملہ" بھی کہلاتا ہے۔
مرکبِ تام یا جملہ کی دو اقسام ہیں۔

1۔ جملہ اسمیہ (Nominal Sentence)

2۔ جملہ فعلیہ (Verbal Sentence)

مرکبات کی اقسام (Types of Compound)

مرکبات کی پانچ اقسام ہیں۔

مرکب جاری — مرکب اضافی — مرکب توصیفی — مرکب اشاری — مرکب عطفی

1۔ مرکب جاری

مرکب جاری دو چیزوں سے مل کر بنتا ہے۔

ا۔ حرف جرّ — ۲۔ مجرور اسم

☆حروف جرّ کے بعد آنے والا اسم "مجرور اسم" کہلاتا ہے۔ مثلاً

عَلَى الْعَرْشِ	مرکب جاری
حرف جرّ + مجرور اسم	مرکب جاری
مِنَ السَّمَآءِ	مرکب جاری
حرف جرّ + مجرور اسم	مرکب جاری
فِي الْاَرْضِ	مرکب جاری
حرف جرّ + مجرور اسم	مرکب جاری

التمرین (Exercise)

قرآن مجید سے مرکب جاری کی دس امثلہ لکھیے۔

2۔ مرکب اضافی

☆دو اسماء کے درمیان اضافت یا ملکیت کا تعلق ہو تو ان سے ملنے والا مرکب، مرکب اضافی کہلاتا ہے۔

☆جس اسم کی اضافت بیان کی جائے وہ مضاف کہلاتا ہے اور جس اسم سے تعلق بیان کیا جائے وہ مضاف الیہ کہلاتا ہے۔

مثلاً: رَسُوْلُ اللّٰهِ میں رَسُوْلُ (مضاف) اللّٰه (مضاف الیہ)

قواعد

☆مضاف عموماً مرفوع اور مضاف الیہ لازماً مجرور ہوتا ہے۔

ـ جرّ کے بعد آنے والا اسم ''مجرور اسم'' کہلاتا ہے۔ مثلاً

عَلَى الْعَرْشِ	مرکب جاری
حرف جرّ + مجرور اسم	مرکب جاری
مِنَ السَّمَآءِ	مرکب جاری
حرف جرّ + مجرور اسم	مرکب جاری
فِی الْاَرْضِ	مرکب جاری
حرف جرّ + مجرور اسم	مرکب جاری

التمرین (Exercise)

مرکب جاری کی دس امثلہ لکھئے۔

ے درمیان اضافت یا ملکیت کا تعلق ہو تو ان سے ملنے والا مرکب، مرکب

اضافت بیان کی جائے وہ مضاف کہلاتا ہے اور جس اسم سے تعلق

الیہ کہلاتا ہے۔

اللّٰهِ میں رَسُوْلُ (مضاف) اللهِ (مضاف الیہ)

مرفوع اور مضاف الیہ لازماً مجرور ہوتا ہے۔

☆ مضاف لام تعریف (ال) اور تنوین کے بغیر ہوتا ہے جبکہ مضاف الیہ لام تعریف

) یا تنوین (ً ٍ ٌ) کے ساتھ ہوتا ہے۔

☆ اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے اضافت کو "کا"، "کی" یا "کے" سے ظاہر کیا جاتا

ور مضاف ومضاف الیہ کی ترتیب الٹ دی جاتی ہے۔

☆ تثنیہ یا جمع سالم کے مضاف ہونے کی صورت میں دونوں کا "ن" گر جاتا ہے۔

ہیں:

بَيْتُ اللهِ ...... اللہ کا گھر، رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ...... جہانوں کا رب ، تَبَّتْ يَدَآ أَبِیْ لَهَبٍ

، نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ

☆ مرکب اضافی اگر ضمیر کے ساتھ آئے تو اس کے قوانین کچھ مختلف ہوں گے۔

: رَبِّيْ ، شُرَكَآؤُهُمْ۔

التمرین (Exercise)

قرآن مجید سے مرکب اضافی کی دس مثالیں لکھئے۔

۔ مرکب توصیفی

☆ وہ مرکب جس میں ایک اسم دوسرے اسم کی صفت بیان کرے۔

☆ صفت بیان کرنے والے کو "صفت" اور جس اسم کی صفت بیان کی جائے اسے

وصوف" کہتے ہیں۔

مثلاً: خُلُقٌ عَظِيْمٌ میں خُلُقٌ (موصوف) عَظِيْمٌ (صفت)

قواعد

☆ صفت وموصوف اپنے اعراب، تذکیروتانیث، وحدت وجمع اور معرفہ ونکرہ
سے ایک جیسے ہوتے ہیں۔ مثلاً: كِتَابٌ كَرِيْمٌ، اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ، اُمَّةٌ مُّسْلِمَةٌ، ا
الْمُسْتَقِيْمَ۔

☆ موصوف اگر کسی غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو صفت عموماً واحد مؤنث استعما
ہے۔ مثلاً: كُتُبٌ قَيِّمَةٌ، اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ، اَبْوَابٌ مُّتَفَرِّقَةٌ۔

☆ عربی میں اردو زبان کے برعکس موصوف پہلے اور صفت بعد میں آتی ہے۔
الْعَرْشُ الْعَظِيْمُ (عظیم عرش)

التمرين (Exercise)

قرآن مجید سے مرکب توصیفی کی سات مثالیں لکھیے۔

4۔ مرکب اشاری

☆ اگر ایک اسم کسی دوسرے اسم کی طرف اشارہ کرے تو ان سے مل کر
مرکب، مرکب اشاری کہلاتا ہے۔

☆ جس اسم سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اسے اسم اشارہ کہتے ہیں۔

☆ جس اسم کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مُشَارٌ اِلَيْهِ کہتے ہیں۔

مثلاً هٰذَاالْقَلَمُ

اسم اشارہ مشارٌ الیہ

عد

☆مشارالیہ ہمیشہ معرف باللّام ہوتا ہے۔مثلاً: ھٰذَا الْکِتَابُ

☆اگر مشارالیہ اسم نکرہ ہو تو یہ مرکب اشاری نہیں جملہ اسمیہ کہلائے گا۔ مثلاً:

ھٰذَاکِتَابٌ...... یہ کتاب ہے۔

☆اسم اشارہ اور مشارالیہ جنس اور عدد کے لحاظ سے مطابقت رکھتے ہیں۔ مثلاً:
ذَالِكَ الْكِتَابُ، هٰذِهِ الشَّجَرَةَ، اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ۔

التمرین (Exercise)

قرآن مجید سے مرکب اشاری کی سات مثالیں لکھیے۔

۔مرکب عطفی (The Conjunctions)

☆دو اسم جو ایک ہی معاملے سے تعلق رکھتے ہوں اور ان کے درمیان "حرف عطف" ۔جود ہو، مرکب عطفی کہلاتا ہے۔

☆حرفِ عطف سے پہلے والا "معطوف علیہ" اور بعد میں آنے والا اسم "معطوف" ۔ہلاتا ہے۔

جیسے: السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ

معطوف علیہ حرف عطف معطوف

☆مرکب عطفی میں معطوف علیہ پر آنے والے قواعد کا اثر معطوف تک منتقل ہوتا ہے۔ جیسے: سُجَّدًا وَّبُکِيًّا۔

موصوف اپنے اعراب، تذکیر وتانیث، وحدت وجمع اور معرفہ ونکر
ہیں۔مثلاً: کِتَابٌ کَرِیْمٌ، اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ، اُمَّةٌ مُّسْلِمَةٌ، ا

اگر کسی غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو صفت عموماً واحد مؤنث استع
ةٌ، اَکْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ، اَبْوَابٌ مُّتَفَرِّقَةٌ۔

ردو زبان کے برعکس موصوف پہلے اور صفت بعد میں آتی ہے۔
عرش)

التمرین (Exercise)

ب توصیفی کی سات مثالیں لکھیے۔

کسی دوسرے اسم کی طرف اشارہ کرے تو ان سے مل کر
تا ہے۔

سی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اسے اسم اشارہ کہتے ہیں۔
رف اشارہ کیا جائے اسے مُشَارٌ اِلَيْهِ کہتے ہیں۔

التمرین (Exercise)

ا۔قرآن مجید سے مرکب عطفی کی سات مثالیں لکھیے۔

۲۔ذیل کی آیات سے مختلف مرکبات کی نشاندہی کریں۔نیز ان کے حصوں کے نام بھی لکھئے۔

﴿ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ﴾ ﴿إِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ﴾

﴿وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ﴾ ﴿قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾ ﴿ إِنَّمَا إِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ﴾ ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ﴾

جملہ (Sentence)

تعریف: دو یا دو سے زائد الفاظ کے ایسے مرکب کو جملہ کہتے ہیں جس میں کوئی یا خواہش سامنے آئے اور بات پوری سمجھ آجائے۔

جملہ کی دو اقسام ہیں۔

i۔جملہ اسمیہ ii۔جملہ فعلیہ

(i) جملہ اسمیہ: ایسا جملہ جس کی ابتداء اسم سے ہو اسے جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔

جملہ اسمیہ کے دو اجزاء ہوتے ہیں۔

i۔ مبتدا ii۔ خبر

مبتدا: وہ اسم جس سے جملہ کی ابتداء ہو رہی ہو اور جس کے متعلق بات کی جارہی مبتدا کہلاتا ہے۔

التمرین (Exercise)

…ے مرکب عطفی کی سات مثالیں لکھیے۔

…ں سے مختلف مرکبات کی نشاندہی کریں۔ نیز ان کے حصوں کے نام بھی لکھیے۔

…الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ﴾ ﴿إِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ﴾

…حَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ﴾ ﴿قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْـ…

…مَا إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ﴾ ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ﴾

جملہ (Sentence)

…دو سے زائد الفاظ کے ایسے مرکب کو جملہ کہتے ہیں جس میں کوئی…

…ر بات پوری سمجھ آجائے۔

…ہیں۔

ii- جملہ فعلیہ

…جس کی ابتداء اسم سے ہو اسے جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔

…جزاء ہوتے ہیں۔

ii- خبر

…سے جملہ کی ابتداء ہو رہی ہو اور جس کے متعلق بات کی جا رہی…

خبر: مبتدا کے بارے میں جو بات کی جا رہی ہو وہ خبر کہلاتی ہے۔

جیسے:

اَللّٰهُ غَنِيٌّ میں اَللّٰهُ (مبتداء) غَنِيٌّ (خبر)۔

…اعد:

☆ مبتدا اور خبر دونوں عموماً مرفوع ہوتے ہیں۔ جیسے: اَللّٰهُ مُحِيْطٌ۔

☆ مبتدا عموماً معرفہ اور خبر عموماً نکرہ ہوتی ہے۔ جیسے: اَلْعَذَابُ شَدِيْدٌ۔

☆ ایک مبتدا کی کئی خبریں ہو سکتی ہیں۔ جیسے: فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ …غَيْبِ۔

☆ مبتدا عام اسم کے علاوہ اسم اشارہ یا اسم ضمیر بھی ہو سکتا ہے۔

جیسے: تِلْكَ أُمَّةٌ، ذٰلِكَ مَتَاعٌ، هُوَ قَائِمٌ، اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ۔

* کبھی کبھی خبر خلاف قاعدہ معرّف باللام ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں حصر کا مفہوم …دا ہوتا ہے مثلاً

i- اللهُ الصَّمَدُ یعنی اللہ (ہی) بے نیاز ہے۔

ii- اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللهِ الْاِسْلَامُ بے شک اللہ کے نزدیک اسلام (ہی) دین ہے۔

☆ عدد اور جنس کے لحاظ سے مبتدا اور خبر عموماً ایک جیسے ہوتے ہیں۔

مثلاً: اَللّٰهُ نُوْرٌ، اَللّٰهُ أَحَدٌ، نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ۔

☆ مبتدا مفرد بھی ہوسکتا ہے اور مرکب بھی۔

مبتدا کی مختلف صورتیں

مبتدا	مثال۱	مثال۲
مفرد صورت میں	اَللّٰهُ غَنِیٌّ۔	
مرکب اضافی کی صورت میں	ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ۔	
مرکب توصیفی کی صورت میں	وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ۔	

خبر کی مختلف صورتیں

خبر	مثال۱	مثال۲
مفرد صورت میں	اَللّٰهُ أَحَدٌ۔	
مرکب اضافی کی صورت میں	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔	
مرکب توصیفی کی صورت میں	هُوَ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔	
جملہ اسمیہ کی صورت میں	هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔	
جملہ فعلیہ کی صورت میں	اَلشَّمْسُ تَجْرِىْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا۔	

(مثال۲ طلباء خود تلاش کر کے لکھیں)

قرآن سے مثالیں

﴿عَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ﴾ ﴿وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ﴾

﴿اَللّٰهُ رَبُّنَا﴾ ﴿هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ﴾

...د بھی ہوسکتا ہے اور مرکب بھی۔

...لف صورتیں

	مثال۱	مثال۲
...ت میں	اَللّٰہُ غَنِیٌّ۔	
...انی کی صورت میں	ثَوَابُ اللّٰہِ خَیْرٌ۔	
...بغی کی صورت میں	وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ۔	

...صورتیں

	مثال۱	مثال۲
... میں	اَللّٰہُ اَحَدٌ۔	
...ی کی صورت میں	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔	
...ی کی صورت میں	ھُوَ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ۔	
...صورت میں	ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ۔	
...صورت میں	اَلشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّھَا۔	

...و تلاش کر کے لکھیں)

قرآن سے مثالیں

...ابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ﴾ ﴿وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ﴾

...رَبُّنَا﴾ ﴿ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ﴾

﴿اَلصُّلْحُ خَیْرٌ﴾

التمرین (Exercise)

۱۔ درج ذیل مثالوں سے جملہ اسمیہ کو الگ کریں۔

اَلْعَذَابُ شَدِیْدٌ، عَذَابٌ اَلِیْمٌ، ذٰلِكَ الْكِتَابُ، اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ

۲۔ قرآن مجید سے جملہ اسمیہ کی دس مثالیں لکھئے۔

...) جملہ فعلیہ: وہ جملہ جو فعل سے شروع ہو، جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔

☆ جملہ فعلیہ کے تین اہم حصے ہوتے ہیں؛ فعل، فاعل اور مفعول۔ اور عموماً جملے میں ...ی ترتیب سے آتے ہیں۔

مثلاً: خَلَقَ اللّٰہُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

(فعل)(فاعل) (مفعول)

☆ جب فعل جملہ کے شروع میں آئے تو واحد کا صیغہ جمع کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

...ے: سَیَقُوْلُ السُّفَھَآءُ

☆ جمع مکسر سے پہلے واحد مؤنث فعل استعمال ہوسکتا ہے۔ مثلاً جَآءَتْھُمْ رُسُلُھُمْ

قرآن سے مثالیں

﴿اَتٰٓی اَمْرُ اللّٰہِ﴾ ﴿خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ﴾

﴿جَآءَتْھُمْ رُسُلُھُمْ بِالْبَیِّنٰتِ﴾ ﴿سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ﴾

التمرین (Exercise)

...درج ذیل آیات میں سے جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کی نشاندہی کریں۔

* أُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ یَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ * خَلَقَ اللّٰهُ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَا...

*یَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا * ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَیْبَ فِیْهِ *قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیَّ۔

۲۔قرآن مجید سے جملہ فعلیہ کی دس مثالیں لکھئے نیز اس کے حصوں کی نشاندہی کیجیے۔

فعل(Verb)

تعریف:

☆وہ لفظ جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کو بیان کرے۔

☆فعل میں کسی زمانے (ماضی/ حال/مستقبل) کا پایا جانا ضروری ہے۔

مثلاً: خَرَجَ ......وہ نکلا۔ یَخْرُجُ......وہ نکلتا ہے/ نکلے گا۔

فعل اور مصدر میں فرق: مصدر صرف کام کا نام ہے جبکہ فعل، کام کے ہونے کے زمانے کو بھی ظاہر کرتا ہے۔جیسے:

اِسْتَغْفَرَ...... اس نے بخشش طلب کی۔(فعل)

یَسْتَغْفِرُ...... وہ بخشش طلب کرتا ہے/کرے گا۔(فعل)

اِسْتِغْفَارٌ...... بخشش طلب کرنا۔(مصدر)

فعل کی تقسیم

علماء صرف ونحو نے فعل کی مختلف اعتبار سے تقسیم کی ہے۔

تِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ   * خَلَقَ اللّٰهُ مَافِى السَّمٰوٰتِ وَا

ُوْنَ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا * ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ *قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ۔

ن مجید سے جملہ فعلیہ کی دس مثالیں لکھئے نیز اس کے حصوں کی نشاندہی کیجیے۔

فعل (Verb)

فظ جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کو بیان کرے۔

میں کسی زمانے (ماضی/ حال/ مستقبل) کا پایا جانا ضروری ہے۔

خَرَجَ ......وہ نکلا۔ يَخْرُجُ......وہ نکلتا ہے/ نکلے گا۔

میں فرق: مصدر صرف کام کا نام ہے جبکہ فعل، کام کے ہونے کے

رتا ہے۔ جیسے:

..... اس نے بخشش طلب کی۔ (فعل)

..... وہ بخشش طلب کرتا ہے/ کرے گا۔ (فعل)

..... بخشش طلب کرنا۔ (مصدر)

فعل کی تقسیم

علماء صرف ونحو نے فعل کی مختلف اعتبار سے تقسیم کی ہے۔

فعل کی تقسیم (باعتبار)

زمانہ	حروفِ علت	موجودگی فاعل	ضرورتِ مفعول	تعدادِ حروف
ماضی مضارع امر	معتل صحیح	معروف مجہول	لازم متعدی	ثلاثی مجرد ثلاثی مزید

1۔ باعتبار زمانہ:

زمانے کے اعتبار سے فعل کی تین اقسام درج ذیل ہیں۔

(i) ماضی (Past): وہ فعل جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے۔ جیسے: نَصَرَ، (اس نے مدد کی) أَنْزَلَ (اس نے نازل کیا)

(ii) مضارع (Imperfect tense verb): وہ فعل جو کام کے ہونے کو حال اور مستقبل دونوں میں ظاہر کرے۔

جیسے: يَكْتُبُ (وہ لکھتا ہے/ لکھے گا)، يَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے/ کرے گا)

☆ اس کے شروع میں علامت مضارع موجود ہوتی ہیں۔

☆ علامات مضارع (ا، ت، ی، ن) ہیں۔ جنہیں مختصراً "أتین" بھی کہا جاتا ہے۔

مثلاً: يَكْفُرُوْنَ، تَفْتَحُ

(iii) امر ونہی: وہ فعل جس میں مخاطب کو کوئی کام کرنے کا حکم دیا جائے تو وہ فعل امر کہلائے گا۔ اگر مخاطب کو کسی کام کے نہ کرنے کا حکم دیا جائے تو وہ فعل نہی کہلائے گا۔

مثلاً: اُنْصُرْ ......تو مدد کر، اِسْتَغْفِرْ...... بخشش طلب کر، لَاتُشْرِكْ......تو شرک نہ کر۔

التمرين (Exercise)

۱۔ درج ذیل الفاظ میں سے ماضی، مضارع، فعل امر ونہی کو الگ الگ کریں۔

فعل	فعل کی قسم	فعل	فعل کی قسم
جَعَلْنَا		لَا تُرْسِلُ	
يَضْرِبُوْنَ		اُذْكُرُوْا	
جَاهِدُ		يَسْئَلُ	
خَلَقَ		لَاتَقْرَبَا	

۲۔ قرآن مجید سے فعل کی تمام اقسام کی سات سات مثالیں لکھیے۔

فعل ماضی	
فعل مضارع	
فعل امر	
فعل نہی	

2۔ باعتبار حروف علت:

حروف علت کے اعتبار سے فعل کی دو اقسام درج ذیل ہیں۔

(i) فعل معتل (Defective Verb): وہ فعل جس کے مادہ میں کوئی
علت موجود ہو۔ حروف علت یہ تین حروف (و، ا، ی) ہیں۔ مثلاً: وَعَدَ، قَالَ

(ii) فعل صحیح: وہ فعل جس کے مادہ میں صرف حروف صحیح ہوں۔ حروف علت
باقی تمام حروف صحیح ہیں۔ مثلاً: فَتَحَ، دَخَلَ

التمرین(Exercise)

درج ذیل الفاظ میں سے معتل اور صحیح افعال کی پہچان کریں۔

ضَرَبَ، أَجْلَسَ، جَآءَ، اِسْتَغْفَرَ، یُجَاهِدُ، اِسْتَسْقٰی، بَایَعْتُمْ۔

فعل معتل:	
فعل صحیح:	

قرآن مجید سے فعل معتل اور فعل صحیح کی سات سات مثالیں لکھیے۔

فعل معتل:	
فعل صحیح:	

3۔ باعتبار موجودگی فاعل:

فاعل کی موجودگی کے اعتبار سے فعل کی دو اقسام ہیں۔

(i) فعل معروف (Active Verb): وہ فعل جس میں فاعل موجود ہو۔

مثلاً: کَتَبَ......اس نے لکھا، یَکْتُبُ......وہ لکھتا ہے/ لکھے گا۔

(ii) فعل مجہول (Passive Verb): وہ فعل جس میں فاعل موجود نہ ہو۔

مثلاً: کُتِبَ......لکھا گیا، یُکْتَبُ...... لکھا جاتا ہے/جائے گا۔

نائب فاعل

☆ فعل مجہول کے بعد آنے والا مفعول، نائب فاعل کہلاتا ہے۔

☆ ایسا مفعول جس کا فاعل ظاہر نہ ہو، نائب فاعل کہلاتا ہے۔ اس کا دوسرا نام مَفْعُولٌ مَالَمْ یُسَمَّ فَاعِلُهٗ ہے۔

التمرین(Exercise)

...ں سے ماضی، مضارع، فعل امر و نہی کو الگ الگ کریں۔

فعل کی قسم	فعل	فعل کی قسم
	لَا تُرْسِلُ	
	اُذْکُرُوْا	
	یَسْئَلُ	
	لَا تَقْرَبَا	

...اقسام کی سات سات مثالیں لکھیے۔

...علت:

...بار سے فعل کی دو اقسام درج ذیل ہیں۔

...(Defective Verb): وہ فعل جس کے مادہ میں کوئی...

...یہ تین حروف (و، ا، ی) ہیں۔ مثلاً: وَعَدَ، قَالَ

...ل جس کے مادہ میں صرف حروف صحیح ہوں۔ حروف علت...

...: فَتَحَ، دَخَلَ

☆ مفعول منصوب ہوتا ہے لیکن نائب فاعل مرفوع ہوتا ہے۔

☆ فعل مجہول اور نائب فاعل تذکیر و تانیث کے لحاظ سے ایک جیسے ہوتے ہیں

مثلاً

کُتِبَ عَلَیۡکُمُ الصِّیَامُ

ماضی مجہول نائب الفاعل

یُرۡسَلُ عَلَیۡکُمَا شُوَاظٌ

مضارع مجہول نائب الفاعل

التمرین (Exercise)

۱۔ درج ذیل آیات میں سے فعل مجہول اور نائب الفاعل کی نشاندہی کریں۔

﴿قُتِلَ الۡخَرّٰصُوۡنَ﴾ ﴿یُعۡرَفُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ﴾

﴿سَیُهۡزَمُ الۡجَمۡعُ﴾ ﴿حُشِرَ لِسُلَیۡمٰنَ جُنُوۡدُهٗ﴾

﴿لَقَدۡ کُذِّبَ رُسُلٌ﴾ ﴿لَمۡ یُخۡلَقۡ مِثۡلُهَا﴾

۲۔ قرآن مجید سے فعل مجہول اور نائب فاعل کی سات مثالیں لکھئے۔

4۔ باعتبار ضرورت مفعول:

مفعول کی ضرورت کے اعتبار سے فعل کی دو اقسام ہیں۔

(i) فعل لازم: وہ فعل جس کو اپنا مطلب واضح کرنے کیلئے مفعول کی ضرورت نہ ہو بلکہ صرف فاعل سے ہی مطلب واضح ہو جائے۔ مثلاً: جَلَسَ......وہ بیٹھا، ذَهَبَ......وہ گیا۔

(ii) فعل متعدی: وہ فعل جس کو اپنا مطلب واضح کرنے کیلئے فاعل کے ساتھ ساتھ مفعول بھی ضرورت ہو۔ مثلاً: أَخۡرَجَهُمَا مِمَّا کَانَا فِیۡهِ میں اَخۡرَجَ، ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا میں ضَرَبَ

نوٹ: (فعل متعدی سے فوراً سوال پیدا ہوگا "کیا" جیسے ذَبَحَ......اس نے ذبح کیا (کیا؟) لیکن فعل لا

''کیا'' کا سوال پیدا نہیں ہوگا جیسے خَرَجَ......وہ نکلا۔

التمرین (Exercise)

درج ذیل میں سے فعل لازم ومتعدی کو واضح کریں۔

فعل	فعل کی تقسیم	فعل	فعل کی تقسیم
قَتَلَ		يَجْمَعُ	
سَكَتَ		صَدَقَ	

قرآن مجید سے فعل لازم ومتعدی کی سات سات مثالیں لکھئے۔

5۔ باعتبار تعداد حروف: ماضی کے واحد مذکر غائب کے صیغے میں حروف کی تعداد

کے اعتبار سے فعل کی دو اقسام درج ذیل ہیں۔

۔ ثُلاثی مجرد:

☆ ثلاثی "ثلاث" سے ہے جس کا مطلب ہے تین۔ ثلاثی کا مطلب ہے تین والا۔

☆ مجرد کا مطلب ہے "صرف"۔ لہٰذا ثلاثی مجرد کا لفظی مطلب ہے صرف تین والا۔

☆ ثلاثی مجرد سے مراد وہ افعال ہیں جن کے ماضی کے صیغے میں صرف تین حروف

ہوں۔ مثلاً نَصَرَ، ضَرَبَ

۔ ثُلاثی مزید فیہ:

* ثلاثی مزید فیہ سے مراد وہ افعال ہیں جن کے ماضی کے صیغے میں تین سے زائد

حروف ہوں مثلاً أَنْزَلَ، اِسْتَغْفَرَ

نوٹ: اگر ماضی کے صیغے کو ''فَعَلَ'' کے وزن پر رکھا جائے تو پہلے حرف کو 'ف' کلمہ، دوسرے کو

'ع' کلمہ اور تیسرے کو 'ل' کلمہ کہا جاتا ہے جیسے ضَرَبَ

ف کلمہ ع کلمہ ل کلمہ

وب ہوتا ہے لیکن نائب فاعل مرفوع ہوتا ہے۔

ور نائب فاعل تذکیر وتانیث کے لحاظ سے ایک جیسے ہوتے ہیں

عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ

ول نائب الفاعل

عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ

ول نائب الفاعل

التمرین (Exercise)

فعل مجہول اور نائب الفاعل کی نشاندہی کریں۔

﴿يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ﴾

﴿حُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُوْدُهٗ﴾

﴿لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا﴾

ور نائب فاعل کی سات مثالیں لکھئے۔

ل:

سے فعل کی دو اقسام ہیں۔

ا اپنا مطلب واضح کرنے کیلئے مفعول کی ضرورت نہ ہو بلکہ

ہو جائے۔ مثلاً: جَلَسَ......وہ بیٹھا، ذَهَبَ......وہ گیا۔

کو اپنا مطلب واضح کرنے کیلئے فاعل کے ساتھ ساتھ مفعول

ا مِمَّا كَانَا فِيهِ میں أَخْرَجَ، ضَرَبَ اللهُ مَثَلًا میں ضَرَبَ

پیدا ہوگا ''کیا'' جیسے ذَبَحَ......اس نے ذبح کیا (کیا؟) لیکن فعل

ثلاثی مجرّد

فعل ماضی معروف

☆ وہ فعل جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے مثلاً نَصَرَ ، سَمِعَ

فعل ماضی کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا
غائبہ	مؤنث	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُم
حاضرہ	مؤنث	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	

☆ ماضی کے صیغے میں 'ع' کلمہ پر حرکات کی تبدیلی کی وجہ سے ماضی کے تین بنتے ہیں۔یعنی فَعَلَ ، فَعِلَ اور فَعُلَ۔

☆ فَعَلَ کے وزن پر آنے والے ماضی کے تمام افعال تین گروپس میں تقسیم ہو ہیں۔اور یہ تقسیم ان کے مضارع کے وزن کی بنیاد پر ہوتی ہے۔جیسے فَعَلَ یَفْعَلُ ، یَفْعِلُ اور فَعَلَ یَفْعُلُ۔اس طرح اگر فَعِلَ اور فَعُلَ کے وزن پر آنے والے ماضی کے افعال تین تین کے گروپ میں تقسیم کرلیں تو کل نو(9) گروپ بنیں گے۔جو درج ذیل ہیں

ثلاثی مجرّد

فعل ماضی معروف

وہ فعل جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے مثلاً نَصَرَ ، سَمِعَ

فعل ماضی کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوا
مؤنث	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
مذکر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
مؤنث	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
مذکر/مؤنث	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	

صیغے میں 'ع' کلمہ پر حرکات کی تبدیلی کی وجہ سے ماضی کے تین
فَعِلَ اور فَعُلَ۔
وزن پر آنے والے ماضی کے تمام افعال تین گروپس میں تقسیم ہو
مضارع کے وزن کی بنیاد پر ہوتی ہے۔ جیسے فَعَلَ یَفْعُلُ ،
ُ ۔اس طرح اگر فَعِلَ اور فَعُلَ کے وزن پر آنے والے ماضی ک
پ میں تقسیم کر لیں تو کل نو(9) گروپ بنیں گے۔ جو درج ذیل ہ

	ماضی	مضارع
۱۔	فَعَلَ	یَفْعَلُ
۲۔	فَعَلَ	یَفْعِلُ
۳۔	فَعَلَ	یَفْعُلُ
۴۔	فَعِلَ	یَفْعَلُ
۵۔	فَعِلَ	یَفْعِلُ
۶۔	فَعِلَ	یَفْعُلُ
۷۔	فَعُلَ	یَفْعَلُ
۸۔	فَعُلَ	یَفْعِلُ
۹۔	فَعُلَ	یَفْعُلُ

لیکن عربی زبان میں نو کی بجائے زیادہ تر چھ گروپ ہی استعمال ہوتے ہیں۔ اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ وہ تین گروپ کون سے ہیں جو استعمال نہیں ہوتے۔ اسے سمجھنے کیلئے نیچے دیا ہوا نقشہ دیکھیے۔

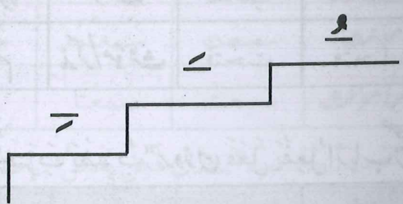

فرض کریں کہ تین زینے ہیں، سب سے اوپر ضمہ، دوسرے پر فتحہ اور سب سے نیچے

پر کسرہ ہے۔ ضمہ اپنے بلند مقام سے اتر کر فتحہ اور پھر کسرہ کے مقام پر آنے کو تیار نہیں۔
مطلب ہے کہ فَعُلَ کے وزن پر آنے والے تمام افعال کا صرف ایک گروپ فَعُلَ یَفْ
استعمال ہوسکتا ہے۔ باقی دو گروپ استعمال نہیں ہوتے۔
اگر فتحہ کو ایک زینہ نیچے یا اوپر آنے کو کہا جائے تو اسے کوئی مشکل نہیں ہوتی۔ اس کا مطلب
کہ فَعَلَ کے وزن پر آنے والے افعال کے تینوں گروپ استعمال ہوتے ہیں۔ جبکہ کسرہ
ایک زینہ اوپر جانا تو ممکن ہے اس سے زیادہ نہیں۔ اس لئے فَعِلَ کے وزن پر آنے وا
گروپ استعمال ہوتے ہیں۔ یعنی فَعِلَ یَفْعَلُ اور فَعِلَ یَفْعِلُ۔ اس طرح کل چھ گروپ
مستعمل ہیں اور پچھلے جدول کے 6، 7 اور 8 گروپ مستعمل نہیں ہیں۔

فعل ماضی معروف کی گردانیں

گردان فعل ماضی "فَتَحَ یَفْتَحُ" بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ از باب صحیح۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَتَحَ	فَتَحَا	فَتَحُوا
غائبہ	مؤنث	فَتَحَتْ	فَتَحَتَا	فَتَحْنَ
حاضر	مذکر	فَتَحْتَ	فَتَحْتُمَا	فَتَحْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	فَتَحْتِ	فَتَحْتُمَا	فَتَحْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَتَحْتُ	فَتَحْنَا	

گردان فعل ماضی "ضَرَبَ یَضْرِبُ" بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ از باب صحیح۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	ضَرَبَ	ضَرَبَا	ضَرَبُوا
غائبہ	مؤنث	ضَرَبَتْ	ضَرَبَتَا	ضَرَبْنَ

ا اپنے بلند مقام سے اتر کر فتحہ اور پھر کسرہ کے مقام پر آنے کو تیار نہیں۔
فعُلَ کے وزن پر آنے والے تمام افعال کا صرف ایک گروپ فَعُلَ یفْ
ہے۔باقی دو گروپ استعمال نہیں ہوتے۔
نیچے یا اوپر آنے کو کہا جائے تو اسے کوئی مشکل نہیں ہوتی۔اس کا مطلب
ن پر آنے والے افعال کے تینوں گروپ استعمال ہوتے ہیں۔جبکہ کسر
تو ممکن ہے اس سے زیادہ نہیں۔اس لئے فَعِلَ کے وزن پر آنے وا
ہوتے ہیں۔یعنی فَعِلَ یَفْعَلُ اور فَعِلَ یَفْعِلُ۔اس طرح کل چھ گرو
پچھلے جدول کے 6، 7 اور 8 گروپ مستعمل نہیں ہیں۔

فعل ماضی معروف کی گردانیں

"فتح یَفتحُ" بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ از باب صحیح۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	فَتحَ	فَتحَا	فَتحُوا
مؤنث	فَتحتْ	فَتحتَا	فَتحنَ
مذکر	فَتحتَ	فَتحتُما	فَتحتُم
مؤنث	فَتحتِ	فَتحتُما	فَتحتُنَّ
مذکر/مؤنث	فَتحتُ	فَتحْنا	

رب یَضرِبُ" بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ از باب صحیح۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ضَرَبَ	ضَرَبَا	ضَرَبُوا
مؤنث	ضَرَبَتْ	ضَرَبَتَا	ضَرَبْنَ

حاضر	مذکر	ضَرَبْتَ	ضَربتُما	ضَربتُم
حاضرہ	مؤنث	ضَربتِ	ضَرَبتُما	ضَربتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	ضَربتُ	ضَربْنا	

گردان فعل ماضی "نَصرَ یَنصُرُ بروزن فعَلَ یفعُلُ از باب صحیح۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	نَصرَ	نَصرَا	نَصرُوا
غائبہ	مؤنث	نَصرتْ	نَصرتَا	نَصرْنَ
حاضر	مذکر	نَصرْتَ	نَصرْتُما	نَصرْتُم
حاضرہ	مؤنث	نَصرْتِ	نَصرْتُما	نَصرْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	نَصرْتُ	نَصرْنَا	

گردان فعل ماضی "سَمِعَ یَسمَعُ بروزن فَعِلَ یفعَلُ از باب صحیح۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	سَمِعَ	سَمِعَا	سَمِعُوا
غائبہ	مؤنث	سَمِعَتْ	سَمِعَتَا	سَمِعْنَ
حاضر	مذکر	سَمِعْتَ	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُم
حاضرہ	مؤنث	سَمِعْتِ	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	سَمِعْتُ	سَمِعْنَا	

گردان فعل ماضی بوزن "حَسِبَ یَحسِبُ" بروزن فَعِلَ یَفعِلُ از باب صحیح۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	حَسِبَ	حَسِبَا	حَسِبُوا
غائبہ	مؤنث	حَسِبَتْ	حَسِبَتَا	حَسِبْنَ

حاضر	مذکر	حَسِبْتَ	حَسِبْتُمَا	حَسِبْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	حَسِبْتِ	حَسِبْتُمَا	حَسِبْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	حَسِبْتُ	حَسِبْنَا	

گردان فعل ماضی بوزن "کَرُمَ یَکْرُمُ" بروزن فَعُلَ یَفْعُلُ از باب صحیح۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	کَرُمَ	کَرُمَا	کَرُمُوْا
غائبہ	مؤنث	کَرُمَتَ	کَرُمَتَا	کَرُمْنَ
حاضر	مذکر	کَرُمْتَ	کَرُمْتُمَا	کَرُمْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	کَرُمْتِ	کَرُمْتُمَا	کَرُمْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	کَرُمْتُ	کَرُمْنَا	

نوٹ(i) ثلاثی مجرد کے ابواب کو یاد رکھنے کے لئے «فَضَنُ سُحُكْ» کا مخفف یاد رکھا جا سکتا۔ ف سے فتح، ض، سے ضرب وغیرہ۔

(ii) فعل ماضی سے پہلے ''اذا'' استعمال ہو تو وہ فعل مضارع بن جاتا ہے۔

اذا + فعل ماضی = فعل مضارع

*اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ

فعل مضارع معروف

☆ ثلاثی مجرد میں فعل مضارع کا بنیادی وزن "یَفْعُلُ" ہے۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَفْعُلُ	یَفْعُلَانِ	یَفْعُلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَفْعُلُ	تَفْعُلَانِ	یَفْعُلْنَ

حاضر	مذکر	تَفعَلُ	تَفعَلَانِ	تَفعَلُونَ
حاضرہ	مؤنث	تَفعَلِینَ	تَفعَلَانِ	تَفعَلنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفعَلُ	نَفعَلُ	

ٹ:

☆ واحد مؤنث غائب اور واحد مذکر حاضر دونوں کا ایک ہی صیغہ ہے اور صرف سیاق و
ق سے ہی پتہ چل سکتا ہے کہ بات کس کے متعلق کی جارہی ہے۔

☆ اسم کے ساتھ " ـِینَ " کی موجودگی جمع مذکر کو ظاہر کرتی ہے جبکہ فعل کے ساتھ
حد مؤنث غائب کو۔ جیسے: "مُؤْمِنِینَ" اسم ہے اور جمع مذکر کا صیغہ ہے جبکہ "تَعْجَبِینَ" فعل
ہے اور صیغہ واحد مؤنث غائب کا ہے۔

☆ فعل مضارع میں تثنیہ کے تمام صیغوں، جمع مذکر اور واحد مؤنث حاضر کے صیغوں
کے آخر میں موجود "ن" نون اعرابی کہلاتا ہے۔ یہ کل سات ہیں۔

☆ فعل مضارع میں جمع مؤنث کے آخر میں موجود "ن" نون نسوۃ کہلاتا ہے۔ یہ نون
یر بھی کہلاتا ہے۔ یہ تعداد میں دو ہیں۔

☆ جب "اِذْ" فعل مضارع کے ساتھ استعمال ہوتا ہے تو وہ فعل ماضی بن جاتا ہے۔

اذ + فعل مضارع = فعل ماضی

*اِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوٗنَ

فعل مضارع معروف کی گردانیں

گردان فعل مضارع بروزن "فَتَحَ یَفْتَحُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَفْتَحُ	یَفْتَحَانِ	یَفْتَحُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	یَفْتَحْنَ
حاضر	مذکر	تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَفْتَحِیْنَ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْتَحُ	نَفْتَحُ	

گردان فعل مضارع بروزن "ضَرَبَ یَضْرِبُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَضْرِبُ	یَضْرِبَانِ	یَضْرِبُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	یَضْرِبْنَ
حاضر	مذکر	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَضْرِبِیْنَ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَضْرِبُ	نَضْرِبُ	

گردان فعل مضارع بروزن "نَصَرَ یَنْصُرُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَنْصُرُ	یَنْصُرَانِ	یَنْصُرُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	یَنْصُرْنَ
حاضر	مذکر	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَنْصُرِیْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَنْصُرُ	نَنْصُرُ	

فعل مضارع معروف کی گردانیں

مضارع بروزن "فَتَحَ یَفْتَحُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَفْتَحُ	یَفْتَحَانِ	یَفْتَحُوْن
غائبہ	مؤنث	تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	یَفْتَحْنَ
حاضر	مذکر	تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَفْتَحِیْنَ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْتَحُ	نَفْتَحُ	

ارع بروزن "ضَرَبَ یَضْرِبُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
ائب	مذکر	یَضْرِبُ	یَضْرِبَانِ	یَضْرِبُوْنَ
ائبہ	مؤنث	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	یَضْرِبْنَ
اضر	مذکر	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبُوْنَ
رہ	مؤنث	تَضْرِبِیْنَ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبْنَ
کلم	مذکر/مؤنث	اَضْرِبُ	نَضْرِبُ	

ع بروزن "نَصَرَ یَنْصُرُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
ب	مذکر	یَنْصُرُ	یَنْصُرَانِ	یَنْصُرُوْنَ
	مؤنث	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	یَنْصُرْنَ
	مذکر	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُوْنَ
	مؤنث	تَنْصُرِیْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرْنَ
	مذکر/مؤنث	اَنْصُرُ	نَنْصُرُ	

ان فعل مضارع بروزن "سَمِعَ یَسْمَعُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَسْمَعُ	یَسْمَعَانِ	یَسْمَعُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَسْمَعُ	تَسْمَعَانِ	یَسْمَعْنَ
حاضر	مذکر	تَسْمَعُ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَسْمَعِیْنَ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَسْمَعُ	نَسْمَعُ	

دان فعل مضارع بروزن "حَسِبَ یَحْسِبُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَحْسِبُ	یَحْسِبَانِ	یَحْسِبُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَحْسِبُ	تَحْسِبَانِ	یَحْسِبْنَ
حاضر	مذکر	تَحْسِبُ	تَحْسِبَانِ	تَحْسِبُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَحْسِبِیْنَ	تَحْسِبَانِ	تَحْسِبْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَحْسِبُ	نَحْسِبُ	

دان فعل مضارع بروزن "کَرُمَ یَکْرُمُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَکْرُمُ	یَکْرُمَانِ	یَکْرُمُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَکْرُمُ	تَکْرُمَانِ	یَکْرُمْنَ
حاضر	مذکر	تَکْرُمُ	تَکْرُمَانِ	تَکْرُمُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَکْرُمِیْنَ	تَکْرُمَانِ	تَکْرُمْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَکْرُمُ	نَکْرُمُ	

التمرین(Exercise)

ا۔درج ذیل ماضی ومضارع کا باب تحریر کریں۔

باب	فعل	باب	فعل
	قطَعَ یَقْطَعُ		خلَقَ یَخْلُقُ
	عقَلَ یَعْقِلُ		ضَحِكَ یَضْحَكُ
	خطَبَ یَخْطُبُ		صَبَرَ یَصْبِرُ
	منَعَ یَمْنَعُ		رَکِبَ یَرْکَبُ
	هَدَمَ یَهْدِمُ		رَکَعَ یَرْکَعُ
	ضَعُفَ یَضْعُفُ		سَئِمَ یَسْأَمُ

۲۔قرآن مجید سے ثلاثی مجرد کے فعل ماضی ومضارع کی مثالیں لکھیے۔

فعل ماضی مجہول

ثلاثی مجرد میں فعل ماضی مجہول کا وزن "فُعِلَ" ہے۔

فعل ماضی مجہول کی گردان

جمع	تثنیہ	واحد		
فُعِلُوا	فُعِلَا	فُعِلَ	مذکر	غائب
فُعِلْنَ	فُعِلَتَا	فُعِلَتْ	مونث	غائبہ
فُعِلْتُم	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتَ	مذکر	حاضر
فُعِلْتُنَّ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتِ	مونث	حاضرہ
	فُعِلْنَا	فُعِلْتُ	مذکر/مونث	متکلم

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل ماضی ومضارع کاباب تحریر کریں۔

فعل	باب	فعل	باب
خَلَقَ يَخْلُقُ		قَطَعَ يَقْطَعُ	
ضَحِكَ يَضْحَكُ		عَقَلَ يَعْقِلُ	
صَبَرَ يَصْبِرُ		خَطَبَ يَخْطُبُ	
رَكِبَ يَرْكَبُ		مَنَعَ يَمْنَعُ	
رَكَعَ يَرْكَعُ		هَدَمَ يَهْدِمُ	
سَئِمَ يَسْأَمُ		ضَعُفَ يَضْعُفُ	

۔قرآن مجید سے ثلاثی مجرد کے فعل ماضی ومضارع کی مثالیں لکھیے۔

فعل ماضی مجہول

ثلاثی مجرد میں فعل ماضی مجہول کا وزن "فُعِلَ" ہے۔

فعل ماضی مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
ئب	مذکر	فُعِلَ	فُعِلَا	فُعِلُوا
ائبہ	مؤنث	فُعِلَتْ	فُعِلَتَا	فُعِلْنَ
ضر	مذکر	فُعِلْتَ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمْ
ضرہ	مؤنث	فُعِلْتِ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُنَّ
لم	مذکر/مؤنث	فُعِلْتُ	فُعِلْنَا	

ثلاثی مجرد کے اوزان کی گردانیں

ان فعل ماضی مجہول از باب "فَتَحَ يَفْتَحُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فُتِحَ	فُتِحَا	فُتِحُوا
غائبہ	مؤنث	فُتِحَتْ	فُتِحَتَا	فُتِحْنَ
حاضر	مذکر	فُتِحْتَ	فُتِحْتُمَا	فُتِحْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	فُتِحْتِ	فُتِحْتُمَا	فُتِحْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فُتِحْتُ	فُتِحْنَا	

ان فعل ماضی مجہول از باب "ضَرَبَ يَضْرِبُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	ضُرِبَ	ضُرِبَا	ضُرِبُوا
غائبہ	مؤنث	ضُرِبَتْ	ضُرِبَتَا	ضُرِبْنَ
حاضر	مذکر	ضُرِبْتَ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	ضُرِبْتِ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	ضُرِبْتُ	ضُرِبْنَا	

دان فعل ماضی مجہول از باب "نَصَرَ يَنْصُرُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	نُصِرَ	نُصِرَا	نُصِرُوا
غائبہ	مؤنث	نُصِرَتْ	نُصِرَتَا	نُصِرْنَ
حاضر	مذکر	نُصِرْتَ	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	نُصِرْتِ	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	نُصِرْتُ	نُصِرْنَا	

گردان فعل ماضی مجہول از باب "سَمِعَ یَسْمَعُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	سُمِعَ	سُمِعَا	سُمِعُو
غائبہ	مؤنث	سُمِعَتْ	سُمِعَتَا	سُمِعْنَ
حاضر	مذکر	سُمِعْتَ	سُمِعْتُمَا	سُمِعْتُم
حاضرہ	مؤنث	سُمِعْتِ	سُمِعْتُمَا	سُمِعْتُن
متکلم	مذکر/مؤنث	سُمِعْتُ	سُمِعْنَا	

گردان فعل ماضی مجہول از باب "حَسِبَ یَحْسِبُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	حُسِبَ	حُسِبَا	حُسِبُوا
غائبہ	مؤنث	حُسِبَتْ	حُسِبَتَا	حُسِبْنَ
حاضر	مذکر	حُسِبْتَ	حُسِبْتُمَا	حُسِبْتُم
حاضرہ	مؤنث	حُسِبْتِ	حُسِبْتُمَا	حُسِبْتُن
متکلم	مذکر/مؤنث	حُسِبْتُ	حُسِبْنَا	

نوٹ: فعل ماضی باب "کَرُمَ یَکْرُمُ" میں مجہول نہیں آتا۔

التمرین (Exercise)

۱۔ درج ذیل سے فعل ماضی مجہول کو under line کریں۔

أَفَلَا يَنْظُرُوْنَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ وَإِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ وَإِلَى الْأَرْ
سُطِحَتْ۔

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ۔

لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

خُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيْفًا۔

فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ۔

قرآن مجید سے فعل ماضی مجہول کی 7 مثالیں لکھیے۔

فعل مضارع مجہول

☆ ثلاثی مجرد میں فعل مضارع مجہول کا وزن "یُفْعَلُ" ہے۔ جس کی گردان یہ ہے:

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُفْعَلُ	یُفْعَلَانِ	یُفْعَلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُفْعَلُ	تُفْعَلَانِ	یُفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تُفْعَلُ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُفْعَلِیْنَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُفْعَلُ	نُفْعَلُ	

گردان فعل مضارع مجہول از باب "فَتَحَ یَفْتَحُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُفْتَحُ	یُفْتَحَانِ	یُفْتَحُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُفْتَحُ	تُفْتَحَانِ	یُفْتَحْنَ
حاضر	مذکر	تُفْتَحُ	تُفْتَحَانِ	تُفْتَحُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُفْتَحِیْنَ	تُفْتَحَانِ	تُفْتَحْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُفْتَحُ	نُفْتَحُ	

گردان فعل مضارع مجہول از باب "ضَرَبَ یَضْرِبُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُضْرَبُ	یُضْرَبَانِ	یُضْرَبُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُضْرَبُ	تُضْرَبَانِ	یُضْرَبْنَ
حاضر	مذکر	تُضْرَبُ	تُضْرَبَانِ	تُضْرَبُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُضْرَبِیْنَ	تُضْرَبَانِ	تُضْرَبْنَ

مجہول از باب "سَمِعَ یَسْمَعُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
ب	مذکر	سُمِعَ	سُمِعَا	سُمِعُ
بہ	مؤنث	سُمِعَتْ	سُمِعَتَا	سُمِعْ
ر	مذکر	سُمِعْتَ	سُمِعْتُمَا	سُمِعْ
رہ	مؤنث	سُمِعْتِ	سُمِعْتُمَا	سُمِعْ
م	مذکر/مؤنث	سُمِعْتُ	سُمِعْنَا	

ہول از باب "حَسِبَ یَحْسِبُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
	مذکر	حُسِبَ	حُسِبَا	حُسِبُو
	مؤنث	حُسِبَتْ	حُسِبَتَا	حُسِبْنَ
	مذکر	حُسِبْتَ	حُسِبْتُمَا	حُسِبْتُ
	مؤنث	حُسِبْتِ	حُسِبْتُمَا	حُسِبْتُ
	مذکر/مؤنث	حُسِبْتُ	حُسِبْنَا	

ماضی باب "کَرُمَ یَکْرُمُ" میں مجہول نہیں آتا۔

التمرین(Exercise)

ل ماضی مجہول کو under line کریں۔

اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ وَاِلَى الْاَرْ

الْقِسْطِ۔

وَالْاٰخِرَةِ۔

ضَعِيْفًا۔

وَخَسَفَ الْقَمَرُ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ۔

متکلم	مذکر/مؤنث	أُضْرَبُ	نُضْرَبُ	

گردان فعل مضارع مجہول از باب "نَصَرَ یَنْصُرُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُنْصَرُ	یُنْصَرَانِ	یُنْصَرُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُنْصَرُ	تُنْصَرَانِ	یُنْصَرْنَ
حاضر	مذکر	تُنْصَرُ	تُنْصَرَانِ	تُنْصَرُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُنْصَرِیْنَ	تُنْصَرَانِ	تُنْصَرْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	أُنْصَرُ	نُنْصَرُ	

گردان فعل مضارع مجہول از باب "سَمِعَ یَسْمَعُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُسْمَعُ	یُسْمَعَانِ	یُسْمَعُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُسْمَعُ	تُسْمَعَانِ	یُسْمَعْنَ
حاضر	مذکر	تُسْمَعُ	تُسْمَعَانِ	تُسْمَعُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُسْمَعِیْنَ	تُسْمَعَانِ	تُسْمَعْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	أُسْمَعُ	نُسْمَعُ	

گردان فعل مضارع مجہول از باب "حَسِبَ یَحْسِبُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُحْسَبُ	یُحْسَبَانِ	یُحْسَبُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُحْسَبُ	تُحْسَبَانِ	یُحْسَبْنَ
حاضر	مذکر	تُحْسَبُ	تُحْسَبَانِ	تُحْسَبُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُحْسَبِیْنَ	تُحْسَبَانِ	تُحْسَبْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	أُحْسَبُ	نُحْسَبُ	

مؤنث	اُضرَبُ	نُضرَبُ	

ب "نُصَرَ یُنصَرُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
ذکر	یُنصَرُ	یُنصَرَانِ	یُنصَرُونَ
نث	تُنصَرُ	تُنصَرَانِ	یُنصَرنَ
ذکر	تُنصَرُ	تُنصَرَانِ	تُنصَرُونَ
نث	تُنصَرِینَ	تُنصَرَانِ	تُنصَرنَ
مؤنث	اُنصَرُ	نُنصَرُ	

ب "سَمِعَ یَسمَعُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
کر	یُسمَعُ	یُسمَعَانِ	یُسمَعُونَ
نث	تُسمَعُ	تُسمَعَانِ	یُسمَعنَ
کر	تُسمَعُ	تُسمَعَانِ	تُسمَعُونَ
نث	تُسمَعِینَ	تُسمَعَانِ	تُسمَعنَ
مؤنث	اُسمَعُ	نُسمَعُ	

ب "حَسِبَ یَحسِبُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
کر	یُحسَبُ	یُحسَبَانِ	یُحسَبُونَ
نث	تُحسَبُ	تُحسَبَانِ	یُحسَبنَ
کر	تُحسَبُ	تُحسَبَانِ	تُحسَبُونَ
نث	تُحسَبِینَ	تُحسَبَانِ	تُحسَبنَ
مؤنث	اُحسَبُ	نُحسَبُ	

نوٹ: فعل مضارع باب "کَرُمَ یَکرُمُ" میں مجہول نہیں آتا۔

التمرین (Exercise)

درج ذیل آیات سے فعل مضارع مجہول کو under line کریں۔

وَقُضِیَ بَینَهُم بِالقِسطِ وَهُم لَا یُظلَمُونَ۔

یَقتُلُونَ وَیُقتَلُونَ فَاُولٰئِكَ یَدخُلُونَ الجَنَّةَ۔

سَتُغلَبُونَ وَتُحشَرُونَ اِلٰی جَهَنَّمَ۔

یُعرَفُ المُجرِمُونَ بِسِیمٰهُم۔

قرآن مجید سے فعل مضارع مجہول کی سات مثالیں لکھئے۔

فعل امر

ریف:

☆ وہ فعل جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے۔

☆ حکم مخاطب کو دیا جاتا ہے اس لئے فعل امر مخاطب کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

نے کا قاعدہ

☆ مضارع مخاطب کے صیغے سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ وصلی

" لگا دیں۔ جیسے: فَعَلَ (ماضی) یَفعَلُ (مضارع) تَفعَلُ (مضارع مخاطب) اُفعَلُ

☆ ہمزہ کو فعل مضارع میں ع کلمہ کے مطابق حرکت دیں۔ (اگر ع کلمہ پر زبر یا زیر ہو

ہمزہ پر زیر اور ع کلمہ پر پیش ہو تو ہمزہ پر بھی پیش ہوگی)۔

☆ آخری حرف کو ساکن کر دیں۔ جیسے: اِفعَلُ اِفعَل۔

☆ فعل امر بناتے ہوئے نون اعرابی حذف ہو جائے گا۔ جبکہ نون نسوۃ حذف نہ ہوگا

ورنہ اس پر جزم آئے گی۔

مضارع مخاطب کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	تَفۡعَلُ	تَفۡعَلَانِ	تَفۡعَلُوۡنَ
مؤنث	تَفۡعَلِيۡنَ	تَفۡعَلَانِ	تَفۡعَلۡنَ

فعل امر کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِفۡعَلۡ	اِفۡعَلَا	اِفۡعَلُوۡا
مؤنث	اِفۡعَلِيۡ	اِفۡعَلَا	اِفۡعَلۡنَ

فعل امر کی گردانیں

گردان فعل امر معلوم از باب "فَتَحَ يَفۡتَحُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِفۡتَحۡ	اِفۡتَحَا	اِفۡتَحُوۡا
مؤنث	اِفۡتَحِيۡ	اِفۡتَحَا	اِفۡتَحۡنَ

گردان فعل امر معلوم از باب "ضَرَبَ يَضۡرِبُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِضۡرِبۡ	اِضۡرِبَا	اِضۡرِبُوۡا
مؤنث	اِضۡرِبِيۡ	اِضۡرِبَا	اِضۡرِبۡنَ

گردان فعل امر معلوم از باب "نَصَرَ يَنۡصُرُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اُنۡصُرۡ	اُنۡصُرَا	اُنۡصُرُوۡا
مؤنث	اُنۡصُرِيۡ	اُنۡصُرَا	اُنۡصُرۡنَ

مضارع مخاطب کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ
	تَفْعَلِيْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ

فعل امر کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
	اِفْعَلْ	اِفْعَلَا	اِفْعَلُوْا
	اِفْعَلِي	اِفْعَلَا	اِفْعَلْنَ

فعل امر کی گردانیں

ب "فَتَحَ يَفْتَحُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
	اِفْتَحْ	اِفْتَحَا	اِفْتَحُوْا
	اِفْتَحِي	اِفْتَحَا	اِفْتَحْنَ

ب "ضَرَبَ يَضْرِبُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
	اِضْرِبْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبُوْا
	اِضْرِبِي	اِضْرِبَا	اِضْرِبْنَ

"نَصَرَ يَنْصُرُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
	اُنْصُرْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرُوْا
	اُنْصُرِي	اُنْصُرَا	اُنْصُرْنَ

دان فعل امر معلوم از باب "سَمِعَ يَسْمَعُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِسْمَعْ	اِسْمَعَا	اِسْمَعُوْا
مؤنث	اِسْمَعِي	اِسْمَعَا	اِسْمَعْنَ

دان فعل امر معلوم از باب "حَسِبَ يَحْسِبُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِحْسِبْ	اِحْسِبَا	اِحْسِبُوْا
مؤنث	اِحْسِبِي	اِحْسِبَا	اِحْسِبْنَ

دان فعل امر معلوم از باب "كَرُمَ يَكْرُمُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اُكْرُمْ	اُكْرُمَا	اُكْرُمُوْا
مؤنث	اُكْرُمِي	اُكْرُمَا	اُكْرُمْنَ

قرآن سے مثالیں

﴿اِضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ﴾ ﴿اِرْجِعِيْ إِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً﴾
﴿اُقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ﴾ ﴿اُسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا﴾
﴿اُذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ﴾

التمرين(Exercise)

ذیل میں فعل امر کو under line کریں اور صیغہ لکھئے۔

اِذْهَبَا إِلٰى فِرْعَوْنَ، رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ، اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى، فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ، وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ۔

قرآن مجید سے فعل امر کی دس مثالیں ہر صیغے میں لکھئے۔

فعل نہی

تعریف:

☆ نہی کا مطلب ہے "روکنا"۔

☆ فعل امر کی طرح فعل نہی بھی مضارع مخاطب کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

بنانے کا قاعدہ

☆ مضارع مخاطب کے شروع میں "لا" کا اضافہ کر دیں۔ اور آخری حرف

لگائیں۔ جیسے: فَعَلَ (ماضی) یَفْعَلُ (مضارع) تَفْعَلُ (مضارع مخاطب) لَاتَفْعَلْ۔

☆ فعل نہی میں نون اعرابی حذف ہو جاتا ہے لیکن نون نسوۃ نہ ہی حذف ہوتا

ہی اس پر جزم آتی ہے۔

فعل مضارع مخاطب کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ
مؤنث	تَفْعَلِيْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ

فعل نہی کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَاتَفْعَلْ	لَاتَفْعَلَا	لَاتَفْعَلُوْا
مؤنث	لَاتَفْعَلِيْ	لَاتَفْعَلَا	لَاتَفْعَلْنَ

فعل نہی

ہی کا مطلب ہے "روکنا"۔

ل امر کی طرح فعل نہی بھی مضارع مخاطب کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

ضارع مخاطب کے شروع میں "لا" کا اضافہ کر دیں۔ اور آخری حرف

فَعَلَ یَفْعَلُ تَفْعَلُ لَاتَفْعَلْ۔

اضی) (مضارع) (مضارع مخاطب)

نہی میں نون اعرابی حذف ہو جاتا ہے لیکن نون نسوۃ نہ ہی حذف ہوتا

ا ہے۔

فعل مضارع مخاطب کی گردان

جمع	تثنیہ	واحد	
تَفْعَلُوْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ	ذکر
تَفْعَلْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلِيْنَ	نث

فعل نہی کی گردان

جمع	تثنیہ	واحد	
لَاتَفْعَلُوْا	لَاتَفْعَلَا	لَاتَفْعَلْ	ر
لَاتَفْعَلْنَ	لَاتَفْعَلَا	لَاتَفْعَلِيْ	ث

فعل نہی کی گردانیں

گردان فعل نہی معلوم از باب "فَتَحَ یَفْتَحُ"

جمع	تثنیہ	واحد	
لَاتَفْتَحُوْا	لَاتَفْتَحَا	لَاتَفْتَحْ	مذکر
لَاتَفْتَحْنَ	لَاتَفْتَحَا	لَاتَفْتَحِيْ	مؤنث

گردان فعل نہی معلوم از باب "ضَرَبَ یَضْرِبُ"

جمع	تثنیہ	واحد	
لَاتَضْرِبُوْا	لَاتَضْرِبَا	لَاتَضْرِبْ	مذکر
لَاتَضْرِبْنَ	لَاتَضْرِبَا	لَاتَضْرِبِيْ	مؤنث

گردان فعل نہی معلوم از باب "نَصَرَ یَنْصُرُ"

جمع	تثنیہ	واحد	
لَاتَنْصُرُوْا	لَاتَنْصُرَا	لَاتَنْصُرْ	مذکر
لَاتَنْصُرْنَ	لَاتَنْصُرَا	لَاتَنْصُرِيْ	مؤنث

گردان فعل نہی معلوم از باب "سَمِعَ یَسْمَعُ"

جمع	تثنیہ	واحد	
لَاتَسْمَعُوْا	لَاتَسْمَعَا	لَاتَسْمَعْ	مذکر

مؤنث	لَاتَسْمَعِيْ	لَاتَسْمَعَا	لَاتَسْمَعْنَ

گردان فعل نہی معلوم از باب "حَسِبَ يَحْسِبُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَاتَحْسِبْ	لَاتَحْسِبَا	لَاتَحْسِبُوْا
مؤنث	لَاتَحْسِبِيْ	لَاتَحْسِبَا	لَاتَحْسِبْنَ

گردان فعل نہی معلوم از باب "كَرُمَ يَكْرُمُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَاتَكْرُمْ	لَاتَكْرُمَا	لَاتَكْرُمُوْا
مؤنث	لَاتَكْرُمِيْ	لَاتَكْرُمَا	لَاتَكْرُمْنَ

قرآن سے مثالیں

﴿وَلَا تَأْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ﴾ ﴿وَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ﴾

﴿وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ﴾

﴿وَلَا تَجَسَّسُوْا﴾ ﴿وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ﴾

التمرین(Exercise)

۱۔ درج ذیل میں سے افعال نہی کو under line کریں اور صیغہ لکھئے۔

يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَاتَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ۔

لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ۔

لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا۔

۲۔ قرآن مجید سے فعل نہی کی دس مثالیں لکھئے۔

مؤنث	لَاتَسمَعِي	لَاتَسمَعَا	لَاتَسمَعنَ

...علوم از باب "حَسِبَ يَحسِبُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
...ذکر	لَاتَحسِبْ	لَاتَحسِبَا	لَاتَحسِبُوا
...ؤنث	لَاتَحسِبِي	لَاتَحسِبَا	لَاتَحسِبنَ

...وم از باب "كَرُمَ يَكرُمُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
...ر	لَاتَكرُمْ	لَاتَكرُمَا	لَاتَكرُمُوا
...ث	لَاتَكرُمِي	لَاتَكرُمَا	لَاتَكرُمنَ

قرآن سے مثالیں

...وا اَموَالَكُم بَينَكُم بِالبَاطِلِ﴾ ﴿وَلَا تَخضَعنَ بِالقَولِ﴾

...وا الحَقَّ بِالبَاطِلِ وَتَكتُمُوا الحَقَّ وَاَنتُم تَعلَمُونَ﴾

...سُوا﴾ ﴿وَلَا تَيَمَّمُوا الخَبِيثَ مِنهُ﴾

التمرين (Exercise)

...ے افعال نہی کو under line کریں اور صیغہ لکھئے۔

...اَسرَفُوا عَلٰى اَنفُسِهِم لَاتَقنَطُوا مِن رَّحمَةِ اللهِ۔

...بٍ وَّاحِدٍ۔

...معَنَا۔

...نہی کی دس مثالیں لکھئے۔

اسم فاعل

...ف:

☆ کام کرنے والے کو "فاعل" کہتے ہیں۔

☆ ثلاثی مجرد کیلئے فاعل کا وزن "فَاعِلٌ" ہے۔

☆ جو فاعل "فَاعِلٌ" کے وزن پر ہو اسے اسم فاعل کہتے ہیں۔ جیسے: كَاتِبٌ، عَاقِلٌ۔

☆ مؤنث کیلئے آخر میں تائے مربوطہ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے: عَالِمٌ سے عَالِمَةٌ۔

☆ باب كَرُمَ يَكرُمُ میں اسم فاعل فَعِيلٌ کے وزن پر آئے گا۔

اسم فاعل کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلُونَ
مؤنث	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ

اسم فاعل کی گردانیں

...ردان اسم فاعل از باب "فَتَحَ يَفتَحُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	فَاتِحٌ	فَاتِحَانِ	فَاتِحُونَ
مؤنث	فَاتِحَةٌ	فَاتِحَتَانِ	فَاتِحَاتٌ

...ردان اسم فاعل از باب "ضَرَبَ يَضرِبُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ضَارِبٌ	ضَارِبَانِ	ضَارِبُونَ
مؤنث	ضَارِبَةٌ	ضَارِبَتَانِ	ضَارِبَاتٌ

گردان اسم فاعل از باب "نَصَرَ یَنْصُرُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	نَاصِرٌ	نَاصِرَانِ	نَاصِرُونَ
مؤنث	نَاصِرَةٌ	نَاصِرَتَانِ	نَاصِرَاتٌ

گردان اسم فاعل از باب "سَمِعَ یَسْمَعُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	سَامِعٌ	سَامِعَانِ	سَامِعُونَ
مؤنث	سَامِعَةٌ	سَامِعَتَانِ	سَامِعَاتٌ

گردان اسم فاعل از باب "حَسِبَ یَحْسِبُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	حَاسِبٌ	حَاسِبَانِ	حَاسِبُونَ
مؤنث	حَاسِبَةٌ	حَاسِبَتَانِ	حَاسِبَاتٌ

گردان اسم فاعل از باب "کَرُمَ یَکْرُمُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	کَرِیْمٌ	کَرِیْمَانِ	کَرِیْمُوْنَ
مؤنث	کَرِیْمَةٌ	کَرِیْمَتَانِ	کَرِیْمَاتٌ

	واحد	تثنیه	جمع
مذکر	ضَارِبٌ	ضَارِبَانِ	ضَارِبُوْنَ
مؤنث	ضَارِبَةٌ	ضَارِبَتَانِ	ضَارِبَاتٌ

م فاعل از باب "نَصَرَ يَنْصُرُ"

	واحد	تثنیه	جمع
مذکر	نَاصِرٌ	نَاصِرَانِ	نَاصِرُوْنَ
مؤنث	نَاصِرَةٌ	نَاصِرَتَانِ	نَاصِرَاتٌ

فاعل از باب "سَمِعَ يَسْمَعُ"

	واحد	تثنیه	جمع
مذکر	سَامِعٌ	سَامِعَانِ	سَامِعُوْنَ
مؤنث	سَامِعَةٌ	سَامِعَتَانِ	سَامِعَاتٌ

عل از باب "حَسِبَ يَحْسِبُ"

	واحد	تثنیه	جمع
مذکر	حَاسِبٌ	حَاسِبَانِ	حَاسِبُوْنَ
مؤنث	حَاسِبَةٌ	حَاسِبَتَانِ	حَاسِبَاتٌ

ں از باب "كَرُمَ يَكْرُمُ"

	واحد	تثنیه	جمع
مذکر	كَرِيْمٌ	كَرِيْمَانِ	كَرِيْمُوْنَ
مؤنث	كَرِيْمَةٌ	كَرِيْمَتَانِ	كَرِيْمَاتٌ

التمرین (Exercise)

قرآن مجید سے ثلاثی مجرد کے اسم فاعل کی دس مثالیں لکھیے۔

اسم مفعول

تعریف:

☆ وہ اسم جس پر فاعل کا فعل واقع ہو مفعول کہلاتا ہے۔

☆ ثلاثی مجرد کیلئے اس کا بنیادی وزن "مَفْعُوْلٌ" ہے۔

☆ جو مفعول "مَفْعُوْلٌ" کے خاص وزن پر ہو، اسے اسم مفعول کہتے ہیں۔ جیسے: مَقْتُوْلٌ، مَظْلُوْمٌ۔

☆ مؤنث کیلئے آخر میں تائے مربوطہ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے: مَظْلُوْمٌ سے مَظْلُوْمَةٌ۔

اسم مفعول کی گردان

	واحد	تثنیه	جمع
مذکر	مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلُوْنَ
مؤنث	مَفْعُوْلَةٌ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَاتٌ

اسم مفعول کی گردانیں

گردان اسم مفعول از باب "فَتَحَ يَفْتَحُ"

	واحد	تثنیه	جمع
مذکر	مَفْتُوْحٌ	مَفْتُوْحَانِ	مَفْتُوْحُوْنَ
مؤنث	مَفْتُوْحَةٌ	مَفْتُوْحَتَانِ	مَفْتُوْحَاتٌ

گردان اسم مفعول از باب "ضَرَبَ يَضْرِبُ"

	واحد	تثنیه	جمع
مذکر	مَضْرُوْبٌ	مَضْرُوْبَانِ	مَضْرُوْبُوْنَ
مؤنث	مَضْرُوْبَةٌ	مَضْرُوْبَتَانِ	مَضْرُوْبَاتٌ

گردان اسم مفعول از باب "نَصَرَ یَنْصُرُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَنْصُوْرٌ	مَنْصُوْرَانِ	مَنْصُوْرُوْنَ
مؤنث	مَنْصُوْرَةٌ	مَنْصُوْرَتَانِ	مَنْصُوْرَاتٌ

گردان اسم مفعول از باب "سَمِعَ یَسْمَعُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَسْمُوْعٌ	مَسْمُوْعَانِ	مَسْمُوْعُوْنَ
مؤنث	مَسْمُوْعَةٌ	مَسْمُوْعَتَانِ	مَسْمُوْعَاتٌ

گردان اسم مفعول از باب "حَسِبَ یَحْسِبُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَحْسُوْبٌ	مَحْسُوْبَانِ	مَحْسُوْبُوْنَ
مؤنث	مَحْسُوْبَةٌ	مَحْسُوْبَتَانِ	مَحْسُوْبَاتٌ

باب "کَرُمَ یَکْرُمُ" سے اسم مفعول نہیں ہوتا کیونکہ یہ فعل لازم ہے۔

ثلاثی مجرد کے ابواب کی تصریف

باب	فعل ماضی معروف	فعل مضارع معروف	مصدر	فعل امر معروف	فعل نہی معروف	اسم فاعل	اسم مفعول	فعل ماضی مجہول	فعل م[illegible] مجہ[illegible]
ف	فَتَحَ	یَفْتَحُ	فَتْحًا	اِفْتَحْ	لَاتَفْتَحْ	فَاتِحٌ	مَفْتُوْحٌ	فُتِحَ	یُفْ[illegible]
ض	ضَرَبَ	یَضْرِبُ	ضَرْبًا	اِضْرِبْ	لَاتَضْرِبْ	ضَارِبٌ	مَضْرُوْبٌ	ضُرِبَ	یُضْ[illegible]
ن	نَصَرَ	یَنْصُرُ	نَصْرًا	اُنْصُرْ	لَاتَنْصُرْ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	نُصِرَ	یُنْصَ[illegible]
س	سَمِعَ	یَسْمَعُ	سَمْعًا	اِسْمَعْ	لَاتَسْمَعْ	سَامِعٌ	مَسْمُوْعٌ	سُمِعَ	یُسْمَ[illegible]
ح	حَسِبَ	یَحْسِبُ	حَسْبًا	اِحْسِبْ	لَاتَحْسِبْ	حَاسِبٌ	مَحْسُوْبٌ	حُسِبَ	یُحْسَ[illegible]
ك	كَرُمَ	یَكْرُمُ	كَرْمًا	اُكْرُمْ	لَاتَكْرُمْ	كَرِیْمٌ	----	----	----

باب "نَصَرَ یَنْصُرُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
	مَنْصُوْرٌ	مَنْصُوْرَانِ	مَنْصُوْرُوْنَ
	مَنْصُوْرَةٌ	مَنْصُوْرَتَانِ	مَنْصُوْرَاتٌ

باب "سَمِعَ یَسْمَعُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
	مَسْمُوْعٌ	مَسْمُوْعَانِ	مَسْمُوْعُوْنَ
	مَسْمُوْعَةٌ	مَسْمُوْعَتَانِ	مَسْمُوْعَاتٌ

باب "حَسِبَ یَحْسِبُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
	مَحْسُوْبٌ	مَحْسُوْبَانِ	مَحْسُوْبُوْنَ
	مَحْسُوْبَةٌ	مَحْسُوْبَتَانِ	مَحْسُوْبَاتٌ

اسم مفعول نہیں ہوتا کیونکہ یہ فعل لازم ہے۔

ثلاثی مجرد کے ابواب کی تصریف

مصدر	فعل امر معروف	فعل نہی معروف	اسم فاعل	اسم مفعول	فعل ماضی مجہول	فعل م[illegible] مجہ[illegible]
فَتْحًا	اِفْتَحْ	لَاتَفْتَحْ	فَاتِحٌ	مَفْتُوْحٌ	فُتِحَ	یُفْتَ[illegible]
ضَرْبًا	اِضْرِبْ	لَاتَضْرِبْ	ضَارِبٌ	مَضْرُوْبٌ	ضُرِبَ	یُضْرَ[illegible]
نَصْرًا	اُنْصُرْ	لَاتَنْصُرْ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	نُصِرَ	یُنْصَ[illegible]
سَمْعًا	اِسْمَعْ	لَاتَسْمَعْ	سَامِعٌ	مَسْمُوْعٌ	سُمِعَ	یُسْمَ[illegible]
حَسْبًا	اِحْسِبْ	لَاتَحْسِبْ	حَاسِبٌ	مَحْسُوْبٌ	حُسِبَ	یُحْسَ[illegible]
کَرَمًا	اُکْرُمْ	لَاتَکْرُمْ	کَرِیْمٌ	----	----	----

ثلاثی مزید فیہ

تعریف: وہ فعل جس میں ماضی کے صیغے (واحد مذکر غائب) میں تین سے زیادہ حروف ہوں ثلاثی مزید فیہ کہلاتے ہیں مثلاً: أَخْرَجَ، عَلَّمَ۔

ثلاثی مزید فیہ کے اہم ابواب آٹھ ہیں۔

١) إِفْعَالٌ ٢) تَفْعِیْلٌ ٣) مُفَاعَلَةٌ ٤) تَفَعُّلٌ

٥) تَفَاعُلٌ ٦) اِفْتِعَالٌ ٧) اِنْفِعَالٌ ٨) اِسْتِفْعَالٌ

باب	ماضی	مضارع	مصدر	باب کی پہچان کی علامت	مثال
إِفْعَالٌ	أَفْعَلَ	یُفْعِلُ	إِفْعَالٌ	ابتدا میں أ (ماضی میں)	أَدْخَلَ
تَفْعِیْلٌ	فَعَّلَ	یُفَعِّلُ	تَفْعِیْلٌ	ع کلمہ پر (ـّ)	فَکَّرَ
مُفَاعَلَةٌ	فَاعَلَ	یُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ	ف کلمہ کے بعد-ا-	جَاهَدَ
تَفَعُّلٌ	تَفَعَّلَ	یَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلٌ	ابتدا میں ت-ع کلمہ پر(ـّ)	تَدَبَّرَ
تَفَاعُلٌ	تَفَاعَلَ	یَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلٌ	ف کلمہ سے پہلے ت اور بعد میں-ا-	تَنَاظَرَ
اِفْتِعَالٌ	اِفْتَعَلَ	یَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالٌ	ف کلمہ کے بعد-ت-	اِجْتَنَبَ
اِنْفِعَالٌ	اِنْفَعَلَ	یَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالٌ	ف کلمہ سے قبل-ن-	اِنْکَسَرَ
اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتَفْعَلَ	یَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالٌ	ف کلمہ سے قبل س-ت-	اِسْتَغْفَرَ

نوٹ: مصدر کا وزن ہی اس کے باب کا نام ہوتا ہے۔

1- بابِ إِفْعَالٌ (ا)

بابِ افعال کے بنیادی اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

ماضی	مضارع	مصدر
أَفْعَلَ	يُفْعِلُ	إِفْعَالٌ
أَخْرَجَ	يُخْرِجُ	إِخْرَاجٌ
أَنْزَلَ	يُنْزِلُ	إِنْزَالٌ
أَدْخَلَ	يُدْخِلُ	إِدْخَالٌ

نوٹ: جس طرح سلَف کی جمع اَسلاف اور خُلْق کی جمع اخلاق آتی ہے۔ اسی طرح فعل کی جمع اَفعال. جب کہ إِفْعَال ثلاثی مزید فیہ کے پہلے باب کا نام ہے۔

فعل ماضی معروف

بابِ إِفْعَالٌ کے ماضی معروف کا وزن أَفْعَلَ ہے۔

فعل ماضی معروف کی گردان

(أَفْعَلَ......اس ایک (مذکر) نے کام کیا۔)

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	أَفْعَلَ	أَفْعَلَا	أَفْعَلُوا
غائبہ	مؤنث	أَفْعَلَتْ	أَفْعَلَتَا	أَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	أَفْعَلْتَ	أَفْعَلْتُمَا	أَفْعَلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	أَفْعَلْتِ	أَفْعَلْتُمَا	أَفْعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	أَفْعَلْتُ	اَفْعَلْنَا	

1- بابِ إِفْعَالٌ (ا)

باب افعال کے بنیادی اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

ماضی	مضارع	مصدر
أَفْعَلَ	يُفْعِلُ	إِفْعَالٌ
أَخْرَجَ	يُخْرِجُ	إِخْرَاجٌ
أَنْزَلَ	يُنْزِلُ	إِنْزَالٌ
أَدْخَلَ	يُدْخِلُ	إِدْخَالٌ

ی کی جمع أسلاف اور خُلْق کی جمع اخلاق آتی ہے۔اسی طرح فعل کی جمع أفعال

ریدفیہ کے پہلے باب کا نام ہے۔

فعل ماضی معروف

باب إِفْعَالٌ کے ماضی معروف کا وزن أَفْعَلَ ہے۔

فعل ماضی معروف کی گردان

(أَفْعَلَ......اس ایک (مذکر) نے کام کیا۔)

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	أَفْعَلَ	أَفْعَلَا	أَفْعَلُوا
مؤنث	أَفْعَلَتْ	أَفْعَلَتَا	أَفْعَلْنَ
مذکر	أَفْعَلْتَ	أَفْعَلْتُمَا	أَفْعَلْتُمْ
مؤنث	أَفْعَلْتِ	أَفْعَلْتُمَا	أَفْعَلْتُنَّ
مذکر/مؤنث	أَفْعَلْتُ	أَفْعَلْنَا	

التمرین (Exercise)

ا۔ درج ذیل الفاظ سے ماضی معروف بنا کر گردان مکمل کریں۔

إِسْلَامٌ ، إِقْرَارٌ، أَنْبَتَ، أَنْبَأَ

۔قرآن مجید سے ماضی معروف کی دس مثالیں تلاش کیجئے۔

فعل مضارع معروف

باب إِفْعَال کے مضارع معروف کا وزن يُفْعِلُ ہے۔

فعل مضارع معروف کی گردان

(يُفْعِلُ......وہ ایک مذکر) کام کرتا ہے / کرے گا)

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفْعِلُ	يُفْعِلَان	يُفْعِلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُفْعِلُ	تُفْعِلَان	يُفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفْعِلُ	تُفْعِلَان	تُفْعِلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُفْعِلِيْنَ	تُفْعِلَان	تُفْعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	أُفْعِلُ	نُفْعِلُ	

التمرین (Exercise)

ا۔درج ذیل الفاظ سے مضارع معروف بنا کر گردان مکمل کریں۔

أَخْرَجَ، إِدْخَالٌ، أَنْزَلَ

۲۔قرآن مجید سے مضارع معروف کی دس مثالیں تلاش کیجئے۔

فعل ماضی مجہول

باب افعال کے ماضی مجہول کا وزن "أُفْعِلَ" ہے۔

فعل ماضی مجہول کی گردان

(أُفْعِلَ......وہ ایک (مذکر) کام کروایا گیا۔)

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	أُفْعِلَ	أُفْعِلَا	أُفْعِلُوْا
غائبہ	مؤنث	أُفْعِلَتْ	أُفْعِلَتَا	أُفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	أُفْعِلْتَ	أُفْعِلْتُمَا	أُفْعِلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	أُفْعِلْتِ	أُفْعِلْتُمَا	أُفْعِلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	أُفْعِلْتُ	أُفْعِلْنَا	

التمرین (Exercise)

۱۔درج ذیل الفاظ سے ماضی مجہول بنا کر گردان مکمل کریں۔

یُنْذِرُ ، أَعْرَضَ ، إِنْزَالًا ، یُسْلِمُ

۲۔قرآن مجید سے ماضی مجہول کی دس امثلہ لکھئے۔

فعل مضارع مجہول

باب افعال کے فعل مضارع مجہول کا وزن "یُفْعَلُ" ہے۔

فعل مضارع مجہول کی گردان

(یُفْعَلُ...... وہ ایک (مذکر) کام کیا جاتا ہے)

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُفْعَلُ	یُفْعَلَان	یُفْعَلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُفْعَلُ	تُفْعَلَان	یُفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تُفْعَلُ	تُفْعَلَان	تُفْعَلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُفْعَلِیْنَ	تُفْعَلَان	تُفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	أُفْعَلُ	نُفْعَلُ	

التمرین (Exercise)

۱۔درج ذیل الفاظ سے مضارع مجہول بنا کر گردان مکمل کریں۔

أَحْسَنَ ، یُدْخِلُ ، أَسْرَفَ ، أَبْلَغَ

۲۔قرآن مجید سے مضارع مجہول کی دس مثالیں لکھئے۔

فعل امر

...نے کا قاعدہ

...فعل مضارع مخاطب سے علامتِ مضارع حذف کر کے ''أَ'' لگادیں۔

... آخری حرف کو ساکن کر دیں۔ مثلاً

...لَ   یُفْعِلُ   تُفْعِلُ   أَفْعِلُ   أَفْعِلْ

...نی)   (مضارع)   (مضارع مخاطب)

...رَجَ   یُخْرِجُ   تُخْرِجُ   اَخْرِجُ   اَخْرِجْ

...زَلَ

...سَلَ

...ٹ:

☆ اس باب کے فعل امر میں جو ہمزہ (أ) داخل کیا جاتا ہے وہ مفتوح یعنی زبر (َ) کے ساتھ ...تا ہے۔

☆ یہ ہمزہ (أَ) صرف باب افعال کی خصوصیت ہے۔

☆ یہ ہمزہ قطعی ہوتا ہے یعنی کسی صورت میں حذف نہیں ہوتا۔ مثلاً:

* یٰاٰدَمُ اسْکُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ۔

...س مثال میں اصل فعل ''اُسْکُنْ'' تھا لیکن ملا کر پڑھنے سے ''ا'' حذف ہو گیا اس لئے ...قطعی نہیں عارضی ہے۔ جبکہ ''وَأَحْسِنُوا'' میں موجود ''أ'' کبھی حذف نہیں ہوگا۔

فعل امر کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	أَفْعِلْ	أَفْعِلَا	أَفْعِلُوا
مؤنث	أَفْعِلِي	أَفْعِلَا	أَفْعِلْنَ

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	أُفْعِلَ	أُفْعِلَا	أُفْعِلُوْا
مؤنث	أُفْعِلَتْ	أُفْعِلَتَا	أُفْعِلْنَ
مذکر	أُفْعِلْتَ	أُفْعِلْتُمَا	أُفْعِلْتُمْ
مؤنث	أُفْعِلْتِ	أُفْعِلْتُمَا	أُفْعِلْتُنَّ
مذکر/مؤنث	أُفْعِلْتُ	أُفْعِلْنَا	

التمرین (Exercise)

...فاظ سے ماضی مجہول بنا کر گردان مکمل کریں۔

...عْرَضَ ، إِنْزَالًا ، یُسْلِمُ

...سے ماضی مجہول کی دس امثلہ لکھئے۔

فعل مضارع مجہول

...ب افعال کے فعل مضارع مجہول کا وزن "یُفْعَلُ" ہے۔

فعل مضارع مجہول کی گردان

(یُفْعَلُ ...... وہ ایک (مذکر) کام کیا جاتا ہے)

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	یُفْعَلُ	یُفْعَلَان	یُفْعَلُوْنَ
مؤنث	تُفْعَلُ	تُفْعَلَان	یُفْعَلْنَ
مذکر	تُفْعَلُ	تُفْعَلَان	تُفْعَلُوْنَ
مؤنث	تُفْعَلِیْنَ	تُفْعَلَان	تُفْعَلْنَ
...ذکر/مؤنث	أُفْعَلُ	نُفْعَلُ	

التمرین (Exercise)

...سے مضارع مجہول بنا کر گردان مکمل کریں۔

...یُدْخِلُ ، أَسْرَفَ ، أَبْلَغَ

...مضارع مجہول کی دس مثالیں لکھئے۔

التمرين (Exercise)

ا۔ درج ذیل افعال سے فعل امر کی گردان بنائیے۔

أَنْفِقْ ، أَذْهِبْ، أَخْلِصْ

فعل نہی

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع مخاطب سے پہلے "لا" کا اضافہ کریں۔

☆ آخری حرف کو ساکن کردیں۔ مثلاً

أَفْعَلَ (ماضی)	يُفْعِلُ (مضارع)	تُفْعِلُ (مضارع مخاطب)	لَا تُفْعِلُ	لَا تُفْعِلْ
أَحْسَنَ	يُحْسِنُ	تُحْسِنُ	لَا تُحْسِنُ	لَا تُحْسِنْ
أَنْذَرَ				
أَفْلَسَ				

فعل نہی کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَا تُفْعِلْ	لَا تُفْعِلَا	لَا تُفْعِلُوا
مؤنث	لَاتُفْعِلِي	لَا تُفْعِلَا	لَا تُفْعِلْنَ

التمرین (Exercise)

ا۔ درج ذیل افعال سے فعل نہی کی گردان بنائیے۔

أَنْكَرَ ، أَسْلَمَ ، أَبْلَغَ

۲۔ قرآن مجید سے باب افعال کے فعل نہی کی پانچ مثالیں ڈھونڈ کر لکھیے۔

التمرین (Exercise)

۔درج ذیل افعال سے فعل امر کی گردان بنایئے۔

أَنْفَقَ ، أَذْهَبَ، أَخْلَصَ

فعل نہی

ع مخاطب سے پہلے "لا" کا اضافہ کریں۔

کوساکن کردیں۔مثلاً

یُفْعِلُ (مضارع)	تُفْعِلُ (مضارع مخاطب)	لَا تُفْعِلُ	لَا تُفْعِلْ
یُحْسِنُ	تُحْسِنُ	لَا تُحْسِنُ	لَا تُحْسِنْ

فعل نہی کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
	لَا تُفْعِلْ	لَا تُفْعِلَا	لَا تُفْعِلُو
	لَاتُفْعِلِيْ	لَا تُفْعِلَا	لَا تُفْعِلْنَ

التمرین (Exercise)

افعال سے فعل نہی کی گردان بنایئے۔

أَنْکَرَ ، أَسْلَمَ ، أَبْلَغَ

ید سے باب افعال کے فعل نہی کی پانچ مثالیں ڈھونڈ کر لکھیے۔

اسم فاعل

نے کا قاعدہ

☆فعل مضارع معلوم سے علامتِ مضارع حذف کر کے "مُ" اور آخری حرف پر تنوین لگا

یں۔

☆عین کلمہ مکسور ہونا چاہئے۔یعنی زیر(ـِ) کے ساتھ مثلاً

أَفْعَلَ (ماضی)	یُفْعِلُ (مضارع)	مُفْعِلُ مُفْعِلٌ
أَنْزَلَ	یُنْزِلُ	مُنْزِلُ مُنْزِلٌ
أَدْخَلَ	أَسْلَمَ	

اسم فاعل کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُفْعِلٌ	مُفْعِلَانِ	مُفْعِلُوْنَ
مؤنث	مُفْعِلَةٌ	مُفْعِلَتَانِ	مُفْعِلَاتٌ

التمرین (Exercise)

ا۔درج ذیل افعال سے اسم فاعل کی گردان بنایئے۔

أَسْرَفَ ، یُحْسِنُ ، أَعْرَضَ

۲۔قرآن مجید سے اسم فاعل کی پانچ مثالیں لکھیے۔

اسم مفعول

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کر کے اس کی جگہ "مُ" اور آخر میں تنوین لگادیں۔

☆ عین کلمہ کو مفتوح یعنی زبر (ـَ) کے ساتھ ہونا چاہیئے۔ مثلاً

أَفْعَلَ　　يُفْعِلُ　　مُفْعِلُ　　مُفْعَلُ　　مُفْعَلٌ

(ماضی)　　(مضارع)

أَرْسَلَ　　يُرْسِلُ　　مُرْسِلُ　　مُرْسَلُ　　مُرْسَلٌ

أَنْذَرَ　　أَجْلَسَ

اسم مفعول کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُفْعَلٌ	مُفْعَلَانِ	مُفْعَلُونَ
مؤنث	مُفْعَلَةٌ	مُفْعَلَتَانِ	مُفْعَلَاتٌ

التمرین (Exercise)

۱۔ قرآن مجید سے باب افعال کے اسم مفعول کی پانچ مثالیں لکھیے۔

باب افعال کی صرف صغیر

ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	ماضی مجہول
اَفْعَلَ	يُفْعِلُ	اِفْعَالٌ	اَفْعِلْ	لَا تُفْعِلْ	مُفْعِلٌ	مُفْعَلٌ	اُفْعِلَ
اَسْلَمَ							
اَرْسَلَ							
اَكْرَمَ							

...فتوح یعنی زبر (َ) کے ساتھ ہونا چاہیئے۔ مثلاً

يُفْعِلُ مُفْعِلُ مُفْعَلُ مُفْعَلٌ

(مضارع)

يُرْسِلُ مُرْسِلُ مُرْسَلُ مُرْسَلٌ

أَجْلَسَ

اسم مفعول کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
مُفْعَلٌ	مُفْعَلَانِ	مُفْعَلُوْنَ
مُفْعَلَةٌ	مُفْعَلَتَانِ	مُفْعَلَاتٌ

التمرین(Exercise)

...مجید سے باب افعال کے اسم مفعول کی پانچ مثالیں لکھئے۔

باب افعال کی صرف صغیر

مصدر	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	ماضی مجہول	مض... مج...
اِفْعَالٌ	اَفْعِلْ	لَا تُفْعِلْ	مُفْعِلٌ	مُفْعَلٌ	اُفْعِلَ	يُفْ...

التمرین(Exercise)

۱۔ موازنہ کریں۔

کالمA	کالمB	کالمA کا صحیح جواب لکھئے۔
أَحْسَنَ	مضارع معروف	
لَا تُنْذِرُ	مصدر	
مُسْلِمٌ	ماضی معروف	
أَبْلَغَا	امر	
أُحْصِيَ	اسم فاعل	
يُجْلِسُ	فعل نہی	
اِسْرَافٌ	ماضی مجہول	
اَدْخِلْنَ	اسم مفعول	
تُنْكِرِيْنَ	ماضی معروف	
مُفْلَسَانِ	مضارع مجہول	

مندرجہ ذیل الفاظ کے صیغے لکھئے۔

أَذْهَبَ ، يُجْلِسُ ، أَسْلَمْتُ ، مُعْرِضٌ ، أَشْفَقْنَ ، أُدْخِلْتُمْ

۳۔ مندرجہ ذیل آیات میں سے باب افعال کے الفاظ کو underline کریں اور صیغے لکھیئے۔

☆ فَأَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنَ۔

* يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ۔

* ءَ اَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ

* لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ۔

* قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ۔

* هُوَ أَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ۔

* فَأَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ۔

* قَدْ أَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا۔

باب افعال کی خصوصیات

1۔ تعدیہ: باب افعال میں متعدی کا معنی پایا جاتا ہے۔ جیسے

دَخَلَ (ثلاثی مجرد) وہ داخل ہوا ⇦ فعل لازم

جبکہ أَدْخَلَ (اِفعال) اس نے داخل کیا ⇦ فعل متعدی

☆ نَزَلَ (مجرد) وہ اترا (لازم) جبکہ

أَنْزَلَ (اِفعال) اس نے اتارا (متعدی)

2۔ فعل کے یکبارگی ہونے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ جیسے

☆ نَزَّلَ اس نے نازل کیا (وقفے وقفے سے نازل کرنا)

☆ أَنْزَلَ اس نے نازل کیا (ایک ہی بار نازل کرنا)

قرآن مجید میں نزول قرآن کیلئے زیادہ تر "نَزَّلَ" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ جیـ

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُوْنَ۔

جبکہ دیگر آسمانی کتب کیلئے "أَنْزَلَ" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ لیکن کہیں کہیں پر

کیلئے بھی "أَنْزَلَ" کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔

جیسے: إِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ۔

مفسرین کے مطابق اس آیت میں قرآن کے لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر

یک بارگی نزول کی طرف اشارہ ہے۔

3۔ اس میں بعض اوقات سلب کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ جیسے

☆ فَلَسَ (مجرد) پیسہ یا مال ہونا جبکہ إِفْلَاسٌ (اِفعال) پیسہ یا مال کا چھن ج

☆ فَرِئَ (مجرد) چمڑے کو سینا جبکہ إِفْرَاءٌ (اِفعال) کسی چیز کو ادھیڑنا/خراب

باب افعال کی خصوصیات

ہ: باب افعال میں متعدی کا معنی پایا جاتا ہے۔ جیسے

دَخَلَ (ثلاثی مجرد) وہ داخل ہوا ⇦ فعل لازم

جبکہ أَدْخَلَ (اِفعال) اس نے داخل کیا ⇦ فعل متعدی

☆ نَزَلَ (مجرد) وہ اترا (لازم) جبکہ

أَنْزَلَ (اِفعال) اس نے اتارا (متعدی)

ے یکبارگی ہونے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ جیسے

☆ نَزَّلَ اس نے نازل کیا (وقفے وقفے سے نازل کرنا)

☆ أَنْزَلَ اس نے نازل کیا (ایک ہی بار نازل کرنا)

قرآن مجید میں نزول قرآن کیلئے زیادہ تر "نَزَّلَ" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ جی

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُوْنَ۔

جبکہ دیگر آسمانی کتب کیلئے "أَنْزَلَ" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ لیکن کہیں کہیں پ

کیلئے بھی "أَنْزَلَ" کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔

جیسے: إِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ۔

مفسرین کے مطابق اس آیت میں قرآن کے لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر

یک بارگی نزول کی طرف اشارہ ہے۔

بعض اوقات سلب کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ جیسے

☆ فَلَسَ (مجرد) پیسہ یا مال ہونا جبکہ إِفْلَاسٌ (اِفعال) پیسہ یا مال کا چھن ج

☆ فُرِئَ (مجرد) چمڑے کو سینا جبکہ إِفْرَاءٌ (اِفعال) کسی چیز کو ادھیڑنا / خراب

کرنا۔

بعض اوقات مبالغے کا معنی بھی دیتا ہے۔ مثلاً

أَشْغَلْتُهُ میں نے اسے خوب مشغول کر دیا۔

کبھی کبھی فعل لازم کا معنی بھی دیتا ہے۔ جیسے

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا

وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ۔

اس آیت میں "اَشْفَقَ" کا مطلب کسی دوسرے کو ڈرانا نہیں بلکہ خود ڈر جانا ہے۔

2- باب تَفْعِيل (ـّ)

باب تفعیل کے بنیادی اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

ماضی	مضارع	مصدر
فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيلٌ
بَلَّغَ	يُبَلِّغُ	تَبْلِيغٌ
صَدَّقَ	يُصَدِّقُ	تَصْدِيقٌ
سَبَّحَ	يُسَبِّحُ	تَسْبِيحٌ

فعل ماضی معروف

باب تفعیل کے ماضی معروف کا وزن "فَعَّلَ" ہے۔

فعل ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَّلَ	فَعَّلَا	فَعَّلُوا
غائبہ	مؤنث	فَعَّلَتْ	فَعَّلَتَا	فَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَّلْتَ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	فَعَّلْتِ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَعَّلْتُ	فَعَّلْنَا	

التمرين (Exercise)

ا۔ درج ذیل افعال سے فعل ماضی کی گردان بنایئے۔

2- باب تَفْعِیْل (ـّ)

ب تفعیل کے بنیادی اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

ی	مضارع	مصدر
ـل	یُفَعِّلُ	تَفْعِیْلٌ
ـلَغ	یُبَلِّغُ	تَبْلِیْغٌ
ـدَّقَ	یُصَدِّقُ	تَصْدِیْقٌ
ـبَّحَ	یُسَبِّحُ	تَسْبِیْحٌ

فعل ماضی معروف

ـ تفعیل کے ماضی معروف کا وزن "فَعَّلَ" ہے۔

فعل ماضی معروف کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	فَعَّلَ	فَعَّلَا	فَعَّلُوْا
مؤنث	فَعَّلَتْ	فَعَّلَتَا	فَعَّلْنَ
مذکر	فَعَّلْتَ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُمْ
مؤنث	فَعَّلْتِ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُنَّ
مذکر/مؤنث	فَعَّلْتُ	فَعَّلْنَا	

التمرین (Exercise)

ـعال سے فعل ماضی کی گردان بنایئے۔

حَرَّفَ ، کَبَّرَ ، کَلَّمَ

۲۔ باب تفعیل سے فعل ماضی کی سات مثالیں قرآن مجید سے لکھئے۔

فعل مضارع معروف

باب تفعیل کے مضارع معروف کا وزن "یُفَعِّلُ" ہے۔

فعل مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُفَعِّلُ	یُفَعِّلَانِ	یُفَعِّلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلَانِ	یُفَعِّلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُفَعِّلِیْنَ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ	

التمرین (Exercise)

۱۔ درج ذیل افعال سے فعل مضارع بنا کر مکمل گردان بنایئے۔

بَلَّغَ ، قَتَّلَ ، سَبَّحَ

۲۔ قرآن مجید سے باب تفعیل کے فعل مضارع کی امثلہ لکھئے۔

فعل ماضی مجہول

باب تفعیل میں ماضی مجہول کا بنیادی وزن "فُعِّلَ" ہے۔

فعل ماضی مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فُعِّلَ	فُعِّلَا	فُعِّلُوْا
غائبہ	مؤنث	فُعِّلَتْ	فُعِّلَتَا	فُعِّلْنَ
حاضر	مذکر	فُعِّلْتَ	فُعِّلْتُمَا	فُعِّلْتُمْ

حاضرہ	مؤنث	فُعِّلْتِ	فُعِّلْتُمَا	فُعِّلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فُعِّلْتُ	فُعِّلْنَا	

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل افعال سے ماضی مجہول کی گردان بنایئے۔

کُبِّرَ » یُقَتِّلُ » حُرِّمُ » فَرَّطَ »

۲۔قرآن مجید سے ماضی مجہول کی پانچ مثالیں لکھیے۔

فعل مضارع مجہول

باب تفعیل کے مضارع مجہول کا بنیادی وزن "یُفَعَّلُ" ہے۔

فعل مضارع مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُفَعَّلُ	یُفَعَّلَانِ	یُفَعَّلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُفَعَّلُ	تُفَعَّلَانِ	یُفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَعَّلُ	تُفَعَّلَانِ	تُفَعَّلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُفَعَّلِيْنَ	تُفَعَّلَانِ	تُفَعَّلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	أُفَعَّلُ	نُفَعَّلُ	

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل الفاظ سے مضارع مجہول کی گردان بنایئے۔

قُتِّلَ » یُفَکِّرُ » مَتَّعَ » یُبَدِّلُ » یُدَبَّرُ

۲۔قرآن مجید سے مضارع مجہول کی پانچ مثالیں لکھیے۔

مؤنث	فُعِّلْتِ	فُعِّلْتُمَا	فُعِّلْتُنَّ
مذکر/مؤنث	فُعِّلْتُ	فُعِّلْنَا	

التمرین(Exercise)

...عال سے ماضی مجہول کی گردان بنایئے۔

...بِّرَ » يُقَتِّلُ » حُرِّمُ » فَرَّطَ »

...سے ماضی مجہول کی پانچ مثالیں لکھئے۔

فعل مضارع مجہول

...عیل کے مضارع مجہول کا بنیادی وزن "يُفَعَّلُ" ہے۔

فعل مضارع مجہول کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	يُفَعَّلُ	يُفَعَّلَانِ	يُفَعَّلُونَ
مؤنث	تُفَعَّلُ	تُفَعَّلَانِ	يُفَعَّلْنَ
مذکر	تُفَعَّلُ	تُفَعَّلَانِ	تُفَعَّلُونَ
مؤنث	تُفَعَّلِينَ	تُفَعَّلَانِ	تُفَعَّلْنَ
مذکر/مؤنث	أُفَعَّلُ	نُفَعَّلُ	

التمرین(Exercise)

...لفاظ سے مضارع مجہول کی گردان بنایئے۔

...قُتِّلَ » يُفَكَّرُ » مَتَّعَ » يُبَدِّلُ » يُدَبَّرُ

...سے مضارع مجہول کی پانچ مثالیں لکھیئے۔

فعل امر

...انے کا قاعدہ

☆ فعل مضارع مخاطب سے علامتِ مضارع حذف کردیں۔

☆ آخری حرف ساکن کردیں۔

...عَّلَ يُفَعِّلُ تُفَعِّلُ فَعِّلُ فَعِّلْ

(...ماضی) (مضارع) (مضارع مخاطب)

...لَّمَ يُعَلِّمُ تُعَلِّمُ عَلِّمُ عَلِّمْ

...ذَّبَ

...زَّلَ

...وٹ: فعل امر بناتے وقت شروع میں " ا " کا اضافہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ علامتِ مضارع ...ذف کرنے کے بعد پہلا حرف ساکن نہیں متحرک ہے۔

فعل امر کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	فَعِّلْ	فَعِّلَا	فَعِّلُوا
مؤنث	فَعِّلِي	فَعِّلَا	فَعِّلْنَ

التمرین (Exercise)

۱۔ درج ذیل افعال سے فعل امر کی گردان بنایئے۔

فَرِّطْ » نَزِّلْ » حَرِّمْ

۲۔ قرآن مجید سے باب تفعیل کے فعل امر کی پانچ امثلہ لکھیے۔

فعل نہی

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع مخاطب سے پہلے "لا" کا اضافہ کریں۔
☆آخری حرف کو ساکن کردیں۔ جیسے

فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تُفَعِّلُ	لَا تُفَعِّلُ	لَا تُفَعِّلْ
(ماضی)	(مضارع)	(مضارع مخاطب)		
بَلَّغَ	يُبَلِّغُ	تُبَلِّغُ	لَا تُبَلِّغُ	لَا تُبَلِّغْ
سَبَّحَ	فَزَّعَ			

فعل نہی کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَا تُفَعِّلْ	لَا تُفَعِّلَا	لَا تُفَعِّلُو
مؤنث	لَا تُفَعِّلِي	لَا تُفَعِّلَا	لَا تُفَعِّلْ

قرآن سے مثال

* رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ۔

التمرين (Exercise)

۱۔ درج ذیل أفعال سے فعل نہی کی گردان مکمل کریں۔

يُكَذِّبُ ، فَرَّطَ ، يُنَزِّلُ ، فَكَّرَ ، تُقَطِّعُ ،

۲۔ قرآن مجید سے باب تفعیل کے فعل نہی کی دس مثالیں ڈھونڈ کر لکھیے۔

فعل نہی

...ہ

☆فعل مضارع مخاطب سے پہلے "لا" کا اضافہ کریں۔
☆آخری حرف کو ساکن کر دیں۔ جیسے

يُفَعِّلُ	تُفَعِّلُ	لَا تُفَعِّلُ	لَا تُفَعِّلْ
مضارع)	(مضارع مخاطب)		
يُبَلِّغُ	تُبَلِّغُ	لَا تُبَلِّغُ	لَا تُبَلِّغْ
فَزَّعَ			

فعل نہی کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَا تُفَعِّلْ	لَا تُفَعِّلَا	لَا تُفَعِّلُو...
مؤنث	لَا تُفَعِّلِي	لَا تُفَعِّلَا	لَا تُفَعِّلْ...

قرآن سے مثال

...بَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ۔

التمرین (Exercise)

...ج ذیل أفعال سے فعل نہی کی گردان مکمل کریں۔

يُكَذِّبُ » فَرَّطَ » يُنَزِّلُ » فَكَّرَ » تُقَطِّعُ »

...آن مجید سے باب تفعیل کے فعل نہی کی دس مثالیں ڈھونڈ کر لکھئے۔

اسم فاعل

...نے کا قاعدہ

☆فعل مضارع معلوم سے علامتِ مضارع حذف کر کے "مُ" لکھئے اور
...خرمیں تنوین لگا دیجئے۔
☆عین کلمہ مکسور ہونا چاہئے۔ جیسے

...لَ	يُفَعِّلُ	مُفَعِّلُ	مُفَعِّلٌ
...اضی)	(مضارع)		
...طَّعَ	يُقَطِّعُ	مُقَطِّعُ	مُقَطِّعٌ
...رَّطَ	نَزَّلَ		

اسم فاعل کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُفَعِّلٌ	مُفَعِّلَانِ	مُفَعِّلُوْنَ
مؤنث	مُفَعِّلَةٌ	مُفَعِّلَتَانِ	مُفَعِّلَاتٌ

التمرین(Exercise)

۱۔ درج ذیل الفاظ سے اسم فاعل کی گردان بنائیے۔

عَلَّمَ » كَذَّبَ » يُكَبِّرُ » نَزَّلَ » يُسَبِّحُ »

۲۔ قرآن مجید سے اسم فاعل کی پانچ مثالیں لکھئے۔

اسم مفعول

بنانے کا قاعدہ

☆ فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کر کے "مُ" لکھیے اور آخر میں تنوین لگا دیجیے۔

☆ عین کلمہ کو مفتوح ہونا چاہیے۔ جیسے

فَعَّلَ (ماضی)	يُفَعِّلُ (مضارع)	مُفَعِّلُ	مُفَعَّلُ	مُفَعَّلٌ
بَلَّغَ	يُبَلِّغُ	مُبَلِّغُ	مُبَلَّغُ	مُبَلَّغٌ
حَرَّفَ	كَلَّمَ			

اسم مفعول کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُفَعَّلٌ	مُفَعَّلَانِ	مُفَعَّلُونَ
مؤنث	مُفَعَّلَةٌ	مُفَعَّلَتَانِ	مُفَعَّلَاتٌ

التمرين (Exercise)

۱۔ درج ذیل الفاظ سے اسم مفعول کی گردان بنائیے۔

فَزَّعَ ، يُكَرِّمُ ، بَلَّغَ ، مُسَبِّحٌ ، مُكَذِّبٌ ،

۲۔ قرآن مجید سے باب تفعیل کے اسم مفعول کی پانچ مثالیں لکھیے۔

اسم مفعول

فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کر کے "مُ" لکھیئے اور آخر

عین کلمہ کو مفتوح ہونا چاہیے۔ جیسے

یُفَعِّلُ مُفَعِّلُ مُفَعَّلُ مُفَعَّلٌ

ضارع)

بَلِّغُ مُبَلِّغُ مُبَلَّغُ مُبَلَّغٌ

لَّمَ

اسم مفعول کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
ر	مُفَعَّلٌ	مُفَعَّلَانِ	مُفَعَّلُونَ
ث	مُفَعَّلَةٌ	مُفَعَّلَتَانِ	مُفَعَّلَاتٌ

التمرین(Exercise)

ل الفاظ سے اسم مفعول کی گردان بنایئے۔

فَزَّعَ » یُکَرِّمُ » بَلَّغَ » مُسَبِّحٌ » مُکَذِّبٌ »

ید سے باب تفعیل کے اسم مفعول کی پانچ مثالیں لکھیے۔

باب تفعیل کی صرف صغیر

ضی روف	مضارع معروف	مصدر	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	ماضی مجهول	مضارع مجهول
فَعَّلَ	یُفَعِّلُ	تَفْعِیلٌ	فَعِّلْ	لَا تُفَعِّلْ	مُفَعِّلٌ	مُفَعَّلٌ	فُعِّلَ	یُفَعَّلُ
قَطَّعَ								
فَرَّطَ								
سَبَّحَ								

التمرین(Exercise)

ندرجہ ذیل کی grammatical form کو واضح کریں۔

كَّبَ		تُكَذِّبُونَ		يُقَطِّعَانِ	
تِلُ		بَلِّغِی		مُنَزَّلُونَ	
فضِّلِینَ		قُدِّرَ		مُكَذِّبُونَ	
تُكَفِّرُنَ		مُصَدَّقَةٌ		نَزَّلَ	

باب تفعیل کے مختلف صیغوں کی نشاندہی کریں۔

* بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِینَ۔
* وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرٰی تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِینَ۔
* وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ○ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ○ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ○
* عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ۔
* وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِیلًا۔
* فَبِأَیِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ۔
* وَلَا نُكَذِّبُ بِاٰیَاتِ رَبِّنَا۔

* رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ۔

* وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ۔

*يٰبَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِىْ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِ

۳۔قرآن پاک سے باب تفعیل کی 10 مثالیں لکھیے۔(مختلف صیغوں میں)

باب تفعیل کی خصوصیات

1۔تعدیہ: باب تفعیل میں متعدی کا معنی پایا جاتا ہے۔جیسے

*عَلِمَ (ثلاثی مجرد) اس نے سیکھا (لازم) جبکہ

عَلَّمَ (تفعیل) اس نے سکھایا (متعدی)

*نَزَلَ (ثلاثی مجرد) وہ نازل ہوا (لازم) جبکہ

نَزَّلَ (تفعیل) اس نے نازل کیا (متعدی)

2۔تدریج: فعل کے وقفے اور محنت سے کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔مثلاً

نَزَّلَ يُنَزِّلُ تَنْزِيْلًا کا مطلب ہے وقفے وقفے سے نازل کرنا۔

عَلَّمَ يُعَلِّمُ تَعْلِيْمً کا مطلب ہے آہستہ آہستہ اور محنت سے علم سکھانا۔

3۔سلب: اس باب میں سلب کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

فَزِعَ (مجرد) خوفزدہ ہونا۔

☆وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْأَرْ

لیکن فَزَّعَ خوف کا ختم ہونا۔

☆وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةَ عِنْدَهٗٓ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهٗ حَتّٰى إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُو

4۔مبالغہ: مبالغہ اور شدت کا مفہوم دیتا ہے۔مثلاً:

* رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ۔
* وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ۔
* یٰبَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْ أَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَأَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَ...

...ے سے باب تفعیل کی 10 مثالیں لکھیے۔ (مختلف صیغوں میں)

باب تفعیل کی خصوصیات

: باب تفعیل میں متعدی کا معنی پایا جاتا ہے۔ جیسے

*عَلِمَ (ثلاثی مجرد) اس نے سیکھا (لازم) جبکہ

عَلَّمَ (تفعیل) اس نے سکھایا (متعدی)

*نَزَلَ (ثلاثی مجرد) وہ نازل ہوا (لازم) جبکہ

نَزَّلَ (تفعیل) اس نے نازل کیا (متعدی)

...فعل کے وقفے اور محنت سے کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ مثلاً

نَزَّلَ یُنَزِّلُ تَنْزِیْلٌ کا مطلب ہے وقفے وقفے سے نازل کرنا۔

عَلَّمَ یُعَلِّمُ تَعْلِیْمٌ کا مطلب ہے آہستہ آہستہ اور محنت سے علم سکھانا۔

اس باب میں سلب کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

...زِعَ (مجرد) خوفزدہ ہونا۔

...وَیَوْمَ یُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْأَرْ...

...ن فَزَّعَ خوف کا ختم ہونا۔

...وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةَ عِنْدَهٗٓ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهٗ حَتّٰٓى إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُ...

...لغہ اور شدت کا مفہوم دیتا ہے۔ مثلاً:

*قَطَعَ (ثلاثی مجرد) اس نے کاٹ دیا۔ لیکن

قَطَّعَ (تفعیل) اس نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

*قَتَلَ (ثلاثی مجرد) اس نے قتل کیا۔ لیکن

قَتَّلَ (تفعیل) اس نے بے دردی سے قتل کر دیا۔

...۔ باب تفعیل اور باب افعال کبھی کبھی ایک دوسرے کے مخالف معنی بھی دیتے ہیں۔ مثلاً

فَرَّطَ یُفَرِّطُ تَفْرِیْطٌ کا مطلب ہے حد میں کمی کرنا جبکہ

أَفْرَطَ یُفْرِطُ إِفْرَاطٌ کا مطلب ہے حد سے تجاوز کرنا۔

فَرَّطَ کے بعد "علیٰ" آجائے تو اس کا مطلب ہوگا "زیادتی کرنا"۔

...۔ مرکب کلمے کو مختصر کر دیتا ہے۔ جیسے

سَبَّحَ اس نے تسبیح بیان کی۔

رَجَّعَ اس نے إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ کہا۔

هَلَّلَ اس نے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰه کہا۔

التمرین (Exercise)

س ا۔ غلط اور درست کی نشاندہی کریں۔

— باب تفعیل میں لازم کا معنی پایا جاتا ہے۔

— تَرَبَّصَ کا تعلق باب تفعیل سے ہے۔

— تُكَذِّبَانِ جمع مذکر حاضر کا صیغہ ہے۔

— بَلَّغَ میں وقفے وقفے سے پیغام پہنچانے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

3-باب مُفَاعَلَةٌ (-لَ-)

باب مفاعلہ کے بنیادی اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

ماضی	مضارع	مصدر
فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ/فِعَالٌ
جَاهَدَ		
قَاتَلَ		
حَافَظَ		

نوٹ:

☆اس باب کا مصدر مفاعلہ "ع" کی زبر کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

☆ہر فعل کیلئے مصدر کے دونوں اوزان کا ہونا ضروری نہیں ہے۔

☆قرآن میں مفاعلہ کے وزن پر ایک لفظ بھی استعمال نہیں ہوا۔البتہ ایک سورۃ مُجَادَلَةٌ کا نام بوزن مفاعلہ آیا ہے۔جبکہ فِعَالٌ کے وزن پر اس باب کے کئی مصدر آئے ہیں۔مثلاً: جِهَادٌ ، قِتَالٌ ، حِسَابٌ

فعل ماضی معروف

باب مفاعلہ کے ماضی معروف کا بنیادی وزن "فَاعَلَ" ہے۔

فعل ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَاعَلَ	فَاعَلَا	فَاعَلُوا
غائبہ	مؤنث	فَاعَلَتْ	فَاعَلَتَا	فَاعَلْنَ

حاضر	مذکر	فَاعَلتَ	فَاعَلتُما	فَاعَلتُم
حاضره	مؤنث	فَاعَلتِ	فَاعَلتُما	فَاعَلتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَاعَلتُ	فاعَلنا	

قرآن سے مثالیں

*وَظَاهَرُوا عَلٰى اِخْرَاجِكُمْ

* وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ۔

*وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ

التمرين (Exercise)

ا۔درج ذیل الفاظ سے فعل ماضی کی گردان مکمل کریں۔

حَارَبَ » سَارَعَ » بَارَكَ » قَاتَلَ » شَاوَرَ

۲۔قرآن مجید سے باب مفاعلۃ کے فعل ماضی کی سات مثالیں لکھیے۔

فعل مضارع معروف

باب مفاعلہ کے مضارع معروف کا بنیادی وزن "يُفَاعِلُ" ہے۔

فعل مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیه	جمع
غائب	مذکر	يُفَاعِلُ	يُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلُوْنَ
حاضره	مؤنث	تُفَاعِلِيْنَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	أُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ	

قرآن سے مثالیں

☆وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلٰى مَا أَنْهَاكُمْ۔

* وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ۔

* إِنَّمَا جَزَآءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ۔

* مَالِ هٰذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَّلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا۔

التمرين(Exercise)

۱۔درج ذیل افعال سے فعل مضارع کی گردان بنایئے۔

حَاسَبَ ، يُرَابِطُ ، نَاظَرَ ، يُشَاوِرُ ، يُجَاهِدُ

۲۔قرآن مجید سے باب مفاعلہ کے فعل مضارع (مختلف صیغوں) کی سات امثلہ لکھیے۔

فعل ماضی مجہول

باب مفاعلہ کے ماضی مجہول کا بنیادی وزن "فُوعِلَ" ہے۔

فعل ماضی مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فُوعِلَ	فُوعِلَا	فُوعِلُوا
غائبہ	مؤنث	فُوعِلَتْ	فُوعِلَتَا	فُوعِلْنَ
حاضر	مذکر	فُوعِلْتَ	فُوعِلْتُمَا	فُوعِلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	فُوعِلْتِ	فُوعِلْتُمَا	فُوعِلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فُوعِلْتُ	فُوعِلْنَا	

التمرين(Exercise)

۱۔درج ذیل الفاظ سے ماضی مجہول کی گردان مکمل کریں۔

عَاقَبَ ، يُخَاطِبُ ، جَادَلَ ، نَادٰى، يُخَاصِمُ

فعل مضارع مجہول

باب مفاعلہ کے مضارع مجہول کا بنیادی وزن "يُفَاعَلُ" ہے۔

فعل مضارع مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفَاعَلُ	يُفَاعَلَانِ	يُفَاعَلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُفَاعَلُ	تُفَاعَلَانِ	يُفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَاعَلُ	تُفَاعَلَانِ	تُفَاعَلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُفَاعَلِيْنَ	تُفَاعَلَانِ	تُفَاعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	أُفَاعَلُ	نُفَاعَلُ	

قرآن سے مثالیں

☆فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيْرًا۔ ❋يُضَاعَفُ لَهُ الْعَذَابُ۔

التمرين (Exercise)

ا۔ درج ذیل الفاظ سے مضارع مجہول کی گردان مکمل کریں۔

نَاظَرَ ، يُخَادِعُ ، هَاجَرَ ، يُجَاهِدُ ، حَارَبَ

فعل امر

بنانے کا قاعدہ

☆ مضارع مخاطب سے علامتِ مضارع حذف کردیں۔

☆ آخری حرف کو ساکن کردیں۔ جیسے

فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	تُفَاعِلُ	فَاعِلُ	فَاعِلْ
(ماضی)	(مضارع)	(مضارع مخاطب)		
بَاحَثَ	يُبَاحِثُ	تُبَاحِثُ	بَاحِثُ	بَاحِثْ
جَاهَدَ	حَافَظَ			

"فَاعِلٌ" اور "فَاعِلْ" میں فرق

اسم فاعل کا وزن "فَاعِلٌ" ہے جبکہ باب مفاعلة کے فعل امر کا وزن بھی "فَاعِلْ" ہے۔ لیکن

☆ "فَاعِلْ" (فعل امر) فعل ہے اس لئے "ال" یا تنوین کے ساتھ نہیں آسکتا۔ جبکہ "فَاعِلٌ" (اسم فاعل) اسم ہے اس لئے "ال" یا تنوین کے ساتھ آسکتا ہے۔

☆ فعل امر کا آخری حرف ساکن ہوتا ہے جبکہ اسم فاعل کا آخری حرف متحرک ہوتا ہے۔

☆ اس کے علاوہ سیاق وسباق سے بھی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ لفظ فعل امر ہے یا اسم فاعل.

فعل امر کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	فَاعِلْ	فَاعِلَا	فَاعِلُوْا

مؤنث	فَاعِلِي	فَاعِلا	فَاعِلنَ

قرآن سے مثالیں

☆وَشَاوِرهُم فِي الأَمرِ۔ *بَاعِدبَينَ اَسفَارِنَا۔

* وَجَاهِدُوا فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِہٖ۔ * وَعَاشِرُوهُنَّ بِالمَعرُوفِ۔

التمرین(Exercise)

ا۔مندرجہ ذیل سے فعل امر کی گردان بنایئے۔

قَاتَلَ » بَاحَثَ » يُجَاهِدُ » خَالَفَ » حَافَظَ

۲۔قرآن مجید سے فعل امر کی مختلف صیغوں کی مثالیں لکھے۔

فعل نہی

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع مخاطب سے پہلے "لا" لگادیں۔

☆ آخری حرف کو ساکن کردیں۔جیسے

(ماضی)	(مضارع)	(مضارع مخاطب)		
فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	تُفَاعِلُ	لَاتُفَاعِلُ	لَاتُفَاعِلْ
رَابَطَ	يُرَابِطُ	تُرَابِطُ	لَاتُرَابِطُ	لَاتُرَابِطْ
حَاسَبَ	نَاظَرَ			

فعل نہی کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَاتُفَاعِلْ	لَاتُفَاعِلَا	لَاتُفَاعِلُوا

لَاتُفَاعِلْنَ	لَاتُفَاعِلَا	لَاتُفَاعِلِيْ	مؤنث

قرآن سے مثال

☆وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔

التمرين(Exercise)

۱۔درج ذیل الفاظ سے فعل نہی کی گردان بنائیے۔

بَاحَثَ ، خَاصَمَ ، يُهَاجِرُ ، لَاتُجَادِلُ ، خَاطَبَ

۲۔قرآن مجید سے باب مفاعلہ کے فعل نہی کی پانچ مثالیں لکھیے۔

اسم فاعل

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کرکے اس کی جگہ "مُ" لکھیے اور آخر میں تنوین لگائیے۔

☆ع کلمہ مکسور ہونا چاہیے۔جیسے

فَاعَلَ (ماضی)	يُفَاعِلُ (مضارع)	مُفَاعِلُ	مُفَاعِلٌ
نَافَقَ	يُنَافِقُ	مُنَافِقُ	مُنَافِقٌ
قَاتَلَ	حَارَبَ		

اسم فاعل کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُفَاعِلٌ	مُفَاعِلَانِ	مُفَاعِلُوْنَ

مؤنث	مُفَاعِلَةٌ	مُفَاعِلَتَانِ	مُفَاعِلَاتٌ

التمرین (Exercise)

١۔ درج ذیل الفاظ میں سے اسم فاعل کی گردان مکمل کریں۔

جَادَلَ ، مُحَارَبَةٌ ، يُخَادِعُ ، مُخَاصَمٌ ، جَاهَدَ

٢۔ قرآن مجید سے باب مفاعلہ کے اسم فاعل کی سات امثلہ لکھیے۔

اسم مفعول

بنانے کا قاعدہ

☆ فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کر کے "مُ" لکھیے۔

☆ "ع" کلمہ مفتوح ہونا چاہیے۔ جیسے

فَاعَلَ (ماضی)	يُفَاعِلُ (مضارع)	مُفَاعِلُ	مُفَاعَلُ	مُفَاعَلٌ
عَاقَبَ	يُعَاقِبُ	مُعَاقِبُ	مُعَاقَبُ	مُعَاقَبٌ
رَابَطَ	هَاجَرَ			

اسم مفعول کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُفَاعَلٌ	مُفَاعَلَانِ	مُفَاعَلُوْنَ
مؤنث	مُفَاعَلَةٌ	مُفَاعَلَتَانِ	مُفَاعَلَاتٌ

التمرین (Exercise)

١۔ درج ذیل الفاظ سے اسم مفعول کی گردان مکمل کریں۔

قَاتَلَ ، يُرَابِطُ ، مُجَاهِدٌ ، خَاطَبَ ، يُحَارِبُ

۲۔قرآن مجید سے اسم مفعول کی پانچ مثالیں ڈھونڈ کر لکھیے۔

باب مفاعلہ کی صرف صغیر

ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	ماضی مجہول	مضارع مجہول
فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ/ فِعَالٌ	فَاعِلْ	لَا تُفَاعِلْ	مُفَاعِلٌ	مُفَاعَلٌ	فُوعِلَ	يُفَاعَلُ
جَاهَدَ								
حَارَبَ								
بَاحَثَ								

باب مفاعلہ کی خصوصیات

1۔مشارکہ: اس باب میں اشتراک یعنی ایک ہی کام میں ایک سے زائد اشخاص کے شامل ہونے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔جیسے

☆ قَتَلَ (ثلاثی مجرد) اس نے قتل کیا۔

جبکہ قَاتَلَ (مفاعلہ) اس نے دوسرے کے ساتھ لڑائی کی۔

☆ حَرَبَ (ثلاثی مجرد) اس نے جنگ کی۔

جبکہ حَارَبَ (مفاعلہ) وہ دوسرے کے ساتھ لڑا۔

یہ اس باب کی اہم خصوصیت ہے لیکن جب اس کی نسبت اللہ کی طرف ہو تو وہاں اشتراک کا مطلب نہیں لیا جائے گا۔مثلاً

☆ قَتَلَهُمُ اللّٰهُ ...... مار ہوئی ان پر اللہ کی۔

☆ حَاسَبْنٰهُمْ ...... ہم نے ان کا حساب لیا۔

2۔ مقابلہ: اس باب میں مقابلہ اور ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ مثلاً:

☆ سَبَقَ (ثلاثی مجرد) وہ آگے بڑھا۔

جبکہ سَابَقَ (مفاعلہ) اس نے دوسرے سے آگے بڑھنے میں مقابلہ کیا۔

☆ سَرَعَ (ثلاثی مجرد) اس نے جلدی کی۔

جبکہ سَارَعَ (مفاعلہ) اس نے دوسرے سے جلدی کرنے میں مقابلہ کیا۔

3۔ مبالغہ: اس باب میں مبالغہ اور شدت کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ مثلاً

☆ نَافَقَ ...... اس نے زبردست منافقت کی۔

☆ بَارَكَ ...... اس نے بہت برکت عطا کی۔

4۔ تعدیہ: اس باب میں متعدی کا معنی پایا جاتا ہے۔ مثلاً

☆ بَعُدَ ...... وہ دور ہوا۔ لیکن بَاعَدَ (مفاعلہ) ...... اس نے دور کیا۔

5۔ فعل لازم: کبھی کبھی یہ باب فعل لازم کا معنی بھی دیتا ہے۔ مثلاً

☆ سَفَرَ ...... اس نے سفر کیا۔ سَافَرَ (مفاعلہ) اس نے سفر کیا۔

کر لکھئے۔

رف صغیر

...	اسم فاعل	اسم مفعول	ماضی مجہول	مضارع مجہول
اعِلَ	مُفَاعِلٌ	مُفَاعَلٌ	فُوعِلَ	يُفَاعَلُ

صوصیات

م میں ایک سے زائد اشخاص کے شامل

ے ساتھ لڑائی کی۔

ی۔

ساتھ لڑا۔

ت اللہ کی طرف ہو تو وہاں اشتراک کا

4-باب تَفَعُّل

باب تفعل کے بنیادی اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

ماضی	مضارع	مصدر
تَفَعَّلَ	یَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلٌ
تَصَدَّقَ	یَتَصَدَّقُ	تَصَدُّقٌ
تَکَلَّمَ	یَتَکَلَّمُ	تَکَلُّمٌ

فعل ماضی معروف

باب تفعل میں فعل ماضی معروف کا بنیادی وزن "تَفَعَّلَ" ہے۔

فعل ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تَفَعَّلَ	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلُوْا
غائبہ	مؤنث	تَفَعَّلَتْ	تَفَعَّلَتَا	تَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَفَعَّلْتَ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	تَفَعَّلْتِ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	تَفَعَّلْتُ	تَفَعَّلْنَا	

التمرین (Exercise)

ا۔ درج ذیل افعال سے فعل ماضی کی گردان بنایئے۔

تَصَدَّقَ ، تَکَلَّمَ ، تَبَدَّلَ ، تَکَلَّفَ ، تَدَبَّرَ

۲۔قرآن مجید سے باب تفعل کے فعل ماضی کے مختلف صیغوں کی مثالیں لکھیے۔

فعل مضارع معروف

باب تفعل میں فعل مضارع معروف کا بنیادی وزن "یَتَفَعَّلُ" ہے۔

فعل مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَتَفَعَّلُ	یَتَفَعَّلَانِ	یَتَفَعَّلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	یَتَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَتَفَعَّلِیْنَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	أَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ	

قرآن سے مثالیں

*أَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ أَقْفَالُهَا۔

* إِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ۔

* كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ۔

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل سے فعل مضارع کی گردان بنائیے۔

تَشَبَّهَ » یَتَمَتَّعُ » تَقَبَّلَ » یَتَبَسَّمُ » تَذَكَّرَ

۲۔قرآن مجید سے فعل مضارع کے مختلف صیغوں کی مثالیں لکھیے۔

ندرجہ ذیل ہیں۔

مصدر
تَفَعُّلٌ
تَصَدُّقٌ
تَكَلُّمٌ

ادی وزن "تَفَعَّلَ" ہے۔

ی گردان

تثنیہ	جمع
تَفَعَّلَا	تَفَعَّلُوا
تَفَعَّلَتَا	تَفَعَّلْنَ
تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُمْ
تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُنَّ
تَفَعَّلْنَا	

(Ex

تَدَبَّرَ

فعل ماضی مجہول

باب تفعل میں فعل ماضی مجہول کا بنیادی وزن "تُفُعِّلَ" ہے۔

فعل ماضی مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تُفُعِّلَ	تُفُعِّلَا	تُفُعِّلُوا
غائبہ	مؤنث	تُفُعِّلَتْ	تُفُعِّلَتَا	تُفُعِّلْنَ
حاضر	مذکر	تُفُعِّلْتَ	تُفُعِّلْتُمَا	تُفُعِّلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	تُفُعِّلْتِ	تُفُعِّلْتُمَا	تُفُعِّلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	تُفُعِّلْتُ	تُفُعِّلْنَا	

فعل مضارع مجہول

باب تفعل میں فعل مضارع مجہول کا بنیادی وزن "يُتَفَعَّلُ" ہے۔

فعل مضارع مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُتَفَعَّلُ	يُتَفَعَّلَانِ	يُتَفَعَّلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُتَفَعَّلُ	تُتَفَعَّلَانِ	يُتَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تُتَفَعَّلُ	تُتَفَعَّلَانِ	تُتَفَعَّلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُتَفَعَّلِيْنَ	تُتَفَعَّلَانِ	تُتَفَعَّلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	أُتَفَعَّلُ	نُتَفَعَّلُ	

التمرین (Exercise)

ا۔قرآن مجید سے باب تفعل کے ماضی مجہول اور مضارع مجہول کی مثالیں ڈھونڈ کر لکھیے۔

فعل امر

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع مخاطب سے علامت مضارع حذف کردیں۔

☆آخری حرف کو ساکن کردیں۔ مثلاً

تَفَعَّلَ یَتَفَعَّلُ تَتَفَعَّلُ تَفَعَّلُ تَفَعَّلْ

(ماضی) (مضارع) (مضارع مخاطب)

تکَلَّفَ یتکَلَّفُ تتکَلَّفُ تکَلَّفُ تکَلَّفْ

تَوَکَّلْ تَفَضَّلْ

فعل امر کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	تَفَعَّلْ	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلُوا
مؤنث	تَفَعَّلِی	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلْنَ

مصدر اور فعل امر میں فرق

☆مصدر کا وزن "تَفَعُّلٌ" ہے جبکہ فعل امر کا وزن "تَفَعَّلْ" ہے۔

☆مصدر اسم ہے اس لئے یہ "ال" اور "تنوین" کے ساتھ بھی آسکتا ہے جبکہ فعل امر ایک فعل ہے اس لئے "ال" اور تنوین" کے ساتھ نہیں آسکتا۔

☆فعل امر کا آخری حرف ساکن ہوتا ہے جبکہ اسم مصدر کا آخری حرف متحرک ہوتا ہے۔

قرآن سے مثالیں

☆ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ۔

التمرین (Exercise)

ا۔ درج ذیل سے فعل امر بنا کر اس کی گردان مکمل کریں۔

تَقَطَّعَ ، تَغَيَّرَ ، تَتَفَرَّقُ ، تَعَلَّمَ ، يَتَقَرَّبُ ، تَنَزَّلُ ،

۲۔ قرآن مجید سے فعل امر کی پانچ مثالیں لکھیئے۔

فعل نہی

بنانے کا قاعدہ

☆ فعل مضارع مخاطب سے پہلے "لا" کا اضافہ کردیں۔

☆ آخری حرف کو ساکن کردیں۔

تَفَعَّلَ (ماضی)	يَتَفَعَّلُ (مضارع)	تَتَفَعَّلُ (مضارع مخاطب)	لَا تَتَفَعَّلُ	لَاتَتَفَعَّلْ
تَدَبَّرَ	يَتَدَبَّرُ	تَتَدَبَّرُ	لَاتَتَدَبَّرُ	لَاتَتَدَبَّرْ
تَقَبَّلَ	تَبَدَّلَ			

فعل نہی کی گردان

(لَاتَتَفَعَّلُ......تم ایک (مذکر) نہ کرو)

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَاتَتَفَعَّلْ	لَاتَتَفَعَّلَا	لَاتَتَفَعَّلُوا
مؤنث	لَاتَتَفَعَّلِي	لَاتَتَفَعَّلَا	لَاتَتَفَعَّلْنَ

التمرین (Exercise)

ا۔ قرآن مجید سے باب تفعل کے فعل نہی کی پانچ مثالیں لکھئے۔

اسم فاعل

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کر کے اس کی جگہ "مُ" اور آخر میں تنوین لگائیے۔

☆"ع" کلمہ مکسور ہونا چاہیئے یعنی زیر(ِ) کے ساتھ۔ مثلاً

تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	مُتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلُ	مَتَفَعِّلٌ
(ماضی)	(مضارع)			
تَفَكَّرَ	يَتَفَكَّرُ	مُتَفَكَّرُ	مُتَفَكِّرُ	مُتَفَكِّرٌ
تَنَزَّلَ	تَعَلَّمَ			

اسم فاعل کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُتَفَعِّلٌ	مُتَفَعِّلَانِ	مُتَفَعِّلُونَ
مؤنث	مُتَفَعِّلَةٌ	مُتَفَعِّلَتَانِ	مُتَفَعِّلَاتٌ

التمرين (Exercise)

1-تَفَضَّلَ اور تَكَلَّمَ سے اسم فاعل کی گردان مکمل کریں۔

اسم مفعول

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کر کے اس کی جگہ "مُ" اور آخر میں تنوین لگائیے۔

☆"ع" کلمہ مفتوح یعنی زبر(َ) کے ساتھ ہونا چاہیے۔مثلاً

تَفَعَّلَ　　یَتَفَعَّلُ　　مُتَفَعَّلُ　　مُتَفَعَّلٌ

(ماضی)　　(مضارع)

تَجَنَّبَ　　یَتَجَنَّبُ　　مُتَجَنَّبُ　　مُتَجَنَّبٌ

تَکَلَّفَ　　تَأَثَّمَ

اسم مفعول کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُتَفَعَّلٌ	مُتَفَعَّلَانِ	مُتَفَعَّلُونَ
مؤنث	مُتَفَعَّلَةٌ	مُتَفَعَّلَتَانِ	مُتَفَعَّلَاتٌ

التمرین (Exercise)

ا۔درج ذیل سے اسم مفعول بنائیے اور گردان مکمل کیجئے۔

تَوَکَّلَ » تَقَبَّلَ » تَدَبَّرَ

باب تفعّل کی صرف صغیر

ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	ماضی مجہول	مضارع مجہول
تَفَعَّلَ	یَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلٌ	تَفَعَّلُ	لَا تَتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلٌ	مُتَفَعَّلٌ	تُفُعِّلَ	یُتَفَعَّلُ
تَقَبَّلَ								
تَصَدَّقَ								

تَفَضَّلَ								

باب تفعل کی خصوصیات

1۔ تَصَنُّع / تکلف / بناوٹ: اس باب میں تصنع کا مفہوم پایا جاتا ہے یعنی کام کو بتکلف کرنا۔

مثلاً:

تَشَجَّعَ......وہ بہادر بنا۔ تَکَلَّفَ......اس نے تکلف کیا/ بناوٹ کی۔

تَکَرَّمَ......اس نے بہ تکلف کرم حاصل کیا۔

تَحَلَّمَ......اس نے بہ تکلف حلم کا مظاہرہ کیا۔

2۔ تَجَنُّب (اجتناب کرنا): اس باب میں آنے کے بعد کبھی کبھی فعل میں ماخذ (root meaning) سے بچنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ مثلاً:

اِثْمٌ......گناہ جبکہ تَأَثَّمَ (تَفَعُّلَ)...... وہ گناہ سے بچا۔

هُجُوْد......سونا جبکہ تَهَجَّدَ (تفعل)......اس نے سونے سے پرہیز کیا/ وہ سوکر اٹھا۔

3۔ تدریج: اس باب میں کسی کام کو آہستہ آہستہ یا بتدریج کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ مثلاً:

جُرْعَةٌ......گھونٹ جبکہ تَجَرُّع (تفعل)......گھونٹ گھونٹ پینا۔

يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ۔

4۔ یہ باب اکثر فعل لازم کا معنی دیتا ہے۔ مثلاً:

عَلَّمَ يُعَلِّمُ تَعْلِيمٌ (تفعیل)...... کسی دوسرے کو سکھانا۔

جبکہ تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ تَعَلُّمٌ (تفعل)...... خود سیکھنا۔

اسی طرح تَصَدَّقَ ...... اس نے (خود) صدقہ کیا۔

5۔شدت اور مبالغہ: اس باب میں کسی کام کو کوشش، محنت اور شدت سے کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ مثلاً:

تَدَبُّر...... کوشش اور محنت سے ذہن لڑانا۔

تَعَلُّم...... محنت سے سیکھنا۔

تَہَجُّد...... محنت سے جاگنا۔

التمرین(Exercise)

ا۔باب تفعیل کے مختلف صیغے **under line** کریں اور ان کی **grammetical form** کو واضح کریں۔

☆ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِى كُنتَ أَنتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ۔

* حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ۔

* إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِى الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا۔

* فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا۔

* إِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيسٰى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ۔

5-باب تَفاعُل (ت-ا)

باب تفاعل کے بنیادی اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

ماضی	مضارع	مصدر
تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُل
تَعَارَفَ		
تَعَاوَنَ		
تَصَادَمَ		

فعل ماضی معروف

باب تفاعل میں ماضی معروف کا بنیادی وزن "تَفَاعَلَ" ہے۔

فعل ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تَفَاعَلَ	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلُوا
غائبہ	مؤنث	تَفَاعَلَتْ	تَفَاعَلَتَا	تَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفَاعَلْتَ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	تَفَاعَلْتِ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	تَفَاعَلْتُ	تَفَاعَلْنَا	

اور شدت سے کرنے کا مفہوم پایا

grammetical کو واضح کریں۔

فعل مضارع معروف

باب تفاعل میں مضارع معروف کا بنیادی وزن "یَتَفَاعَلُ" ہے۔

فعل مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَتَفَاعَلُ	یَتَفَاعَلَانِ	یَتَفَاعَلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	یَتَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَتَفَاعَلِیْنَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ	

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل آیات میں سے فعل ماضی اور فعل مضارع کو الگ الگ کریں۔

☆تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ۔

* فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَتَلَاوَمُوْنَ۔

* تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ۔

۲۔قرآن مجید سے فعل ماضی اور فعل مضارع کی پانچ پانچ امثلہ لکھیے۔

فعل ماضی مجہول

باب تفاعل میں ماضی مجہول کا وزن "تُفُوعِلَ" ہے۔

فعل ماضی مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تُفُوعِلَ	تُفُوعِلَا	تُفُوعِلُوا
غائبہ	مؤنث	تُفُوعِلَتْ	تُفُوعِلَتَا	تُفُوعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفُوعِلْتَ	تُفُوعِلْتُمَا	تُفُوعِلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	تُفُوعِلْتِ	تُفُوعِلْتُمَا	تُفُوعِلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	تُفُوعِلْتُ	تُفُوعِلْنَا	

فعل مضارع مجہول

باب تفاعل کے فعل مضارع مجہول کا وزن "یُتَفَاعَلُ" ہے۔

فعل مضارع مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُتَفَاعَلُ	یُتَفَاعَلَانِ	یُتَفَاعَلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُتَفَاعَلُ	تُتَفَاعَلَانِ	یُتَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تُتَفَاعَلُ	تُتَفَاعَلَانِ	تُتَفَاعَلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُتَفَاعَلِیْنَ	تُتَفَاعَلَانِ	تُتَفَاعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُتَفَاعَلُ	نُتَفَاعَلُ	

التمرین(Exercise)

ا۔قرآن مجید سے ماضی مجہول اور مضارع مجہول کی پانچ پانچ مثالیں لکھیے۔

فعل امر

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع مخاطب سے علامتِ مضارع حذف کردیں۔

☆ آخری حرف کو ساکن کر دیجئے۔مثلاً

تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلُ	تَفَاعَلُ	تَفَاعَلْ
(ماضی)	(مضارع)	(مضارع مخاطب)		
تَغَابَنَ	يَتَغَابَنُ	تَتَغَابَنُ	تَغَابَنُ	تَغَابَنْ
تَبَارَكَ	تَفَاخَرَ			

فعل امر کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	تَفَاعَلْ	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلُوا
مؤنث	تَفَاعَلِي	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلْنَ

نوٹ: باب تفاعل کے مصدر اور فعل امر میں فرق:

☆ مصدر "اسم" ہے اس لئے "ال" یا "تنوین" کے ساتھ آسکتا ہے جبکہ فعل امر "فعل" ہے اس لئے کسی صورت میں "ال" یا" تنوین" کے ساتھ نہیں آسکتا۔

☆ مصدر میں "ع" کلمہ پر پیش ہے جبکہ فعل امر میں "ع" کلمہ پر زبر ہے۔

☆ مصدر کا آخری حرف متحرک ہوگا جبکہ فعل امر کا آخری حرف ساکن ہوگا۔

التمرین (Exercise)

ا۔ باب تفاعل کے فعل امر کو قرآن مجید کی آیات سے مثال دے کر واضح کیجیے۔

فعل نہی

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع مخاطب سے پہلے "لا" کا اضافہ کردیں اور آخری حرف کو ساکن کر

دیں۔

☆اور آخری حرف کو ساکن کردیں۔ مثلاً

تَفَاعَلَ (ماضی)	یَتَفَاعَلُ (مضارع)	تَتَفَاعَلُ (مضارع مخاطب)	لَاتَتَفَاعَلُ	لَاتَتَفَاعَلْ
تَقَابَلَ	یَتَقَابَلُ	تَتَقَابَلُ	لَاتَتَقَابَلُ	لَاتَتَقَابَلْ
تَفَاخَرَ	تَجَاهَدَ			

فعل نہی کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَاتَتَفَاعَلْ	لَاتَتَفَاعَلَا	لَاتَتَفَاعَلُوا
مؤنث	لَاتَتَفَاعَلِی	لَاتَتَفَاعَلَا	لَاتَتَفَاعَلْنَ

التمرین (Exercise)

ا۔ درج ذیل افعال سے فعل نہی بنایئے اور گردان مکمل کریں۔

تَصَادَمَ ، تَعَاوَنَ ، تَعَارَفَ

۲۔ قرآن مجید سے فعل نہی کی پانچ امثلہ تحریر کیجیے۔

اسم فاعل

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کر کے اس کی جگہ "مُ" لکھئے اور آخر میں تنوین بڑھا دیجئے۔

☆"ع" کلمہ مکسور ہونا چاہئے یعنی زیر(ـِ) کے ساتھ۔ مثلاً

تفَاعَل　يَتفَاعَلُ　مُتَفَاعَلُ　مُتفَاعِلُ　مُتفاعِلٌ

(ماضی)　(مضارع)

تَبارَكَ

تَقابَلَ

تَعارَفَ

اسم فاعل کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُتَفَاعِلٌ	مُتَفَاعِلَانِ	مُتَفَاعِلُونَ
مؤنث	مُتَفَاعِلَةٌ	مُتَفَاعِلَتَانِ	مُتَفَاعِلَاتٌ

التمرين (Exercise)

۱۔ درج ذیل افعال سے اسم فاعل کی گردان مکمل کیجئے۔

تَجاهَدَ ، تَفاخَرَ ، تَقابَلَ

۲۔ قرآن مجید سے اسم فاعل کی سات امثلہ لکھئے۔

اسم مفعول

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کر کے اس کی جگہ "مُ" لکھیے۔

☆"ع" کلمہ مفتوح ہونا چاہئے یعنی زبر (َ) کے ساتھ۔ مثلاً

تَفَاعَلَ (ماضی)	يَتَفَاعَلُ (مضارع)	مُتَفَاعَلُ مُتَفَاعَلٌ۔
تَنَاوَلَ		
تَجَاهَلَ		
تَغَابَنَ		

اسم مفعول کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُتَفَاعَلٌ	مُتَفَاعَلَانِ	مُتَفَاعَلُوْنَ
مؤنث	مُتَفَاعَلَةٌ	مُتَفَاعَلَتَانِ	مُتَفَاعَلَاتٌ

التمرين (Exercise)

۱۔ درج ذیل افعال سے اسم مفعول کی گردان مکمل کیجئے۔

تَنَاوَلَ» تَبَارَكَ» تَصَادَمَ»

۲۔ قرآن مجید سے اسم مفعول کی پانچ مثالیں لکھئے۔

باب تفاعل کی صرف صغیر

ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	ماضی مجہول	مضارع مجہول
تَفَاعَلَ	یَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلٌ	تَفَاعَلْ	لَاتَتَفَاعَلْ	مُتَفَاعِلٌ	مُتَفَاعَلٌ	تُفُوعِلَ	یُتَفَاعَلُ
تَغَابَنَ								
تَنَاوَلَ								
تَفَاخَرَ								

باب تفاعل کی خصوصیات

1۔اشتراک: اس باب میں اشتراک کا مفہوم پایا جاتا ہے۔مثلاً

تَعَاوَنَ ......اس نے دوسرے سے تعاون کیا۔

تَدَایَنْتُم......تم نے آپس میں لین دین کیا۔

نوٹ: ان الفاظ کی خاص علامت "ا" ہے جو ایسے الفاظ میں اشتراک کے معنی دیتی ہے۔

2۔مبالغہ: یہ باب مبالغہ اور شدت کا مفہوم دیتا ہے۔مثلاً

عَالٰی ......وہ بلند ہوا۔ جبکہ تَعَالٰی ......وہ بہت بلند ہوا۔

بَارَكَ ......اس نے برکت دی جبکہ تَبَارَكَ ......وہ بہت بابرکت ہے۔

3۔ کبھی کبھی فعل لازم کا معنی بھی دیتا ہے۔مثلاً

بَاعَدَ ......اس نے دور کیا۔ جبکہ تَبَاعَدَ ......وہ دور ہوا۔

4۔ تخیل: اس کا مطلب ہے وہ صفت ظاہر کرنا جو موجود نہ ہو۔ مثلاً

تَمَارَضَ ......وہ بیمار بنا/اس نے خود کو بیمار ظاہر کیا۔

تکلف اور تخیل میں فرق

تکلف کا مطلب ہے کوئی پسندیدہ یا اچھی صفت بطور تصنع اپنے اندر پیدا کی جائے۔ مثلاً

تَشَجَّعَ ......وہ بہادر بنا۔

یعنی وہ بہادر نہیں تھا لیکن اس نے ظاہر کیا کہ وہ بہادر ہے۔ جبکہ تخیل میں کسی کو دھوکا دینے یا کسی اور مقصد کیلئے کوئی صفت اختیار کی جاتی ہے۔ خواہ وہ ناپسندیدہ ہی کیوں نہ ہو۔ مثلاً

تَمَارَضَ ......وہ بیمار بنا۔

بیماری طبعاً ناپسندیدہ ہے مگر اس نے کسی مقصد کیلئے خود کو بیمار ظاہر کیا۔

التمرین(Exercise)

ا۔مختلف صیغے کو **underline** کریں اور ان کی **Grammetical Form** کو واضح کریں۔

*اَلَالَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ

*ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ

*فَقَالُوْا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا

*يٰٓاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ

مضارع مجہول	ماضی مجہول	اسم مفعول
يُتَفَاعَلُ	تُفُوعِلَ	مُتَفَاعَلٌ

مثلاً

اشتراک کے معنی دیتی ہے۔

......وہ بہت بلند ہوا۔

......وہ بہت بابرکت ہے۔

......وہ دور رہا۔

6-باب اِفْتِعَال

باب افتعال کے بنیادی اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

ماضی	مضارع	مصدر
اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالٌ
اِسْتَبَقَ		
اِجْتَهَدَ		
اِحْتَسَبَ		

فعل ماضی معروف

باب افتعال کے ماضی معروف کا بنیادی وزن "اِفْتَعَلَ" ہے۔

فعل ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِفْتَعَلَ	اِفْتَعَلَا	اِفْتَعَلُوا
غائبہ	مؤنث	اِفْتَعَلَتْ	اِفْتَعَلَتَا	اِفْتَعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِفْتَعَلْتَ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	اِفْتَعَلْتِ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اِفْتَعَلْتُ	اِفْتَعَلْنَا	

فعل مضارع معروف

باب افتعال کے مضارع معروف کا بنیادی وزن "یَفْتَعِلُ" ہے۔

فعل مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَفْتَعِلُ	یَفْتَعِلَانِ	یَفْتَعِلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	یَفْتَعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَفْتَعِلِیْنَ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ	

التمرین(Exercise)

ا۔درج ذیل آیات سے فعل ماضی اور فعل مضارع کی نشاندہی کریں۔

* وَالَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ کَبَائِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِش *اِقْتَرَبَ السَّاعَةُ
* وَالشُّعَرَآءُ یَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ *وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَیْبًا
* فَاحْتَمَلَ السَّیْلُ زَبَدًا * فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا

فعل ماضی مجہول

باب افتعال کے ماضی مجہول کا بنیادی وزن "اُفْتُعِلَ" ہے۔

فعل ماضی مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اُفْتُعِلَ	اُفْتُعِلَا	اُفْتُعِلُوْا
غائبہ	مؤنث	اُفْتُعِلَتْ	اُفْتُعِلَتَا	اُفْتُعِلْنَ
حاضر	مذکر	اُفْتُعِلْتَ	اُفْتُعِلْتُمَا	اُفْتُعِلْتُم

مصدر
اِفْتِعَالٌ

تثنیہ	جمع
اِفْتَعَلَا	اِفْتَعَلُوْا
اِفْتَعَلَتَا	اِفْتَعَلْنَ
اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُم
اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُنَّ
اِفْتَعَلْنَا	

حاضرہ	مؤنث	اُفْتُعِلْتِ	اُفْتُعِلْتُمَا	اُفْتُعِلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُفْتُعِلْتُ	اُفْتُعِلْنَا	

فعل مضارع مجہول

باب افتعال کے مضارع مجہول کا بنیادی وزن "یُفْتَعَلُ" ہے۔

فعل مضارع مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُفْتَعَلُ	یُفْتَعَلَانِ	یُفْتَعَلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُفْتَعَلُ	تُفْتَعَلَانِ	یُفْتَعَلْنَ
حاضر	مذکر	تُفْتَعَلُ	تُفْتَعَلَانِ	تُفْتَعَلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُفْتَعَلِیْنَ	تُفْتَعَلَانِ	تُفْتَعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُفْتَعَلُ	نُفْتَعَلُ	

فعل امر

بنانے کا قاعدہ

☆ فعل مضارع مخاطب سے علامتِ مضارع حذف کر کے اس کی جگہ "ا" لگائیے۔

☆ "ا" کو فعل مضارع کے "ع" کلمہ کے مطابق حرکت دیجئے۔

☆ آخری حرف کو ساکن کر دیجئے۔

اِفْتَعَلَ (ماضی)	یَفْتَعِلُ (مضارع)	تَفْتَعِلُ (مضارع مخاطب)	اِفْتَعِلُ	اِفْتَعِلْ
اِجْتَمَعَ	یَجْتَمِعُ	تَجْتَمِعُ	اِجْتَمِعُ	اِجْتَمِعْ
اِجْتَهَدَ	اِحْتَسَبَ			

اُفتُعِلتُنَّ	اُفتُعِلتُمَا	...تِ
	اُفْتُعِلْنَا	...تُ

مجهول

...بنیادی وزن یُفتَعَلُ" ہے۔

...ل کی گردان

جمع	تثنیہ	...
یُفتَعلُونَ	یُفتَعلَانِ	...لُ
یُفتَعلَنَ	تُفتَعلَانِ	...لُ
تُفتَعلُونَ	تُفتَعلَانِ	...لُ
تُفتَعلَنَ	تُفتَعلَانِ	...ینَ
	نُفْتَعَلُ	...لُ

...مر

...ضارع حذف کر کے اس کی جگہ "ا" لگایئے۔

...کے مطابق حرکت دیجئے۔

...تَعِلُ اِفْتَعِلُ اِفْتَعِلْ

...(خاطب)

...مِعُ اِجْتَمِعُ اِجْتَمِعْ

فعل امر کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِفْتَعِلْ	اِفْتَعِلَا	اِفْتَعِلُوْا
مؤنث	اِفْتَعِلِیْ	اِفْتَعِلَا	اِفْتَعِلْنَ

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل آیات سے فعل امر کی نشان دہی کریں۔

* فَاسْتَمِعُوْالَهٗ وَاَنْصِتُوْا *فَاعْتَبِرُوْا یٰاُولِی الْاَبْصَار

* فَاعْتَزِلُوْاالنِّسَآءَ فِی الْمَحِیْضِ

۲۔قرآن مجید سے فعل امر کی پانچ امثلہ تلاش کریں۔

فعل نہی

بنانے کا طریقہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کر کے "لا" کا اضافہ کردیں۔

☆ آخری حرف کو ساکن کردیں۔

اِفْتَعَلَ (ماضی)	یَفْتَعِلُ (مضارع)	تَفْتَعِلُ (مضارع مخاطب)	لَاتَفْتَعِلُ	لَا تَفْتَعِلْ
اِكْتَسَبَ	یَكْتَسِبُ	تَكْتَسِبُ	لَاتَكْتَسِبُ	لَاتَكْتَسِبْ
اِسْتَبَقَ	اِخْتَلَفَ			

فعل نہی کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَا تَفْتَعِلْ	لَا تَفْتَعِلَا	لَاتَفْتَعِلُوْا
مؤنث	لَاتَفْتَعِلِیْ	لَاتَفْتَعِلَا	لَاتَفْتَعِلْنَ

التمرین(Exercise)

۱۔دیئے گئے الفاظ سے فعل نہی کی گردان بنائیے۔

یَجْتَمِعُ، اِحْتَسَبَ، اِجْتَنَبَ

۲۔قرآن مجید سے فعل نہی کی پانچ امثلہ لکھئے۔

اسم فاعل

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کر کے "م" اور آخر میں تنوین لگائیے۔

☆"ع" کلمہ مکسور یعنی زیر(ـِ) کے ساتھ ہونا چاہیے۔

اِفْتَعَلَ یَفْتَعِلُ مُفْتَعِلُ مُفْتَعِلٌ۔

(ماضی) (مضارع)

اِجْتَمَعَ یَجْتَمِعُ مُجْتَمِعُ مُجْتَمِعٌ۔

اِنْتَقَمَ اِحْتَسَبَ

اسم فاعل کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُفْتَعِلٌ	مُفْتَعِلَانِ	مُفْتَعِلُوْنَ
مؤنث	مُفْتَعِلَةٌ	مُفْتَعِلَتَانِ	مُفْتَعِلَاتٌ

قرآن سے مثالیں

* فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ * فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ

اسم مفعول

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کر کے "مُ" اور آخر میں تنوین لگائیے۔
☆"ع" کلمہ مفتوح یعنی زبر (َ) کے ساتھ ہونا چاہیے۔

اِفْتَعَلَ (ماضی) يَفْتَعِلُ (مضارع) مُفْتَعِلُ مُفْتَعَلُ مُفْتَعَلٌ

اِحْتَسَبَ يَحْتَسِبُ مُحْتَسِبُ مُحْتَسَبُ مُحْتَسَبٌ

اِسْتَمَعَ اِقْتَرَبَ

اسم مفعول کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُفْتَعَلٌ	مُفْتَعَلَانِ	مُفْتَعَلُوْنَ
مؤنث	مُفْتَعَلَةٌ	مُفْتَعَلَتَانِ	مُفْتَعَلَاتٌ

التمرین (Exercise)

۲۔ قرآن مجید سے اسم مفعول کی پانچ امثلہ لکھیے۔

باب افتعال کی صرف صغیر

ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	ماضی مجہول	مضارع مجہول
اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالٌ	اِفْتَعِلْ	لَا تَفْتَعِلْ	مُفْتَعِلٌ	مُفْتَعَلٌ	اُفْتُعِلَ	يُفْتَعَلُ
اِقْتَرَبَ								
اِخْتَلَفَ								
اِجْتَهَدَ								

باب افتعال کی خصوصیات

1۔ شدت: اس باب میں شدت اور مبالغے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ مثلاً

جَهَدَ......اس نے کوشش کی۔ جبکہ اِجْتَهَدَ......اس نے انتہائی محنت کی۔

کَسَبَ......اس نے کمائی کی۔ جبکہ اِکْتَسَبَ......اس نے بہت زیادہ کمائی کی۔

2۔ تصنع: اس باب میں تصنع کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ مثلاً

کَتَبَ......اس نے لکھا۔ جبکہ اِکْتَتَبَ......اس نے خود سے لکھا۔

خَلَقَ......اس نے بنایا۔ جبکہ اِخْتَلَقَ......اس نے خود سے گھڑ لیا۔

3۔ فعل لازم کا معنی دیتا ہے۔ مثلاً

جَمَعَ......اس نے جمع کیا۔ جبکہ اِجْتَمَعَ......وہ جمع ہو گیا۔

هَدٰی......اس نے ہدایت دی۔ جبکہ اِهْتَدٰی......وہ ہدایت پا گیا۔

4۔ کبھی کبھار متعدی کا معنی بھی دیتا ہے۔ مثلاً

اِنْتَقَمَ...... اس نے انتقام لیا۔ اِسْتَرَقَ......اس نے چوری کی۔

5۔ شرکت کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ مثلاً

سَبَقَ......وہ سبقت لے گیا۔ جبکہ اِسْتَبَقَ......وہ دوسرے سے سبقت لے گیا۔

6- چند حروف کی تبدیلیاں

جب کوئی فعل باب افتعال میں آئے تو اس کے حروف میں چند تبدیلیاں ہوتی ہیں۔

i) اگر 'ف' کلمہ "ذ" ہو تو 'ذ' اور باب کی 'ت' کو 'د' میں بدل دیا جائے گا۔ مثلاً:

ذَکَرَ اِذْتَکَرَ اِدْدَکَرَ اِدَّکَرَ

(ثلاثی مجرد) (باب افتعال) ("ت" کی "د" میں تبدیلی) ("د" کا "د" میں ادغام)

* اِدَّکَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ۔

(ii) اگر 'ف' کلمہ 'ز' ہو تو باب کی 'ت' کو 'د' میں بدل دیا جائے گا۔ مثلاً:

زَجَرَ	اِزْ تَجَرَ	اِزْدَجَرَ
(ثلاثی مجرد)	(باب افتعال)	("ت" کی "د" میں تبدیلی)

*فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَّازْدُجِرَ۔

(iii) اگر 'ف' کلمہ 'ص'، 'ض'، یا 'ط' ہو تو باب کی 'ت' کو 'ط' سے بدل دیں گے۔ مثلاً:

صَبَرَ	اِصْتَبَرَ	اِصْطَبَرَ	
(ثلاثی مجرد)	(باب افتعال)	("ت" کی "ط" میں تبدیلی)	
ضَرَبَ	اِضْتَرَبَ	اِضْطَرَبَ	
طَلَعَ	اِطْتَلَعَ	اِطْطَلَعَ	اِطَّلَعَ

(iv) اگر 'ف' کلمہ "ظ" ہو تو باب کی 'ت' کو "ظ" میں بھی بدل دیں گے۔ مثلاً:

ظَلَمَ	اِظْتَلَمَ	اِظْظَلَمَ	اِظَّلَمَ

(v) اگر 'ف' کلمہ "و" ہو تو 'و' کو "ت" میں بدل دیں گے۔ مثلاً:

وَقٰى	اِوْتَقٰى	اِتْتَقٰى	اِتَّقٰى

ذیل کے چارٹ سے حروف میں رونما ہونے والی تبدیلی پر غور کیجئے۔

ف کلمہ	بدلنے والا حرف	نیا حرف
ذ	ذ-ت	د
ز	ت	د
ص، ض، ط	ت	ط
ظ	ت	ظ
و	و	ت

التمرين(Exercise)

ا۔ذیل کی مثالوں سے باب افتعال کا صیغہ تلاش کیجئے۔

☆اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ۔

* لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَآءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ۔

☆لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗ اِلَّا قَلِيلًا۔

☆اُنْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ۔

*اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْاوَاَصْلَحُوْاوَاعْتَصِمُوْابِاللهِ ۔

*اِشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ۔

*فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ۔

*يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ۔

7-باب اِنْفِعَال

باب انفعال کے بنیادی اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

ماضی	مضارع	مصدر
اِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالٌ
اِنْكَسَرَ		
اِنْحَرَفَ		
اِنْقَلَبَ		

فعل ماضی معروف

باب انفعال کے ماضی معروف کا بنیادی وزن "اِنْفَعَلَ" ہے۔

فعل ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِنْفَعَلَ	اِنْفَعَلَا	اِنْفَعَلُوا
غائبہ	مؤنث	اِنْفَعَلَتْ	اِنْفَعَلَتَا	اِنْفَعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِنْفَعَلْتَ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	اِنْفَعَلْتِ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اِنْفَعَلْتُ	اِنْفَعَلْنَا	

فعل مضارع معروف

باب انفعال کے مضارع معروف کا بنیادی وزن "یَنْفَعِلُ" ہے۔

فعل مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَنْفَعِلُ	یَنْفَعِلَانِ	یَنْفَعِلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلَانِ	یَنْفَعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَنْفَعِلِیْنَ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ	

نوٹ: باب انفعال میں فعل مجہول نہیں پایا جاتا۔

فعل امر

بنانے کا قاعدہ

☆ فعل مضارع مخاطب سے علامتِ مضارع حذف کرکے اس کی جگہ " ا" لگائیے

☆ " ا" کو فعل مضارع کے "ع" کلمہ کے مطابق حرکت دیجئیے۔

☆ آخری حرف کو ساکن کردیجئیے۔

اِنْفَعَلَ (ماضی) یَنْفَعِلُ (مضارع) تَنْفَعِلُ (مضارع مخاطب) اِنْفَعِلُ اِنْفَعِلْ۔

اِنْصَرَفَ یَنْصَرِفُ تَنْصَرِفُ اِنْصَرِفُ اِنْصَرِفْ۔

اِنْسَلَخَ اِنْكَسَرَ

فعل امر کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِنْفَعِلْ	اِنْفَعِلَا	اِنْفَعِلُوْا
مؤنث	اِنْفَعِلِیْ	اِنْفَعِلَا	اِنْفَعِلْنَ

فعل نہی

بنانے کا قاعدہ

☆ فعل مضارع مخاطب سے پہلے "لا" کا اضافہ کردیں۔

☆ آخری حرف کو ساکن کردیں۔

اِنْفَعَلَ (ماضی) یَنْفَعِلُ (مضارع) تَنْفَعِلُ (مضارع مخاطب) لَا تَنْفَعِلُ لَاتَنْفَعِلْ

اِنْصَرَفَ یَنْصَرِفُ تَنْصَرِفُ لَاتَنْصَرِفُ لَاتَنْصَرِفْ

اِنْسَلَخَ اِنْکَسَرَ

فعل نہی کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَاتَنْفَعِلْ	لَاتَنْفَعِلَا	لَاتَنْفَعِلُوْا
مؤنث	لَاتَنْفَعِلِیْ	لَاتَنْفَعِلَا	لَاتَنْفَعِلْنَ

اسم فاعل

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کر کے "مُ" اور آخری حرف پر تنوین لگائیے۔

☆"ع" کلمہ مکسور یعنی زیر (ـِ) کے ساتھ ہونا چاہیے۔ مثلاً

اِنْفَعَلَ (ماضی) یَنْفَعِلُ (مضارع) مُنْفَعِلُ مُنْفَعِلٌ۔

اِنْحَصَرَ یَنْحَصِرُ مُنْحَصِرُ مُنْحَصِرٌ۔

اِنْطَلَقَ اِنْکَسَرَ

اسم فاعل کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُنْفَعِلٌ	مُنْفَعِلَانِ	مُنْفَعِلُوْنَ
مؤنث	مُنْفَعِلَةٌ	مُنْفَعِلَتَانِ	مُنْفَعِلَاتٌ

(باب انفعال کا اسم مفعول نہیں ہوتا)

باب انفعال کی صرف صغیر

ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	ماضی مجہول	مضارع مجہول
اِنْفَعَلَ	یَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالٌ	اِنْفَعِلْ	لَا تَنْفَعِلْ	مُنْفَعِلٌ	--	--	--
اِنْصَرَفَ								
اِنْقَلَبَ								
اِنْتَصَرَ								

باب انفعال کی خصوصیات

یہ ہمیشہ فعل لازم ہوتا ہے۔(اسی لئے فعل مجہول نہیں ہوتا) مثلاً

صَرَفَ اللّٰہُ......اللہ نے پھیر دیا۔

اِنۡصَرَفَ ......وہ خود پھر گیا/ پلٹ گیا۔

التمرین (Exercise)

ا۔مندرجہ ذیل آیات سے باب انفعال کے اوزان کو underline کریں۔

☆وَانۡطَلَقَ الۡمَلَأُ مِنۡهُمۡ۔

* اِنۡصَرَفُوۡا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ۔

* فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَاغۡرَقۡنٰهُمۡ ۔

* اِنۡفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرۡقٍ كَالطَّوۡدِ الۡعَظِيۡمِ۔

۲۔مندرجہ ذیل کا درست جواب لکھیئے۔

کالم A	کالم B	کالم A کا درست جواب
اِنۡكَشَفَتۡ	اسم فاعل	
لَاتَنۡصَرِفَا	ماضی معروف	
مُنۡفَجِرَانِ	امر	
يُنۡشَرِحۡنَ	فعل نہی	
اِنۡقِطَاعٌ	مضارع مجہول	
اِنۡشَرَحۡتُ	اسم فاعل	
مُنۡكَشِفَاتٌ	مضارع معروف	
اِنۡكَسِرۡنَ	مصدر	

...کر کے "مُ" اور آخری حرف پر تنوین

...نا چاہئے۔مثلاً

مُنۡفَعِلٌ۔

مُنۡحَصِرٌ۔

...ان

تثنیہ	جمع
مُنۡفَعِلَانِ	مُنۡفَعِلُوۡنَ
مُنۡفَعِلَتَانِ	مُنۡفَعِلَاتٌ

...صغیر

اسم فاعل	اسم مفعول	ماضی مجہول	مضارع مجہول
مُنۡفَعِلٌ	--	--	--

8-باب اِسْتِفْعَالٌ

باب استفعال کے بنیادی اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

ماضی	مضارع	مصدر
اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالٌ
اِسْتَغْفَرَ		
اِسْتَقْبَلَ		
اِسْتَحْسَنَ		

فعل ماضی معروف

باب استفعال کے ماضی معروف کا وزن "اِسْتَفْعَلَ" ہے۔

فعل ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتَفْعَلَا	اِسْتَفْعَلُوا
غائبہ	مؤنث	اِسْتَفْعَلَتْ	اِسْتَفْعَلَتَا	اِسْتَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِسْتَفْعَلْتَ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	اِسْتَفْعَلْتِ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اِسْتَفْعَلْتُ	اِسْتَفْعَلْنَا	

فعل مضارع معروف

باب استفعال کے مضارع معروف کا وزن "یَستَفعِلُ" ہے۔

فعل مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَستَفعِلُ	یَستَفعِلَانِ	یَستَفعِلُونَ
غائبہ	مؤنث	تَستَفعِلُ	تَستَفعِلَانِ	یَستَفعِلنَ
حاضر	مذکر	تَستَفعِلُ	تَستَفعِلَانِ	تَستَفعِلُونَ
حاضرہ	مؤنث	تَستَفعِلِینَ	تَستَفعِلَانِ	تَستَفعِلنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَستَفعِلُ	نَستَفعِلُ	

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل آیات میں فعل ماضی اور فعل مضارع معلوم کی نشاندہی کریں۔

*اَتَستَبدِلُونَ الَّذِیْ ھُوَاَدنٰی بِالَّذِیْ ھُوَخَیرٌ۔

*وَاستَکبَرُوااِستِکبَارًا۔

*اِستَشھَدُوْاشَھِیدَینِ مِنْ رِّجَالِکُم۔

*لَنْ یَّستَنکِفَ المَسِیحُ اَنْ یَّکُونَ عَبدًا لِلّٰہِ۔

فعل ماضی مجہول

باب استفعال کے ماضی مجہول کا وزن "اُستُفعِلَ" ہے۔

فعل ماضی مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اُستُفعِلَ	اُستُفعِلَا	اُستُفعِلُوا
غائبہ	مؤنث	اُستُفعِلَتْ	اُستُفعِلَتَا	اُستُفعِلْنَ
حاضر	مذکر	اُستُفعِلْتَ	اُستُفعِلْتُمَا	اُستُفعِلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	اُستُفعِلْتِ	اُستُفعِلْتُمَا	اُستُفعِلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُستُفعِلْتُ	اُستُفعِلْنَا	

فعل مضارع مجہول

باب استفعال کے مضارع مجہول کا وزن "یُستَفعَلُ" ہے۔

فعل مضارع مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُستَفعَلُ	یُستَفعَلَانِ	یُستَفعَلُونَ
غائبہ	مؤنث	تُستَفعَلُ	تُستَفعَلَانِ	یُستَفعَلْنَ
حاضر	مذکر	تُستَفعَلُ	تُستَفعَلَانِ	تُستَفعَلُونَ
حاضرہ	مؤنث	تُستَفعَلِینَ	تُستَفعَلَانِ	تُستَفعَلْنَ

متکلم	مذکر/مؤنث	اُستُفعِلَ	نُستَفعَلُ	

التمرین (Exercise)

۱۔ قرآن مجید سے فعل ماضی مجہول اور فعل مضارع مجہول کی مثالیں لکھیے۔

فعل امر

بنانے کا قاعدہ

☆ فعل مضارع مخاطب سے علامتِ مضارع حذف کر دیجئے اور اس کی جگہ "ا" لکھیے۔

☆ "ا" کو فعل مضارع کے "ع" کے مطابق حرکت دیجئے۔

☆ آخری حرف کو ساکن کر دیں۔

اِستَفعَلَ (ماضی) یَستَفعِلُ (مضارع) تَستَفعِلُ (مضارع مخاطب) اِستَفعِلُ اِستَفعِلْ

اِستَفتَحَ یَستَفتِحُ تَستَفتِحُ اِستَفتِحُ اِستَفتِحْ

اِستَکبَرَ اِستَحسَنَ

فعل امر کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِستَفعِلْ	اِستَفعِلَا	اِستَفعِلُوا
مؤنث	اِستَفعِلِی	اِستَفعِلَا	اِستَفعِلْنَ

فعل نہی

بنانے کا قاعدہ

☆ فعل مضارع مخاطب سے پہلے "لا" کا اضافہ کر دیں۔

"اُستُفعِلَ" ہے۔

دان

تثنیہ	جمع
اُستُفعِلَا	اُستُفعِلُوا
اُستُفعِلَتَا	اُستُفعِلْنَ
اُستُفعِلْتُمَا	اُستُفعِلْتُم
اُستُفعِلْتُمَا	اُستُفعِلْتُنَّ
اُستُفعِلْنَا	

ل

ن "یُستَفعَلُ" ہے۔

گردان

تثنیہ	جمع
یُستَفعَلَانِ	یُستَفعَلُونَ
تُستَفعَلَانِ	یُستَفعَلْنَ
تُستَفعَلَانِ	تُستَفعَلُونَ
تُستَفعَلَانِ	تُستَفعَلْنَ

☆ آخری حرف کو ساکن کردیں۔ مثلاً

اِسْتَفْعَلَ يَسْتَفْعِلُ تَسْتَفْعِلُ لَاتَسْتَفْعِلُ لَاتَسْتَفْعِلْ

(ماضی) (مضارع) (مضارع مخاطب)

اِسْتَبْدَلَ يَسْتَبْدِلُ تَسْتَبْدِلُ لَاتَسْتَبْدِلُ لَاتَسْتَبْدِلْ

اِسْتَقْبَلَ اِسْتَغْفَرَ

فعل نہی کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَاتَسْتَفْعِلْ	لَاتَسْتَفْعِلَا	لَاتَسْتَفْعِلُوْا
مؤنث	لَاتَسْتَفْعِلِیْ	لَاتَسْتَفْعِلَا	لَاتَسْتَفْعِلْنَ

اسم فاعل

بنانے کا قاعدہ

☆ فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کرکے "مُ" اور آخر میں تنوین لگائیے۔

☆ "ع" کلمہ مکسور یعنی زیر (ـِ) کے ساتھ ہونا چاہئے۔ مثلاً

اِسْتَفْعَلَ يَسْتَفْعِلُ مُسْتَفْعِلُ مُسْتَفْعِلٌ

(ماضی) (مضارع)

اِسْتَفْتَحَ يَسْتَفْتِحُ مُسْتَفْتِحُ مُسْتَفْتِحٌ

اِسْتَحْسَرَ اِسْتَضْعَفَ

اسم فاعل کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَفْعِلَانِ	مُسْتَفْعِلُوْنَ
مؤنث	مُسْتَفْعِلَةٌ	مُسْتَفْعِلَتَانِ	مُسْتَفْعِلَاتٌ

اسم مفعول

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کر کے "مُ"اور آخر میں تنوین لگائیے۔

☆"ع" کلمہ مفتوح یعنی زبر(-) کے ساتھ ہونا چاہیے۔مثلاً

اِسْتَفْعَلَ (ماضی) یَسْتَفْعِلُ (مضارع) مُسْتَفْعِلُ مُسْتَفْعَلُ مُسْتَفْعَلٌ۔

اِسْتَغْلَظَ یَسْتَغْلِظُ مُسْتَغْلِظُ مُسْتَغْلَظُ مُسْتَغْلَظٌ۔

اِسْتَقْبَلَ اِسْتَغْفَرَ

اسم مفعول کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُسْتَفْعَلٌ	مُسْتَفْعَلَانِ	مُسْتَفْعَلُوْنَ
مؤنث	مُسْتَفْعَلَةٌ	مُسْتَفْعَلَتَانِ	مُسْتَفْعَلَنَ

التمرين (Exercise)

ا۔درج ذیل افعال سے اسم فاعل اور اسم مفعول بنائیے۔نیز ان کی گردان بھی مکمل کیجئے۔

یَسْتَغْفِرُ، اِسْتَشْهَدَ، لَا تَسْتَبْدِلُ

باب استفعال کی صرف صغیر

ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	ماضی مجہول	مضارع مجہول
اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتَفْعِلْ	لَاتَسْتَفْعِلْ	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَفْعَلٌ	اُسْتُفْعِلَ	يُسْتَفْعَلُ
اِسْتَغْفَرَ								
اِسْتَقْبَلَ								
اِسْتَبْدَلَ								

باب استفعال کی خصوصیات

1۔طلب: اس باب میں طلب کرنے اور خواہش کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ مثلاً

اِسْتَغْفَرَ ......اس نے بخشش طلب کی۔اِسْتَبْدَلَ ......اس نے بدلنا چاہا۔

اِسْتَطْعَمَ ......اس نے کھانا طلب کیا۔اِسْتَشْهَدَ......اس نے گواہی طلب کی۔

2۔فعل متعدی کا معنی دیتا ہے۔ مثلاً

اِسْتَأْذَنَ ......اس نے اجازت طلب کی۔اِسْتَشْهَدَ......اس نے گواہی طلب کی۔

اِسْتَأْنَسَ ......اس نے انس حاصل کیا۔اِسْتَطْعَمَ ......اس نے کھانا طلب کیا۔

3۔کبھی کبھار فعل لازم کا معنی بھی دیتا ہے۔ مثلاً

اِسْتَغْلَظَ ......وہ سخت ہو گیا۔ اِسْتَحْسَرَ ......وہ تھک گیا۔

التمرین(Exercise)

ا۔درج ذیل میں سے باب استفعال کے صیغوں کی نشاندہی کریں۔

* اِسْتَطْعَمَا اَهْلَهَا۔

* يَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِى الْاَرْضِ۔

* وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا۔

* اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ۔

* فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ۔

* اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ۔

۲۔درست کا انتخاب کریں۔

کالم A	کالم B	کالم A کا درست جواب
اِسْتَنْصِرْ	اسم فاعل	
يَسْتَعْجِلْنَ	فعل نہی	
مُسْتَمْتِعُوْنَ	فعل امر	
لَاتَسْتَاخِرَا	مضارع مجہول	
اِسْتَحْسَرُوْا	فعل مضارع معروف	
يُسْتَفْتَحَانِ	فعل ماضی معروف	

۳۔درست جواب کا انتخاب کریں۔

کالم A	کالم B	کالم A کا درست جواب
اِسْتَعْجَلَ	واحد مؤنث حاضر	
مُسْتَحْسِرَتَانِ	واحد مؤنث غائب	
اِسْتَحْسِرِیْ	واحد مذکر غائب	
اُسْتُمْتِعَتْ	جمع مذکر حاضر	
يَسْتَغْلِظْنَ	تثنیہ مؤنث	
لَاتَسْتَنْكِفَا	جمع مؤنث غائب	
اِسْتَكْبِرُوْا	تثنیہ مذکر حاضر	

۴۔درج ذیل الفاظ کے صیغے لکھیے۔

اِسْتَضْعِفُوْا ، اُسْتُقْبِلْتُمَا ، اِسْتَفْتَحْنَ ، اِسْتِبْدَالٌ ، تَسْتَطْعِمُوْنَ ،لَاتَسْتَأْنِسُوْا۔

چند مزید افعال

افعال مقاربہ(Verb of Approximation)

☆ مقاربہ ''قرب'' سے ہے جس کا مطلب ہے ''قریب''۔

☆ یہ وہ افعال ہیں جو خبر کے مستقبل قریب میں ہونے کو ظاہر کرتے ہیں۔

☆ مبتدا کو پیش اور خبر کو زبر دیتے ہیں۔

مثلاً یَکَادُ ...... قریب ہے

* یَکَادُ البَرقُ یَخطَفُ اَبصَارَھُم۔

* قَالَ تَاللہِ اِن کِدتَّ لَتُردِینَ ۔

* وَمَا کَادُوا یَفعَلُونَ۔

افعال رجاء(Verbs of Hope)

☆ رجاء ''ر۔ج۔ء'' سے ہے، جس کا مطلب ہے ''امید''۔

☆ یہ افعال امید کے اظہار کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

☆ مبتدا کو پیش اور خبر کو زبر دیتے ہیں۔

مثلاً عَسٰی ..... امید ہے

* عَسٰی رَبُّکُم اَن یَرحَمَکُم ۔

افعال شروع(Verbs of Initiative)

☆ وہ افعال جو کام کو شروع کرنے کے معنی دیں، افعال شروع کہلاتے ہیں۔

☆ چند افعال شروع درج ذیل ہیں۔

طَفِقَ...... وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَّرَقِ الْجَنَّةِ.

اَنْشَاَ...... قُلْ هُوَ الَّذِىْ اَنْشَاَكُمْ۔

أَقْبَلَ...... وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ۔

افعال مدح (Verbs of Praise)

☆ وہ افعال جو کسی کی تعریف کے لئے استعمال ہوں، افعال مدح کہلاتے ہیں۔

مثلاً نِعْمَ... کتنا اچھا ہے۔

* نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ.

افعال ذم (Verbs of Blame)

☆ وہ الفاظ جو کسی کی مذمت کے لئے استعمال ہوں، افعال ذم کہلاتے ہیں۔ مثلاً:

بِئْسَ ... کتنا برا ہے۔

سَآءَ ... بہت برا ہے۔

سَآءَتْ (سَآءَ کا مؤنث) --- اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا.

افعال تعجب (Verbs of Astonishment)

☆ وہ افعال جو حیرت کے اظہار کے لئے استعمال ہوں، افعال تعجب کہلاتے ہیں۔

☆ یہ افعال عموماً "مَا اَفْعَلَ" کے وزن پر آتے ہیں۔ جیسے

مَا اَصْبَرَ ... کتنا صبر کیا ہوا ہے۔

* فَمَا اَصْبَرَ هُمْ عَلَى النَّارِ.

مَا اَحْسَنَ ... کتنا اچھا ہے۔

افعال ناقصہ

تعریف:

☆ وہ افعال جو کام کا معنی نہیں دیتے بلکہ صرف زمانے کو ظاہر کرتے ہیں، افعال ناقصہ کہلاتے ہیں۔

☆ یہ وہ لازم افعال ہیں جو معنی اور مفہوم کے اعتبار سے ناقص ہیں اور صرف فاعل کے آنے سے مفہوم پورا نہیں کرتے بلکہ مزید وضاحت کے لیے ان کو کسی صفت کی ضرورت رہتی ہے۔ جو کہ منصوب آتی ہے۔

☆ یہ اپنے مبتدا کو پیش (ُ) اور خبر کو زبر (َ) دیتے ہیں۔

☆ چند افعال ناقصہ درج ذیل ہیں۔

١) كَانَ ٢) صَارَ ٣) ظَلَّ ٤) اَصْبَحَ

٥) اَمْسٰى ٦) لَيْسَ ٧) بَاتَ

١) كَانَ

كَانَ کے لفظی معنی "تھا" ہیں۔ لیکن قرآن مجید میں اس کے علاوہ "ہے"، "ہوگیا" اور "ہوگا" وغیرہ کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

كَان فعل ماضی ہے۔ اس کے دیگر صیغے درج ذیل ہیں۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	كَانَ	كَانَا	كَانُوْا
غائبہ	مؤنث	كَانَتْ	كَانَتَا	كُنَّ
حاضر	مذکر	كُنْتَ	كُنْتُمَا	كُنْتُمْ

حاضرہ	مؤنث	كُنْتِ	كُنْتُمَا	كُنْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	كُنْتُ	كُنَّا	

* «كَانَ» سے فعل مضارع «يَكُوْنُ» ہے۔اس کے دیگر صیغے درج ذیل ہیں۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَكُوْنُ	يَكُوْنَانِ	يَكُوْنُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَكُوْنُ	تَكُوْنَانِ	يَكُنَّ
حاضر	مذکر	تَكُوْنُ	تَكُوْنَانِ	تَكُوْنُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَكُوْنِيْنَ	تَكُوْنَانِ	تَكُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَكُوْنُ	نَكُوْنُ	

قرآن سے مثالیں

* كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ
* مَاكَانَ اِبْرَاهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا
* اِنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا
* اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْخٰسِرِيْنَ
* كَانُوْا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنَ
* وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

نوٹ:

قرآن مجید میں اَكُوْنُ کو اَكُ، نَكُوْنُ کو نَكُ، تَكُوْنُ کو تَكُ اور يَكُوْنُ کو يَكُ کی شکل میں بھی استعمال کیا گیا ہے۔مثلاً:

* وَلَمْ اَكُ بَغِيًّا * لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا

* لَا تَكُ فِیْ مِرْيَةٍ * لَمْ تَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ

* یَکُوْنُ اور مضارع کے دیگر صیغوں میں «ن» کو حذف کر کے پڑھنا قرآن کا خاص انداز ہے کیونکہ «لَمْ» کی وجہ سے «ل» کلمہ ساکن ہوتا ہے، حذف نہیں ہوتا۔ مثلاً

لَمْ + اَكُوْنُ = لَمْ اَكُنْ = لَمْ اَكُ

☆ کَانَ سے فعل امر «کُنْ» ہے جس کا مطلب ہے ''ہو جا''۔ اس سے جمع مذکر کا صیغہ «کُوْنُوْا» اور مؤنث کے لئے «کُوْنِیْ» استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:

* اِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ * كُوْنُوْا مَعَ الصّٰبِرِيْنَ

* كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ * وَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ

* قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِيْمَ

* کَانَ جب جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے تو مبتدا کو پیش (ُ) اور اس کی خبر کو زبر (َ) دیتا ہے۔ مبتدا «اسم کان» اور خبر «خبر کان» کہلاتی ہے۔

کَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَکِيْمًا
	(اسم کان)	خبر کان (۱)	خبر کان (۲)
	(مرفوع)	(منصوب)	(منصوب)

۲) صَارَ

صار کا لفظی مطلب ''ہوا'' کے ہیں۔

* اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ

۳) ظَلَّ

ظَلَّ کے لفظی معنی ''ہوا/دن میں ہوا/ مسلسل ہوتے رہنا'' کے ہیں۔

قرآن پاک میں زیادہ تر ماضی کا صیغہ استعمال ہوا ہے۔ لیکن چند مقامات پر مضارع کا صیغہ بھی استعمال ہوا ہے۔

* ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا   * وَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ
* فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِيْنَ   * اَلَّذِىْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا

*ظَلَّ سے جمع مذکر کا صیغہ «ظَلَلْتُمْ» ہے لیکن قرآن میں اس کو ظَلْتُمْ بھی لکھا اور پڑھا گیا ہے۔

* لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ۔

☆ دن کے وقت کام کرنے کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

* وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ

٤) اَصْبَحَ

اَصْبَحَ کی معنی'' ہوا/ صبح کے وقت ہوا'' کے ہیں۔

* فَاَصْبَحَ فِى الْمَدِيْنَةِ خَائِفًا   * اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا
* فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا   * اَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

٥) اَمْسٰى

اَمْسٰى کے معنی ''ہوا/ شام کے وقت ہوا'' کے ہیں۔

* فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ

٦) لَیْسَ

اس کے معنی ''نہیں ہے'' کے ہیں۔

* اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحٰکِمِیْنَ
* وَاَشْھَدَھُمْ عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ
* لَیْسُوْا سَوَآءً مِّنْ اَھْلِ الْکِتَابِ
* وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓی اِلَیْکُمُ السَّلَامُ لَسْتَ مُؤْمِنًا
* یٰا نِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ کَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ

٧) بَاتَ

اس کے معنی ''ہوا/رات میں ہوا'' کے ہیں۔

* وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّھِمْ سُجَّدًا وَّ قِیَامًا

تمت بالخیر

یاد رکھنے کی چند باتیں

مَنْ جَدَّ وَجَدَ	جو محنت کرے گا وہ ضرور پائے گا
لَا تُؤَخِّرْ عَمَلَ الْيَوْمِ لِغَدٍ	آج کا کام کل پر نہ چھوڑو
نِعْمَ الْمُؤَدِّبُ الدَّهْرُ	زمانہ بہترین ادب سکھانے والا ہے
تَأَمُّلَ عَيْبِ عَيْبٌ	عیب ڈھونڈنا بھی عیب ہے
مَنْ تَأَنّٰى اَدْرَكَ مَا تَمَنّٰى	صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے
جَلِيْسُ الْمَرْءِ مِثْلُهٗ	آدمی کا ہم نشین اسی جیسا ہوتا ہے
اَلْجَهْلُ شَرُّ الْاَصْحَابِ	جہالت بدترین ساتھی ہے
اَلْجَارُ ثُمَّ الدَّارُ	پہلے پڑوس دیکھو پھر گھر
مَنْ حَفَرَ حُفْرَةً وَقَعَهَا فِيْهَا	جو کوئی گڑھا کھودے گا خود اس میں گرے گا
كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ	جیسا بدلہ دو گے ایسا ہی بدلہ دیا جائے گا
اَلْعَاقِلُ يَكْفِيْهِ الْاِشَارَةُ	عقلمند کو اشارہ ہی کافی ہے
اَلْوَاحِدَةُ خَيْرٌ مِّنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ	بری صحبت سے تنہائی بہتر ہے
ضَلَّةُ الْعَالِمِ ضَلَّةُ الْعَالَمِ	ایک عالم کا بھٹکنا پورے عالم کا بھٹکنا ہے

پڑھیے اور پڑھایئے

دعاؤں کی کتب اور کارڈز

- وایاک نستعین (کتاب)
- قرآنی دعائیں (کتاب)
- سفر کی دعائیں (کتابچہ)
- حصول علم کی دعائیں (کارڈ)
- صالح اولاد کے لیے دعائیں (کارڈ)
- رنج وغم کے ازالہ کی دعائیں (کارڈ)
- فہم القرآن میں مددگار دعائیں (کارڈ)
- نظر اور تکلیف کی دعائیں (کارڈ)
- حفاظت کی دعائیں (کارڈ)
- میت کی بخشش کی دعائیں (کارڈ)
- رمضان مبارک کی مسنون دعائیں (کارڈ)
- نماز کے بعد کے مسنون اذکار (کارڈ)
- دعائے استخارہ ودعائے حاجت (کارڈ)
- نمازِ تہجد کے لیے دعائے استفتاح (پوسٹر)
- آیاتِ شفاء (کارڈ)

الھدیٰ ایک نظر میں

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان 1994 سے تعلیم اور معاشرتی فلاح و بہبود کے میدان میں سرگرم عمل ہے۔ الحمدللہ! پاکستان اور بیرون ملک اس کی بہت سی شاخیں کام کر رہی ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں:

شعبہ تعلیم و تربیت

اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم طلباء وطالبات کی تربیت و کردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- تعلیم القرآن کورس
- تدبر القرآن کورس
- صوت القرآن کورس
- فہم القرآن کورس
- تحفیظ القرآن کورس
- تعلیم التجوید کورس
- تعلیم القراءات العشرۃ الصّغریٰ کورس
- تعلیم دین کورس
- تفہیم دین کورس
- تعلیم الحدیث کورس
- حی علی الفلاح کورس
- خط وکتابت کورسز
- سمر کورسز
- سوشل میڈیا کے ذریعہ کورسز
- روشنی کا سفر
- روشنی کی کرن
- ریالٹی چیک
- فقہ اسماء اللہ الحسنیٰ

ہمارے بچے کورسز: • منارالاسلام • مصباح القرآن • مفتاح القرآن

☆Alhuda e-Learning:

Alhuda e-Learning is a free platform for learning authentic knowledge of Qur'an and Sunnah under teacher's supervision.

یہ ایک ایسا فری ایپ ہے جو موجودہ دور کی ضرورت کو سامنے رکھ کر بنایا گیا ہے۔ اس کے ذریعے طلباء کسی بھی وقت دنیا کے کسی بھی ملک میں نہ صرف باقاعدگی سے کلاس لے سکتے ہیں بلکہ لیکچر ڈاون لوڈ بھی کر سکتے ہیں۔

- Learn as a student/guest.
- Attendance marking and points calculation.
- Communication with Group Incharge via WhatsApp.
- Download audios
- Listen anywhere anytime
- Live classes on Zoom.

- الھدیٰ انٹرنیشنل سکول میں مانٹیسوری تا اے لیول تک کے بچوں کو جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن وسنت کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

شعبہ خدمت خلق

اس شعبہ کے تحت معاشرتی فلاح و بہبود کے مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر کام کیا جاتا ہے:

- راشن کی فراہمی رمضان المبارک میں
- اجتماعی قربانی عیدالاضحیٰ کے موقع پر
- روزگار کی فراہمی
- ماہانہ وظائف بیوہ اور نادار خواتین کے لیے
- تعلیمی وظائف مستحق طلبہ کے لیے
- کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام
- دینی وسماجی رہنمائی پریشان افراد کے لیے
- کفن کی دستیابی
- فری میڈیکل کیمپوں کا قیام
- کنوؤں کی کھدائی اور پانی کی فراہمی
- ضروری امداد قدرتی آفات کے موقع پر
- میرج بیورو

شعبہ نشر واشاعت

- اس شعبہ میں عوام الناس کی رہنمائی کے لیے تحقیق شدہ تحریری اور تقریری مواد کی تیاری اور نشر واشاعت کا کام کیا جاتا ہے۔
- اشاعت کتب: اردو، انگریزی کے علاوہ دیگر علاقائی زبانوں میں مختلف دینی موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس تیار کیے جاتے ہیں۔
- میڈیا پروڈکشن: قرآن مجید کی تفسیر کے علاوہ حدیث، سیرت، فقہ اور دیگر تعلیمی، تربیتی، اخلاقی اور معاشرتی موضوعات پر آڈیو اور ویڈیو لیکچرز میڈیا فورمز پر بلا معاوضہ پیش کیے جاتے ہیں۔

☆Alhuda Apps:

- Quran for All
- Quran in Hand
- Learn Quran
- Alhudalive
- Duain
- Asmaa' Allah al-Husna
- Quranic & Masnoon Duas
- Wa Iyyaka Nastaeen
- Dua Kijiay
- Supplications for Traveling
- Sonay Jagnay Kay Azkaar
- Hajj & Umrah
- Qurani Qaida

☆ **Websites:** www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com
☆ **Facebook:** www.facebook.com/DrFarhatHashmi/
☆ **YouTube:** www.youtube.com/drfarhathashmi official/
☆ **Telegram Channels:** https://telegram.me/ThePeralsofWisdom